جدید ایڈیشن

قرآن عظیم الشان کے وظائف کی پسندیدہ کتاب

عملیات اکابر

پسند فرمودہ

شیخ الحدیث والتفسیر ڈاکٹر سید شیر علی شاہ المدنی

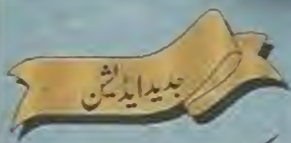
انتخاب و ترتیب

مولوی نوید احمد حقانی



ادارۃ الایمان

0333-4949656



قرآن عظیم الشان کے وظائف کی پسندیدہ کتاب



عملیات اکابر

پسند فرمودہ

شیخ الحدیث والتفسیر ڈاکٹر سید شیر علی شاہ المدنی

انتخاب و ترتیب

مولوی نوید احمد حقانی



ادارۃ الایمان

0333-4949656

قرآن [illegible] کے وظائف کی پسندیدہ کتاب

عملیاتِ اکابرؒ

[illegible] ثانی رحمہ اللہ

[illegible] مولانا رشید احمد گنگوہی رحمہ اللہ

[illegible] رحمہ اللہ

[illegible] حسن [illegible] رحمہ اللہ

[illegible] اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ

[illegible] تھانوی رحمہ اللہ

[illegible] اختر صاحب دامت برکاتہم

[illegible] سیف اللہ صاحب دامت برکاتہم

شیخ الاسلام حسین احمد مدنی رحمہ اللہ

امام الاولیاء احمد علی لاہوری رحمہ اللہ

شیخ المشائخ خواجہ خان محمد رحمہ اللہ

فقیہ العصر مفتی محمد فرید صاحب رحمہ اللہ

ولی کامل قاری عبدالغفور صاحب رحمہ اللہ

فخر المحدثین مولانا عبدالحق صاحب رحمہ اللہ

[illegible]

انتخاب و ترتیب

مولوی نوید احمد نورانیؒ

[illegible]
پیر پیائی • نوشہرہ • پاکستان

ادارۃ الایمان

قرآن وسنت اور بزرگان دین کے نصائح اور ارشادات کی اشاعت کا مرکز

نام کتاب:............ عملیات اکابرؒ

اشاعت اول:............ اگست 2011

اشاعت دوم:............ اپریل 2012

اشاعت سوم:............ ستمبر 2012

ترتیب:............ مولوی نوید احمد حقانی

تعداد:............ 5000

پرنٹر:............ اقرأ قرآن کمپنی غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور 0321-4473112, 042-37361362

اسٹاکسٹ

ادارۃ الایمان 0333-4949656

ملنے کے پتے

☆ الحسن کتب خانہ، نزد جامعہ تحسین القرآن نوشہرہ 0333-9005355

☆ فاروقی کتب خانہ، اکوڑہ خٹک ☆ مکتبہ علمیہ، اکوڑہ خٹک

☆ مکتبہ رشیدیہ اکوڑہ خٹک ☆ مکتبہ عمر فاروق پشاور

☆ اقراء، روضۃ الحق اکیڈمی کوئٹہ 0333-9001812 ☆ مکتبہ حقانیہ اکوڑہ خٹک 0300-4610409

پسند فرمودہ

شیخ الحدیث والتفسیر ڈاکٹر شیر علی شاہ المدنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدللہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی۔

محترم مولانا نوید احمد خان صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ ورعاہ کی زریں کتاب "عملیات اکابرؒ" پیش نظر ہے، ضعفِ پیرانہ سالی اور بعض دیگر عوارض کی وجہ سے تمام کتاب کے مطالعہ سے قاصر ہوں، البتہ چند جستہ جستہ مقامات اور فہرست کے دیکھنے سے پتہ چلا کہ مولانا موصوف نے پوری محنت اور عرق ریزی سے اوراد و وظائف کے کتب سے اور بزرگانِ دین، اکابر مشائخ کرام کے عملیات کو ایک بیش بہا گنجینۂ عملیات سے نوازا ہے۔

اسلام ایک ہمہ گیر مذہب ہے، جس میں تمام انسانی ضروریات، اور مقتضیاتِ بشری کا حل موجود ہے، جسمانی روحانی بیماریوں کا علاج بھی بدرجۂ اتم اس جامع اور اکمل دین میں موجود ہے۔ "وننزل من القرآن ماھو شفاء ورحمۃ للمئومنین"۔

طب نبوی پر ضخیم کتابیں لکھی گئی ہیں، اسی طرح علماء کرام نے قرآن وحدیث سے وہ تمام ادعیہ، اوراد و وظائف، اور عملیات مشائخ کو کتابوں میں جمع فرمایا ہے، مگر ہر گلے را رنگ وبوئے دیگر است۔ محترم مولانا نوید احمد خان صاحب کی وقیع تالیف بھی ایک شاندار علمی کاوش اور گلدستۂ عملیات ودعوات ہے۔ بارگاہ الٰہی دست بہ دعا ہوں کہ وہ اپنے فضل وکرم سے اس وقیع تالیف کو شرفِ پذیرائی عطا فرکر بندگانِ خدا کو اس سے استفادہ کی توفیق نصیب فرمائے۔ واللہ من وراء القصد و بفضلہ وکرمہ تتم الصالحات وھو یجزی عبادہ المحسنین وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ اشرف رسلہ وخاتم انبیائہ وعلی آلہ واصحابہ اجمعین۔

☆☆☆☆

تقریظ

شیخ الحدیث حضرت مولانا مغفور اللہ صاحب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

مومن کا ہر حال نفع سے خالی نہیں، مصائب ومشکلات کے وقت صبر کرنا، اور نعمتوں اور خوشی کی حالت پر شکر ادا کرنا دونوں کامیابی وکامرانی کی علامت ہے۔ اس لئے کہ صبر اور شکر دونوں جنت کے راستے ہیں۔

انسان دو چیزوں روح اور جسم سے مرکب ہے۔ اس لئے ان دونوں کی صحت وفساد کا اثر اس پر پڑتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ روح اور جسم دونوں کی بیماریوں کا علاج کیا جائے۔ روحانی بیماریوں کا علاج روحانی معالج یعنی صوفیاء کرام، مشائخ علماء، صلحا اور اتقیاء کے ہاں ہوتا ہے، وہ ہر روحانی بیماری کا علاج بتلاتے ہیں۔ کیوں کہ روحانی بیماریوں سے ایمان کو نقصان ہوتا ہے اس لئے ہر مسلمان کو جان سے زیادہ ایمان کی فکر کرنی چاہیے۔

اسی طرح جسمانی امراض وپریشانیاں دور ہونے کی کل تین تدبیریں ہیں۔ دوا، دعا اور تعویز۔ اصل کام تو یہ ہے کہ صبر واستقلال کے ساتھ دوا اور دعا کا اہتمام کیا جائے، لیکن بعض مواقع پر کبھی کبھار جھاڑ پھونک اور تعویز جو حدود شریعت کے اندر ہوں کئے جائے تو کوئی مضائقہ نہیں۔

زیرِ نظر کتاب میں مولوی نوید احمد خان حقانی نے اکابر کے ملفوظات اور اوراد ووظائف کا سہارا لے کر بنا بر خیر الناس من ینفع الناس پر ایک آئینہ پیش کیا ہے کہ بندگانِ خدا اس سے فائدہ حاصل کرے۔ اور عن صمیم القلب وخلوص اعتقاد سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کاوش کو اپنے دربار میں قبول فرما کر نجات کا ذریعہ بنا دیں۔ آمین

باعث تالیف

اپنی صلاحیت دیکھوں اور تالیف کے مشکل مراحل پر نظر دوڑاؤں تو "تالیف کتاب" کا خیال بھی ایک خبط معلوم ہوتا ہے، لیکن اس بہانے کہ تالیف کے دوران ایک ہی موضوع پر بزرگانِ دین اور مایہ ناز شخصیتوں کے نورانی اوراق گرداننے کی حلاوت نصیب ہوگی۔ اس جذبے کے تحت قلم، کاغذ کا سہارا لے کر قدم اٹھایا۔ اور تالیفی میدان سے کچھ واسطہ پڑا۔

عملیاتِ اکابر کی تالیف کا داعیہ اور شوقِ اشاعت: احقر جب علمِ تشریعی یعنی درسِ نظامی کی تکمیل کے بعد علم معاشرتی یعنی معاشرہ میں رہ کر دن رات گزارنے لگا تو دیکھا کہ توہم پرستی کی ایک وبا پھیلی ہوئی ہے، پریشان حال، مقروض، تنگ دست وبیروزگار، روحانی وجسمانی مریض اسی وہم میں مبتلا رہتا ہے کہ مجھ پر کسی چیز کا اثر ہے۔ اکثر عزیز واقارب، دوست احباب بھی جب کہتے ہیں کہ ہوسکتا ہے آپ پر کسی نے جادو کیا ہوگا، تو بے چارہ فوراً یقین کر لیتا ہے اور سوچ سوچ کر وہمی ہوتا رہتا ہے اور عاملوں کے تلاش میں مگن رہتا ہے کہ کہیں مجھ پر کسی نے جادو تو نہیں کیا...... کسی کے گھر میں کوئی بیمار ہو جائے...... جانی یا مالی نقصان ہو جائے تو واویلا شروع کر دیتے ہیں کہ فلاں کی نظر بد لگ گئی اس کے برعکس قرآنی آیات اور مسنون دعاؤں پر یقین نہیں کیا جاتا حالانکہ سوچنے کی بات ہے کہ اگر جادو جو انسانوں کا کلام اور شیاطین کی شرارت ہے اثر کر سکتا ہے تو رب العلمین کے کلام کا کتنا اثر ہوگا۔ پس ایک مسلمان پر لازم ہے کہ وہ قرآن پاک کی آیات پڑھ کر مکمل یقین کرے کہ جادو، نظر بد یا کسی چیز کا اثر ٹوٹ چکا ہے، اسی یقین میں دنیا وآخرت کی کامیابی ہے۔

تمام قارئین سے میری درخواست ہے کہ اگر آپ جادو یا کسی بھی اثر کا علاج چاہتے ہیں، دنیا وآخرت کی کامیابی کے متلاشی ہیں تو اللہ تعالیٰ کے لئے پیشہ ور عاملوں سے اپنی حفاظت کریں، جادو وغیرہ ممکن ہے آپ کا زیادہ کچھ نہ بگاڑ سکے مگر یہ نام نہاد روحانیت فروش آپ کو کہیں کا نہیں رہنے دیں گے۔ قرآن پاک باعمل لوگوں کی زبان سے اثر کرتا ہے، یہ دنیا کی خاطر سارا دن لوگوں کی راہ تکنے والے لوگ خود قرآن پاک کی ہدایت سے دور ہیں یہ آپ کا کیا علاج کریں گے؟ یہ تو خود علاج کے محتاج ہیں۔

آج کئی مسلمان قرآن پاک کو چھوڑ کر سفلی علوم کا سہارا لے رہے ہیں، حالانکہ قرآن پاک اپنی پوری قوت، شفائی، شان اور تاثیر کے ساتھ موجود ہے مگر مسلمان جاہل اور لالچی اشتہاری عاملوں کے در پر ایمان اور عقیدہ ذبح کر رہے ہیں۔ سچے عامل کبھی اشتہار بازی نہیں کرتے۔ اسکے مقابلے میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا

وہ عجیب وغریب عمل ہے جس سے ایک طرف بندے کی حاجتیں پوری ہوتی اور مرادیں برآتی ہیں اور دوسری طرف وہ بذات خود ایک عبادت ہے جس پر اجر وثواب ملتا ہے۔ کون انسان ہے جس کو اپنی زندگی میں ہر روز بہت سی حاجتیں پیش نہ آتی ہوں؟ لیکن مادے اور اسباب میں منہمک انسان ان حاجتوں کو پورا کرنے کے لئے صرف ظاہری اسباب کا سہارا لیتا ہے اور اپنی ساری سوچ وبچار اور دوڑ دھوپ اپنی ظاہری اسباب پر مرکوز ہوئے ہیں چنانچہ اگر کوئی شخص خود یا اس کا کوئی عزیز بیمار ہو جائے تو زیادہ فکر اور توجہ علاج اور عاملوں کی طرف رہتی ہے لیکن یہ خیال کم لوگوں کو آتا ہے کہ کوئی علاج اللہ تعالیٰ کی اجازت اور مشیت کے بغیر موثر نہیں ہو سکتا لہٰذا علاج کرنے کے ساتھ اللہ تعالیٰ ہی سے صحت اور شفاء مانگنی چاہیے۔

حقیقت شناس نگاہ والے لوگ جانتے ہیں کہ اس کائنات میں کوئی ذرہ ہمارے خالق ومالک کی اجازت اور مشیت کے بغیر نہیں ہل سکتا لہٰذا وہ اسباب کو ضرور اختیار کرتے ہیں لیکن بھروسہ اللہ پر رکھتے ہیں اور وسائل واسباب کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ ہی سے دعاؤں کا اہتمام کرتے ہیں۔

ان وجوہات کو دیکھتے ہوئے کہ جب سادہ لوح عوام ہی نہیں بلکہ اچھے خاصے پڑھے لکھے لوگ بھی جعلی عاملوں اور نام نہاد پروفیسروں کے ہاں جا کر اپنا وقت اور مال ہی نہیں اپنی سب سے قیمتی چیز یعنی متاعِ ایمان سے بھی ہاتھ دھو رہے ہیں۔ اس بات کی شدید ضرورت محسوس ہوئی کہ حدود شرعیہ کی پاسداری کرتے ہوئے لوگوں کے سامنے ان کے مسائل کا حل پیش کیا جائے، اسی بناء پر بندہ ناچیز بزرگوں کے ان روحانی اعمال کو جمع کرنے کا ارادہ کیا جو مختلف کتابوں میں شائع ہیں تاکہ بزرگوں کے روحانی اعمال کو یاد کیا جا سکے یا وقتاً فوقتاً اس کتاب کی مدد سے فائدہ اٹھایا جا سکے۔

تالیف کے دوران چونکہ "والدہ محترمہ" کی وفات کا دردناک سانحہ پیش آیا اور چونکہ دیگر مشاغل بھی تھے اسی بنا پر تصحیح ونظر ثانی کے لئے اپنے رفیقِ درس عالم باعمل مولانا انعام الرحمن شانگلوی کی خدمت میں باقی کام پیش کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ نہایت نیک دلی، شوق ولگن سے اس کام میں مصروف رہے۔ تمام حضرات سے درخواست ہے کہ تقویٰ اختیار کر کے یقین پر محنت کر کے بزرگوں کے اعمال پر عمل کر کے رب کائنات کے در کے محتاج رہیں۔ نگاہ غیر اللہ کی طرف نہ اٹھے۔

آخر میں اللہ تبارک وتعالیٰ سے عاجزانہ دعا ہے کہ اس طالب علمانہ کوشش کو بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرمائیں اور اسے احقر کے لئے، اساتذہ، والدین، بہن بھائیوں، دوستوں، رشتہ داروں اور تمام قارئین کے لئے اور خصوصی طور پر میرا اماں جی مرحومہ مغفورہ کے لئے، اساتذہ کرام کے لئے ذخیرۂ آخرت بنائے۔ آمین۔

خاکپائے اکابرین علماء دیوبند
نوید احمد حقانی

کلمات تشکر

تمام تعریفیں ہیں اس ذات لم یزل کے لئے جس کے دست قدرت سے یہ کارخانہ حیات اور کائنات کا پورا نظام بنا ہوا ہے۔ اور درود وسلام ہو اس ہستی بے مثال پر جن کی خاطر اس کرۂ کائنات کو وجود ملا۔

اس بات کا داعیہ میرے دل میں زمانہ طالب علمی سے پہلے پیدا ہو گیا تھا اور یہ بات ہر وقت ذہن پر سوار رہتی کہ کس طرح اپنے آپ کو اور امت مسلمہ کو جعلی پیروں اور دھوکہ باز عاملوں سے بچایا جائے۔ چونکہ بچپن ہی سے اس فن سے شغف تھا اور پھر بعد میں کچھ گھریلو حالات و واقعات اور اپنے ساتھ کیے گئے جعلی پیروں اور عاملوں کے واردات نے اس فن کے سیکھنے پر مجبور کیا اور بالآخر اس فن کے سیکھنے کے لیے کئی ماہر اساتذہ سے استفادہ کیا۔

اس کے بعد مزید شدت سے اس بات کی ضرورت محسوس ہونے لگی کہ میری طرح میرے وہ مسلمان بھائی اور بہنیں جو جعلی پیروں اور عاملوں کے ہاتھوں ستائے ہوئے ہیں یا اپنوں، غیروں کے ہاتھوں جادو، سحر، منتر، شرکیہ ٹوٹکوں وغیرہ کے زیر اثر ہیں۔ ان کے لیے زمانہ حاضر کے تقاضوں کے پیش نظر ایسی چیز تیار کروں جو قرآنی آیات، ارشادات نبویہ اور فرمودات اکابر پر مشتمل ہو، لیکن علمی مصروفیات کی بناء پر کچھ اقدام نہ کر سکا۔ مادر علمی دار العلوم حقانیہ سے فراغت کے بعد بھی درس وتدریس سے منسلک ہونے کی بناء پر اس آرزو وخواہش کی تکمیل نہ کر سکا۔

ایک دن اچانک میرے ہم عصر وہم مکتب ساتھی مولانا نوید احمد حقانی نے میرے سامنے اس کے متعلق اپنی خواہش کا اظہار کیا اور کہا کہ اس بارے میں، میں نے اکابر کے ارشادات کو جمع کرنا شروع کیا ہے۔ میری خوشی اور مسرت کی انتہاء نہ رہی۔

برادر عزیز نے اپنی خواہش کے اظہار کے ساتھ ہی میرے اوپر یہ ذمہ داری بھی ڈال دی کہ آپ نے میرے ساتھ اس میں مکمل تعاون کرنا ہوگا۔ نیز کچھ حصہ جمع وترتیب اور تصحیح ونظر ثانی کا میرے ذمہ لگا دیا۔ تو

بے ساختہ میری زبان سے یہ الفاظ نکلے:

ع   کہاں میں اور کہاں نکہت گل

اپنے عزیز ساتھی کے اصرار پر عدیم الفرصتی کے باوجود اس کی طرف متوجہ ہوا۔ بالآخر اللہ تعالیٰ نے میری یہ دیرینہ خواہش مولانا موصوف کے ذریعہ تکمیل تک پہنچادی۔ اور یہ حسین گل دستہ عملیات اکابرؒ کے نام سے منظر عام پر آگیا۔

ویسے تو عملیات پر اور بھی کئی کتابیں پہلے سے موجود ہیں، لیکن اس کتاب کی کچھ خصوصیات ہیں جو پیش خدمت ہیں۔

☆ قرآنی آیات، ارشادات نبویہ اور فرمودات اکابر کے ذریعہ مسنون علاج۔

☆ لوگوں کے عقائد کو اسلامی طریقہ پر درست کرنا۔

☆ جعلی اور دھوکہ باز عاملوں کے شرور سے چھٹکارا۔

☆ غیر شرعی اعمال، سحر و جادو اور منتروں کا بائیکاٹ۔

☆ لوگوں کو درپیش گھریلو مسائل مثلاً رزق کی تنگی، نکاح میں رکاوٹ، ملازمت میں بندش اور امتحانات میں کامیابی وغیرہ کے حل کے لیے ارشادات کا حسین مجموعہ۔

☆ خصوصاً عورتوں کو درپیش مسائل اور ان کے حل کے لیے غیر شرعی اعمال کے ارتکاب سے نجات۔

یہ تمام خصوصیات اس گل دستہ کے ہار میں پروئے ہوئے ہیں۔ آخر میں اپنے تمام اساتذہ اور رفقاء کا نہایت ممنون ہوں جنہوں نے ہمیں اس کام میں مفید مشوروں سے نوازا۔ اور خداوند تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ اس کو ہمارے اکابر کی ارواح کی تسکین کا ذریعہ اور ہمارے لیے دائمی مشعل راہ بنا کر نجات اخروی کا سبب بنائے۔ آمین

مولوی انعام الرحمن شاہجہانپوری

فہرس

عملیات، وظائف، تعویذات اور راہِ شریعت

ملفوظات حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانویؒ

ملفوظات حضرت مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتھم

حضرت خواجہ محمد عثمان دامانیؒ

قطب العالم رشید احمد گنگوہی قدس سرہ العزیز

مولانا محمد یاسین صاحب رحمۃ اللہ علیہ

شیخ الاسلام حسین احمد مدنی قدس اللہ سرہ العزیز

حکیم الامت اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شاہ عبدالقادر صاحب رائے پوری نور اللہ مرقدہ

حضرت شیخ محمد محدث تھانوی (قدس سرہ)

حضرت مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت مولانا محمد عمر پالن پوری صاحب (رحمۃ اللہ علیہ)

امام الاولیاء حضرت لاہوری رحمہ اللہ

شیخ الحدیث حضرت مولانا نصیر الدین غور غشتویؒ

فخر المحدثین مولانا عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب زروبویؒ

شیخ المشائخ خواجہ خان محمد رحمۃ اللہ علیہ

مفتی اعظم محمد فرید صاحب رحمۃ اللہ علیہ

پیر طریقت حضرت مولانا قاری عبدالغفور صاحب دامت برکاتہم

مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم کے ملفوظات

شیخ الحدیث حضرت مولانا مغفور اللہ باباجی دامت برکاتہم

حضرت مولانا مفتی سیف اللہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ

مولانا مسعود ازہر صاحب دامت برکاتہم

درود شریف کے فضائل

وظائف خواتین

متفرق وظائف برائے خواتین

روحانی عملیات

قرآن عظیم الشان

قرآن عظیم الشان، اللہ کا آخری پیغام اس کے بندوں کے نام ہے اب بندے کو اپنی بندگی کی حقیقت معلوم کرنے کے لیے قرآن عظیم الشان سے بار بار رجوع کرنا چاہیے اور اللہ تعالیٰ سے ہدایتِ کاملہ کی دعا مانگتے رہنا چاہئے۔

قرآن عظیم الشان کتاب ہدایت ہے، اس کو دینے کا مقصد کیا تھا "لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّوْر" تاکہ آپ لوگوں کو اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لائیں۔

تو قرآن مجید فرقان حمید بھولے بھٹکے ہوئے لوگوں کو سیدھا راستہ دکھانے والی کتاب، گمراہی کے اندھیروں میں پڑے ہوئے کو ہدایت کے نور کی طرف لانے والی کتاب، اللہ سے بچھڑے ہوؤں کو اللہ سے ملانے والی کتاب ہے۔ آپ نے لوہے کا مقناطیس دیکھا ہوگا جہاں بھی ہو لوہے کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ یہ قرآن مجید فرقان حمید اللہ رب العزۃ کی رحمتوں کو کھینچنے والا مقناطیس ہے۔ جہاں قرآن پاک پڑھا جاتا ہے اللہ تعالیٰ کی رحمتیں چھم چھم برستی ہیں۔ یہ کتاب انسانیت کے لئے دستور حیات، منشور حیات اور ضابطۂ حیات ہے بلکہ پوری انسانیت کے لئے یہ آب حیات ہے۔ یہ اللہ رب العزۃ کا کلام ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن سے برکت حاصل کرو یہ اللہ کا کلام ہے۔

ہمیں ابھی پوری طرح اس کی عظمتوں سے واقفیت نہیں ہے۔ الا ماشاء اللہ۔ اگر اس کی عظمتوں سے واقفیت ہو تو اٹھتے بیٹھتے ہم قرآن مجید کو پڑھنے والے بن جائیں۔ یہ عجیب کتاب ہے۔ کچھ لوگ قاری قرآن ہوتے ہیں کچھ حافظ قرآن ہوتے ہیں کچھ عالم قرآن ہوتے ہیں کچھ داعی قرآن ہوتے ہیں کچھ ناشر قرآن ہوتے ہیں کچھ نصیب والے قسمت والے عاشق قرآن ہوتے ہیں۔ جس کو اس کی محبت نصیب ہوگئی اللہ نے اس کی دنیا اور آخرت کو سنوار دیا۔ یہ عجیب کتاب ہے اللہ اکبر! جنوں نے اس کو سنا تو بے اختیار پکار اٹھے "اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا" (بے شک ہم نے ایک عجیب و غریب قرآن سنا ہے)۔

مسئلوں کا حل اور محبت قرآن

واقعی یہ قرآن مسئلوں کو حل کردینے والی کتاب ہے۔ یقین کے ساتھ بندہ اس کے ساتھ تعلق پیدا کرے اس ایک کتاب کی محبت سے اللہ رب العزۃ دنیا اور آخرت دونوں کو سنوار سکتے ہیں۔ یقین ہونا ضروری ہے۔ آج چھوٹے چھوٹے مسئلوں کی وجہ سے عاملوں کے پاس بھاگتے پھرتے ہیں، فلاں کاروبار بند کروا دیا، فلاں کی نظر لگ گئی، جس گھر میں اللہ تعالیٰ کا قرآن ہو، یہ نسخۂ شفاء موجود ہو اس کو کسی عامل کے پیچھے بھاگنے کی ضرورت نہیں ہے، یہ نسخۂ شفاء ہے اور ہم لوگ عاملوں کے پیچھے بھاگتے پھرتے ہیں۔ اللہ کے بندوں! قرآن سے محبت کیجئے، آپ کو آبِ حیات گھر میں مل جائے گی، پریشانی اور غم کیسا؟ یہ قرآن غم زدوں کو تسلی دینے کے لئے بھیجا گیا ہے۔

تاثیر قرآن اور خطرناک بیماریوں سے شفاء

ہمیں تنہائی بیٹھ کر اپنے لئے قرآن لئے کو پڑھنا سب سے بہتر سمجھنا چاہیے۔ ایک سچا واقعہ ہے جو سندھ میں پیش آیا۔ بعض ایسے گھرانے ہیں بعض ایسے شہر ہیں جس میں ہندوؤں کی آبادی مسلمانوں سے زیادہ ہے تو ایک ہندو گھرانہ تھا اور وہ ہندوازم میں بہت پکے تھے۔ ان کی چھوٹی بچی تھی سکول میں پڑھتی تھی اس کے سکول میں ایک اور لڑکی جو اس کی گلی میں رہنے والی مسلمان تھی وہ بھی پڑھتی تھی تو سکول سے دونوں بچیوں کا آپس میں پیار اور محبت ہو گیا۔ چھوٹی بچیاں تھیں جب گھر کا ہوم ورک کرتی اور پڑھتی۔ مسلمان بچی کی والدہ عالمہ بھی تھی اور اردو اسلامیات اور جغرافیہ بھی جانتی اور ان کو پڑھا بھی دیتی۔ ہندو لوگ بڑے مطمئن تھے کہ ہماری بچی اچھے لوگوں کے گھر جاتی ہے اس کا وقت ضائع نہیں ہوتا۔ اب اللہ تعالیٰ کی شان دیکھئے یہ عالمہ شام کو گھر میں بچوں کو ناظرہ قرآن مجید بھی پڑھاتی تھی۔ تو اس نے اپنی بچی کو بھی قرآن پڑھانا شروع کر دیا۔ ہندو بچی جب ان کے گھر جاتی تو اپنی دوست کو بیٹھی الف زبر آ اور ب زبر با پڑھتی دیکھتی تو ساتھ وہ بھی سنتی لو جی اس نے بھی قاعدہ ختم کر دیا۔ تو مسلمان بچی نے قرآن پاک شروع کر دیا۔ یہ کہنے لگی کہ میں بھی پڑھنا چاہتی ہوں تو اس بچی نے ماں اس کو بتا دیا ماں اس کو سمجھانے لگی کہ پہلے تم ایک چھوٹا سا فقرہ جس کو کلمہ کہتے ہیں پڑھ لو پھر

قرآن بھی پڑھ لینا۔ پھر اپنے گھر میں بھی بتانے کی ضرورت نہیں۔ اس ہندو بچی نے کلمہ پڑھ لیا اور اپنے کلاس فیلو کے ساتھ مل کر قرآن پڑھنا شروع کر دیا۔ ادھر بچی نے قرآن ختم کیا اُدھر ہندو بچی نے بھی قرآن ختم کر دیا۔ اب بڑی ہوتی گئی ادھر اس کے گھر آنا جانا کثرت سے تھا۔ اب مسلمان بچی کی ماں نے اس کو دین کے بارے میں بتانا شروع کیا۔ یہ وہاں جاتی تو چھپ کر نماز بھی پڑھ لیتی مگر گھر والوں کے سامنے ہندو بن کر رہتی۔ اللہ کی شان دیکھئے عمر اتنی ہوگئی کہ شادی کا وقت آ گیا۔ ایک دن یہ روتی ہوئی آئی اور اپنی سہیلی کی والدہ کو بتایا کہ میرے ماں باپ نے ایک ہندو لڑ کے ساتھ شادی کا پروگرام بنالیا ہے۔ اور وہ ہندو لڑ کا اتنا پکا ہندو ہے کہ اگر کوئی ہندوؤں میں مسلمان بننے کی کوشش کرے یہ اس کو قتل کر دیتا ہے۔ اتنا سخت ہے اور میں اس کی بیوی بنوں گی۔ استانی نے کہا کہ تمہیں گھبرانے کی ضرورت نہیں تم جاؤ فارغ وقت میں قرآن پڑھنا۔ اللہ تمہاری مدد کرے گا۔ اس نے کہا کہ قرآن تو میرے پاس نہیں ہوگا۔ اس نے کہا کہ قرآن پہنچانا میری ذمہ داری ہے۔ جب شادی میں ایک دن رہ گیا تو مسلمان بچی کی والدہ نے اس کے والدین کو پیغام بھیجا کہ تمہاری بچی کی شادی ہے اور یہ میری بچی کی کلاس فیلو اور دوست بھی ہے۔ میں اس کو کچھ ہدیہ بھیجوں گی۔ چنانچہ اس نے ایک طشتری لی اس میں قرآن مجید رکھا اور اس کے اوپر خوبصورت کپڑے ان سلے ہوئے اور سلے ہوئے رکھ دیئے اس کی پیکنگ اتنی خوبصورت کروائی کہ بندے کا دل کرتا تھا کہ اس کو کھولنے کے بجائے ایسے ہی رکھ دیں۔ ڈیکوریشن پیس کے مانند اس کو بھجوا دیا۔ ماں نے جب دیکھا کہ اتنا خوبصورت تحفہ۔ اور کہا میری بیٹی اس کو لے جاؤ اور سسرال میں جا کر اسے کھولنا۔ ہندو لڑکی اس کو ساتھ لے گئی اور اس نے جا کر وہ قرآن مجید کہیں چھپا دیا۔

اب دن میں خاوند دفتر چلا جاتا اور یہ کنڈی لگا کر اللہ کا قرآن پڑھتی کہ یہ میرا آخری سہارا ہے میری امیدیں میری خواہشیں سب اسی کے ساتھ ہیں۔ قرآن پڑھتی تھی اللہ سے مدد مانگتی تھی سمجھ میں نہیں آتی تھی کہ وہ کیسے ماحول سے نکل سکے گی۔

چنانچہ کچھ سال شادی کے گزر گئے۔ ایک دن اس کا خاوند آیا اور کہا آج میں بہت تھکا ہوا ہوں آج میری طبیعت برابر نہیں ہے بیوی نے کہا آپ آرام کریں میں آپ کو چائے بنا کر دیتی ہوں۔ اس نے کہا نہیں

مجھے کمزوری محسوس ہو رہی ہے اس نے کہا کہ آپ ایسے کریں ڈاکٹر کو چیک کروالیں جب اس کا چیک اپ کروایا تو ڈاکٹر نے کہا کہ آپ کو آخری درجے کا کینسر ہو گیا ہے اور ایک مہینہ کے اندر آپ اس دنیا سے رخصت ہو جائیں گے۔ بیماری اس حد تک پھیل چکی ہے۔ لاعلاج بیماری ہے۔ یہ گھر واپس آیا پریشان تھا گھر کو دیکھے روئے بیوی کو دیکھے روئے اور بچوں کو دیکھے تو روئے۔ بیوی نے پوچھا کیا ہوا۔ تو کہا اب تو میں مر جاؤں گا تم سے بچھڑ جاؤں گا۔ بیوی نے وجہ پوچھی۔ اس نے بتایا کہ میں کینسر کا مریض ہوں۔ ڈاکٹر نے لاعلاج قرار دے دیا۔ چنانچہ کافی دیر روتا رہا اور بیوی نے اس کو کہا کہ میرے پاس ایک دوائی ہے۔ میں آپ کو استعمال کروا سکتی ہوں۔ مگر شرط یہ ہے کہ اگر آپ تندرست ہو گئے تو میرا مطالبہ ہوگا وہ آپ کو ماننا پڑے گا۔ اس نے کہا بہت اچھا۔ اس لڑکی نے اچھی طرح خاوند سے سب تسلیاں لے لیں۔ جو ہندوؤں کا طریقہ تھا کہ اس سے پیچھے ہٹ نہیں سکتے سب کام کروالئے۔ اب یہ روز پینے کے لئے پانی دیتی اور کہتی کہ اکتالیس دن آپ نے پینا ہے۔ خاوند پیتا اور کہتا کہ اس میں کونسی دوا ہے۔ کہتی کہ اس میں شفاء ہے پی لو۔ اکتالیس دن بعد جب اس نے چیک کروایا تو ڈاکٹر نے کہا کہ آپ کو کینسر کی بیماری لگتا ہے کبھی ہوئی ہی نہیں تھی۔ بالکل صحت مند ہو، یہ بھی اپنے آپ کو طاقتور محسوس کرتے active محسوس کرتے گھر واپس آیا اور کہا کہ تمہاری دوائی تو بڑی کام آئی میں بالکل ٹھیک ہو گیا ہوں۔ بیوی نے کہا کہ اب اپنا وعدہ پورا کریں، پوچھا کونسا وعدہ؟ کہا وہی وعدہ جو میں نے آپ سے کیا کہ آپ پورا کر دیں گے۔ اس نے کہا ہاں تم جو کچھ کہو گی میں تم کو لے کر دوں گا۔ اس نے کہا نہیں! میرا یہ مطالبہ ہے کہ تم کلمہ پڑھو اور مسلمان بن جاؤ۔ کہنے لگا: ہیں! ہم ہندو ہیں ہندو گھرانے میں آنکھ کھولی باپ دادا ہندو، ہم کلمہ کیسے پڑھ لیں۔ اس نے کہا کہ تمہیں جو شفاء ملی ہے وہ اللہ کے قرآن کی وجہ سے ملی اس نے پوچھا وہ کیسے؟

اب لڑکی نے ساری تفصیل بتائی کہ کیسے اس نے قرآن پڑھا کیسے اس نے اسلام قبول کیا کیسے وہ چھپ کر نمازیں پڑھتی تھی اور اس نے کہا کہ تم جب دفتر چلے جاتے تھے تو میری استانی نے مجھے بتایا کہ سورۃ الم نشرح، اور آیات شفاء پڑھ کر پانی پر دم کرو موت کے سوا ہر بیماری میں شفاء ہے۔ کہنے لگی میں نے وہ آیت شفاء پڑھ کر چند دن آپ کو پلائی ہیں دیکھیں اللہ نے آپ کو نئی زندگی دے دی۔ چنانچہ اس لڑکے نے بھی

اسلام قبول کرلیا۔ اللہ رب العزۃ نے دونوں کو بقیہ زندگی اسلام کے مطابق گزارنے کی توفیق دے دی۔ دل میں یقین تھا۔ آج اگر وہ یقین ہمارے پاس ہوتو دیکھیں کیسے برکتیں آئیں گی۔ قرآن مجید کے ساتھ محبت پیدا کرلیجئے۔ صحابہ (رضی اللہ عنہم) کو بھی محبت تھی قرآن مجید کے ساتھ، اسی کی برکت سے وہ خشکی اور تری میں غالب آگئے۔

دشت تو دشت ہے دریا بھی نہ چھوڑے ہم نے
بحرِ ظلمات میں دوڑا دیئے گھوڑے ہم نے

[ماخوذ از: قرآن عظیم الشان افادات: پیر ذوالفقار احمد نقشبندی دامت برکاتہم]

الحاصل جب بھی کوئی درد وغم، کرب والم میں مبتلا ہو جائے، مصیبت، بیماری وغیرہ سے پریشان و بے چین ہو جائے یا کسی دنیاوی مسئلہ کو حل کرنا چاہے تو عامل کے در پر جانے کے بجائے اس کو کلام اللہ کی طرف رجوع کرنی چاہیے، قرآن مجید کے سبب اس کو ایسی غنا اور کفایت نصیب ہوگی جس کے بعد محتاجی کا نام ونشان بھی باقی نہ رہے گا، قرآن مجید کی کفایت سب کفایتوں سے بڑھ کر ہے قرآن مجید کے عاشق اور سچے خادم کی دنیا میں بھی عزت ہوتی ہے اور آخرت میں بھی اس کی برکت سے بلند ترین درجات عطا ہوں گے۔ تمام حوائج، مصائب وحوادث میں بلکہ ہر حال میں کثرتِ تلاوتِ قرآن پاک کا اہتمام کرنا چاہیے اور ادعیہ مسنونہ اور اپنے اکابر ومشائخ عظام کے بتائے ہوئے قرآنی وظائف۔ کے ذریعے سے اللہ جل شانہ سے مانگنا چاہیے کیوں کہ اسی میں ہماری دین ودنیا کی کامیابی ونجات ودیعت کی گئی ہے۔

عملیات، وظائف، تعویذات اور راہِ شریعت

ملفوظات: حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ

عملیات وتعویذات اگر صحیح اور جائز ہوں تب بھی ان کی حیثیت دنیاوی اسباب اور طبی یعنی علاج معالجہ کی تدبیر کی طرح ہے: (**إن المتقدمين جوّزوا الرقية بالأجرة ولو بالقرآن كما ذكره الطحاوي لأنها ليست عبادة محضة بل من التداوى**) (شامی باب الإجارة الفاسدة)

طبی دواؤں کی طرح یہ بھی اک دوا اور علاج ہے، مؤثر حقیقی نہیں، نہ اس پر اثر مرتب ہونے کا اللہ ورسول کی طرف سے حتمی وعدہ ہوا ہے اور نہ اللہ کے نام اور کلام کا یہ اصلی اثر ہے۔

حاصل یہ کہ جھاڑ پھونک عملیات وتعویذات دوسرے جائز کاموں کی طرح ایک جائز کام ہے اگر اس میں کوئی مفسدہ شامل ہو جائے یا جواز کی شرط نہ پائی جائے تو ناجائز اور معصیت ہے۔

عملیات وتعویذات اور علاج کا فرق

تعویذ اور علاج میں میرے نزدیک تو کوئی فرق نہیں دونوں ہی دنیوی فن ہیں عوام اس میں فرق سمجھتے ہیں کہ تعویذ کرنے والے کی بزرگی کے معتقد ہوتے ہیں اور کسی ڈاکٹر، طبیب کو بزرگ نہیں سمجھتے۔ عوام کی وجہ فرق یہ سمجھ میں آتی ہے کہ ڈاکٹر کے علاج کو دنیوی کام سمجھتے ہیں اور عامل کے علاج کو دینی کام خیال کرتے ہیں۔ اور عوام کا یہ خیال اس وجہ سے ہے کہ عملیات کا تعلق امور قدسیہ سے ہے یہ سب جہالت اور حقیقت سے بے خبری ہے۔

جھاڑ پھونک کا ثبوت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنی خواب گاہ میں تشریف لاتے تو اپنے ہاتھوں میں کچھ دم کرتے اور پڑھتے۔ روایت کیا اس کو بخاری ومسلم

وترمذی وابوداؤد ومالک نے۔

☆ اگرچہ اہل طریق بزرگانِ دین کے نزدیک یہ مقصود نہیں مگر مخلوق کو نفع پہنچانے کی غرض سے جو شخص اس کی درخواست کرتا ہے اس کی دل شکنی نہیں کرتے۔ اس حدیث سے اس کی مشروعیت معلوم ہوتی ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ اپنے نفس کے لیے بھی (جھاڑ پھونک کرنے میں) کچھ حرج نہیں۔ اور راز اس میں یہ ہے کہ اس میں ایک قسم کا افتقار وانکسار اور اظہار عبدیت واحتیاج ہے، یا آپ نے بیان جواز کے لیے کیا ہو۔ "**حیث لدغتہ ویمسحھا ویعوذھا بالمعوذتین.**" (رواہ بیھقی فی شعب الایمان مشکوۃ)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا فرمارہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ کو زمین پر رکھا تو بچھو نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ڈس لیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو جوتے سے مار ڈالا۔ پھر نمک اور پانی منگا کر ایک برتن میں اکٹھا کیا اور جس جگہ بچھو نے ڈنک مارا تھا۔ اس جگہ پانی ڈالتے جاتے اور پونچھتے جاتے اور معوذتین (سورۂ فلق سورۂ ناس پڑھ کر) دم فرماتے جاتے۔

جھاڑ پھونک احادیث کی روشنی میں
شفاءِ امراض کے وہ عملیات جو احادیث پاک میں وارد ہیں

اسمائے الٰہیہ اور ادعیہ ماثورہ (یعنی وہ دعائیں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہیں) ان سے جھاڑ پھونک بھی جائز ہے، عام امراض کے واسطے (حدیث میں) یہ علاج وارد ہے۔

☆......مریض پر داہنا ہاتھ پھیرا جائے اور یہ پڑھے:

(بخاری ومسلم)

☆......**قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ** اور **قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس** پڑھ کر دم کرنا۔ (مسلم)

☆......تکلیف کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھنا مسلم شریف کی روایت میں آیا ہے۔ بسم اللہ تین بار اور **اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ**، (مسلم)

☆......یہ دعا بھی مسلم شریف کی روایت میں آئی ہے، یعنی پڑھ کر دم کرے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ

☆......یہ دعا بھی ابوداؤد اور ترمذی میں آئی ہے:

اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَشْفِيَكَ سات مرتبہ

☆......بخار اور دوسرے امراض کے لیے یہ دعا ترمذی شریف میں ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ (ترمذی)

☆......بخار کے لیے یہ آیت بھی لکھی جاتی ہے:

قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

اور جاڑا بخار (ملیریا) کے لیے یہ آیت:

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

فائدہ: اگر تعویذ میں کوئی آیت لکھنا ہو تو باوضو لکھنا چاہیے اور دوسرا بھی باوضو ہاتھ میں لے۔ البتہ جس کاغذ پر وہ آیت لکھی ہے اگر وہ دوسرے کاغذ پر لپیٹ دیا جائے تو بے وضو اس کو ہاتھ میں لینا درست ہے۔ اسی طرح اگر طشتری (پلیٹ) وغیرہ میں آیت لکھی جائے اس کا بھی یہی حکم ہے۔

ہر قسم کی بیماری اور بلاء سے حفاظت کے لیے

بعض دعاؤں کی یہ برکت ہے کہ بیماری لگنے اور بلا پہنچنے کا خوف نہیں رہتا۔ (چنانچہ) حضرت عمرؓ اور حضرت ابوھریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص کسی غم یا مرض میں مبتلا شخص کو دیکھے تو یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا [ترمذی، جزاء الاعمال]

سو وہ بیماری ہرگز اس شخص کو نہ پہنچے گی خواہ کیسی ہی ہو۔

سحر جادو وغیرہ سے حفاظت کی اہم دُعا

بعض دعائیں ایسی ہیں کہ سحر (جادو) وغیرہ کے اثر سے محفوظ رکھتی ہیں۔

حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چند کلمات کو اگر میں نہ کہتا رہتا تو یہود سحر و جادو سے مجھ کو گدھا بنا دیتے۔ کسی نے پوچھا وہ کلمات کیا ہیں؟ انہوں نے یہ بتائے:

أَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِىْ لَيْسَ شَىْءٌ أَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِىْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَبِأَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ

یہ دعا کم از کم صبح و شام پابندی سے تین تین مرتبہ پڑھ کر دم کر لیا کریں انشاء اللہ مکمل حفاظت رہے گی۔

بے ہوش کو ہوش میں لانے کے لیے بابرکت پانی استعمال کرنے کا ثبوت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں بیمار ہوا، میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ عیادت کے لیے پیادہ تشریف لائے اور مجھ کو بے ہوش پایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور وضو (کا بچا ہوا) پانی مجھ پر ڈال دیا میں ہوش میں آ گیا۔

عہدِ صحابہؓ میں شفاءِ امراض کے لیے اشیاء متبرکہ کو دھو کر پانی پلانے کا ثبوت

عثمان بن عبداللہ بن وہب سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ مجھے گھر والوں نے حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک پیالہ پانی دے کر بھیجا اور یہ دستور تھا کہ جب کسی انسان کو نظر وغیرہ کی تکلیف ہوتی تو حضرت ام سلمہؓ کے پاس پانی کا پیالہ بھیج دیتا ان کے پاس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ بال تھے جن کو انہوں نے چاندی کی نلکی میں رکھا تھا۔ پانی میں ان بالوں کو ہلا دیا کرتی تھیں اور وہ پانی بیمار کو پلا دیا جاتا تھا۔ (البخاری)

راوی کہتے ہیں کہ میں نے جھانک کر جو نلکی کو دیکھا تو اس میں چند سرخ بال تھے۔

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ صحابیہؓ کے پاس نلکی میں بال رکھے ہوئے تھے جس کے ساتھ یہ برتاؤ کیا جاتا تھا کہ بیماروں کی شفاء کے لیے اس کا دھویا ہوا پانی پلایا جاتا تھا۔

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک طیلسانی کسروی جبہ نکالا جس کے گریبان اور دونوں چاک پر ریشم کی سنجاف لگی ہوئی تھی اور کہا کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جبہ (کرتہ کی طرح کا لباس) ہے جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھا ان کی وفات کے بعد میں نے اسے لے لیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کو پہنا کرتے تھے ہم اس کو پانی میں دھو کر وہ پانی بیماروں کو شفاء حاصل کرنے کے لیے پلا دیتے ہیں۔ (رواہ مسلم)

آسیب جنات کے پریشان کرنے اور ان کے دفع کرنے کا ثبوت

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کی ایک برتن میں کھجور بھرے رکھے تھے اور خبیث جنات آ کر اس میں سے لے جاتے، انہوں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس کی شکایت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جاؤ۔ اگر اب کی کسی کو دیکھو تو یوں کہہ دینا: "**بِسْمِ اللّٰهِ أَجِيْبِىْ رَسُوْلَ اللّٰهِ**" راوی کہتے ہیں کہ انہوں نے یہی کہہ کر اس کو پکڑ لیا۔ (ترمذی)

فائدہ: عملیات وعزائم جھاڑ پھونک کی رسم اکثر بزرگوں کے پاس جو اہل جماعت خاص مقاصد کے لیے نقش یا تعویذ یا جھاڑ پھونک کرانے آ جاتے ہیں۔ مثلاً آسیب اتروانے کے واسطے، اسی طرح اور کسی مطلب کے لیے تو وہ حضرات اپنے حسن اخلاق سے اس کو رد نہیں کرتے۔ کچھ اللہ کے نام سے مدد حاصل کر کے تدبیر کر دیتے ہیں۔

اس حدیث میں آسیب کو مغلوب کرنے کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مخصوص کلمات کی تعلیم فرمائی ہے۔ پس اس رسم اور عادت کو خلاف سنت نہ کہا جائے گا۔

اسی طرح دوسری حدیث میں رقیہ (جھاڑ پھونک) اور تعویذ کا لٹکانا وارد ہے۔

تنبیہ: اس حدیث سے وجود غل (یعنی آسیب خبیث جنات کا پایا جانا) ثابت ہوتا ہے اور دوسری ایک

حدیث سے لاغول سے غول (یعنی جن) کی نفی فرمائی گئی ہے۔اس سے مراد نفس غول کی نفی نہیں بلکہ اہلِ جاہلیت جس درجہ میں ان کی قدرت اور نقصان پہنچانے کے معتقد تھے مقصود اس کی نفی فرمانا ہے۔

عملیات وتعویذات کا ثبوت

فرمایا کہ عملیات سب قریب قریب اجتہادی ہیں روایات سے ثابت نہیں جیسا کہ عوام کا خیال ہے بلکہ عاملین نے مضمون کی مناسبت سے ہر کام کے لیے مناسب آیات وغیرہ تجویز کرلی ہیں۔

قرآن سے عملیات کرنے اور اس پر اجرت لینے کا ثبوت

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ ایک سفر میں تھے اور اسی حدیث میں مارگزیدہ (سانپ کے ڈسے ہوئے شخص) کا قصہ ہے اور اس میں یہ ہے کہ ابوسعیدؓ کہتے ہیں کہ میں نے اس مارگزیدہ (سانپ کے ڈسے ہوئے شخص) کو صرف سورۂ فاتحہ سے جھاڑا تھا اور وہ اچھا ہوگیا، اور معاوضہ میں جو سو بکریاں ٹھہریں تھیں وہ ہم نے وصول کرلیں۔ پھر ہم نے آپس میں کہا کہ ابھی ان بکریوں کے بارے میں کوئی نئی بات تصرف وغیرہ مت کرنا یہاں تک کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوکر شرعی حکم دریافت کرلیں۔ سو جب ہم حاضر ہوئے ہم نے آپ صلی اللہ علیہ سے ذکر کیا آپ نے تعجب سے فرمایا کہ تم کو کیسے خبر ہوگئی کہ سورۂ فاتحہ سے جھاڑ پھونک بھی ہوتی ہے۔ پھر ان کے سوال کے جواب میں فرمایا کہ ان بکریوں کو تقسیم کرلو اور میرا حصہ بھی لگانا، یہ اس لیے فرمایا کہ اس کے حلال ہونے میں شبہ نہ رہے۔

☆ بعض تعویذوں میں نذرانہ ٹھہرا لینا یا لے لینا بعض بزرگوں کا معمول ہے اس کا جائز ہونا اور بزرگی کے منافی نہ ہونا اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے۔ بشرطیکہ وہ عمل خلاف شرع نہ ہو، اور اس میں کسی قسم کا دھوکہ نہ ہو۔ البتہ خود تعویذ گنڈوں کا مشغلہ غیر منتہی کے لیے عوام کے ہجوم اور لوگوں کے عام رجوع کی وجہ سے اس کے باطن کے لیے مضر ہے۔

قرآن مجید کو تعویذ گنڈوں میں استعمال کرنا

اصل تو یہ ہے کہ اللہ میاں کا کلام تعویذ گنڈوں کے لیے تھوڑا ہی ہے وہ تو عمل کرنے کے لیے ہے، گو تعویذ گنڈوں میں اثر ہوتا ہے مگر وہ ایسا ہے جیسے دوشالے (قیمتی چادر شال) سے کوئی کھانا پکائے۔ سو کام

تو چل جائے گا مگر اس کے لیے وہ ہے نہیں۔ اور ایسا کرنا دوشالے کی ناقدری ہے ایسے ہی یہاں سمجھو! ہاں کبھی کسی وقت کرلے تو اس کا مضائقہ بھی نہیں۔ یہ نہیں کہ مشغلہ ہی یہی کرلے کہ سب چیز کا تعویذ ہی ہو۔

بعض لوگ قرآن مجید کو ناجائز اغراض میں بطورِ عملیات کے استعمال کرتے ہیں اور غضب تو یہ ہے کہ بعض لوگ یوں کہتے ہیں کہ صاحب ہم کوئی غلط عمل تو نہیں کرتے، قرآن کی آیتیں پڑھتے ہیں۔ پہلی بات تو یہی ہے کہ اگر جائز اغراض میں بھی عملیات کے طور پر غلو کے ساتھ قرآن کا استعمال نہ ہو، علم سے غرض نہ عمل سے اور جب قرآن کی آیتیں ڈھونڈی جائیں تو اسی غرض سے کہ اس سے دنیا کا فلاں کام ہوجاتا ہے اور اس سے فلاں مطلب نکلتا ہے۔ جیسے بعض رؤسا کے یہاں صرف اسی غرض سے (یعنی برکت وغیرہ کے لیے) قرآن رکھا جاتا ہے اور بعض لوگوں کے یہاں نہایت (چھوٹے) قرآن پاک کا) تعویذ بنا ہوا رکھا رہتا ہے۔ جب کوئی بیمار ہوا اس کے گلے میں ڈال دیا، یہ سب اگرچہ جائز ہیں لیکن چونکہ غلو کے ساتھ ہیں اس لیے غیر مرضی (قابل ترک ہیں)۔

البتہ اگر قرآن مجید کے علوم اور اس کے احکام کی اتباع کو اصلی کام سمجھ کر اس پر کاربند ہوں اور کسی موقع پر کسی جائز کام کے لیے کوئی آیت پڑھ لے یا لکھ لے تو ناجائز نہیں۔

قرآن مجید کو ناجائز اغراض میں بطور عملیات کے استعمال کرنا

اور قرآن مجید کو عملیات کے طور پر استعمال کرنا اگرچہ وہ اغراض ناجائز ہی ہوں مثلاً سورۂ یٰسین پڑھ کر چور کا نام نکالنا، یا ناجائز موقع پر محبت کرنا، یا میاں بیوی یا رشتہ دار میں یا مطلق دو شخصوں کے درمیان شرعی اجازت کے بغیر تفریق کرنا یا دستِ غیب کے ایسے عمل کرنا کہ روپے رکھے مل جایا کریں، یا جنات تابع کرکے ان سے کام لینا گو جائز ہی کام ہو اور ناجائز کا تو کیا پوچھنا؟

پس اگر ایسے ناجائز کاموں کے لیے قرآن کو بطور عملیات کے استعمال کیا جائے تو ناجائز کام کے قصد و اہتمام کا تو گناہ ہے، یہی جو سب جانتے ہیں؟ یہاں وہ گناہ اس لیے اور بھی سخت ہوجائے گا کہ اس شخص نے کلام الٰہی کو ناپاک غرض کا آلہ بنایا۔ اسکی تو ایسی مثال ہوگی، جیسے نعوذ باللہ کوئی شخص قرآن کو بازاری عورت (یعنی رنڈی) کو خرچ میں دے کر منہ کالا کرے، کوئی مسلمان جس میں ذرا بھی دین کی عظمت ہوگی اس

کو جائز سمجھ سکتا ہے؟

اور یہ وسوسہ بالکل جاہلانہ ہے کہ اسماء، وکلمات الٰہیہ (قرآن پاک) سے عمل چلانا کیسے گناہ ہو گیا؟ دیکھئے! اگر کوئی شخص بڑا مجلد قرآن زور سے کسی کے سر میں اس طرح مار دے کہ وہ مر جائے تو کیا یہ قتل جائز ہو گا؟ اس وجہ سے کہ قرآن مقدس کے واسطے سے ہوا ہے کیا عدالت اس پر دار و گیر نہ کرے گی؟ کیونکہ اس نے تو قرآن سے مارا ہے اسلیے مجرم نہیں ہے۔ بس اسی سے اس کو بھی سمجھ لیجئے۔

مسجد میں بیٹھ کر عملیات کرنے کا شرعی حکم

عملیات میں ایک بات قابلِ لحاظ یہ ہے کہ جو عملیات دنیا کے واسطے ہوتے ہیں وہ موجب ثواب نہیں ہوتے ہیں (یعنی ان کے کرنے میں ثواب نہیں ملتا) ان میں ثواب کا اعتقاد رکھنا بدعت ہے۔

اسی طرح ایسے عملیات کو مسجد میں بیٹھ کر نہ پڑھنا چاہیے اور نہ اس قسم کے تعویذ مسجد میں بیٹھ کر لکھنے چاہیے کیونکہ اگر تعویذ پر اجرت لی جائے تو یہ تجارت ہے جس کو مسجد سے باہر کرنا چاہیے۔ فقہاء نے تصریح کی ہے کہ جو مدرس بچوں کو تنخواہ لے کر پڑھاتا ہو اس کو (شدید ضرورت کے بغیر) مسجد میں نہ بیٹھنا چاہیے، کیونکہ مسجد میں اجرت کا کام کرنا بیع و شراء میں داخل ہے۔

اسی طرح جو شخص اجرت پر کتابت کرتا ہو، یا درزی اجرت پر کپڑے سیتا ہو یہ سب لوگ مسجد میں بیٹھ کر یہ کام نہ کریں۔ البتہ معتکف کے لیے حالتِ اعتکاف میں گنجائش ہے۔

اور اگر مسجد میں بیٹھ کر اپنے لیے کوئی عمل کیا جائے تو تجارت تو نہیں ہے مگر ہے دنیا کا کام، وہ بھی مسجد میں نہ ہونا چاہیے۔

اس نکتہ پر حضرت حاجی امداد اللہ صاحب رحمہ اللہ کے ارشاد سے تنبہ ہوا۔ حضرت حاجی صاحب رحمہ اللہ کی خدمت میں ایک شخص نے آ کر عرض کیا کہ میں نے خواب میں یہ دیکھا کہ مسجد میں پاخانہ کر رہا ہوں حاجی صاحب نے فوراً ارشاد فرمایا کہ تم مسجد میں کوئی عمل دنیا کے واسطے پڑھتے ہوں گے اس نے اقرار کیا آپ نے فرمایا کہ دنیا کے واسطے مسجد میں وظیفے نہ پڑھنا چاہیے، غلوئی عملیات کے جائز ہونے کے اتنے شرائط ہیں۔ یہ مسائل آپ نے کبھی نہ سنے ہوں گے۔

عملیات وتعویذات نہ کرنے کی فضیلت

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت میں سے ستر ہزار آدمی بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل ہوں گے اور یہ وہ لوگ ہوں گے جو جھاڑ پھونک نہیں کرتے اور بدشگونی نہیں لیتے، اور اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں۔ (بخاری ومسلم)

مراد یہ ہے کہ جو جھاڑ پھونک ممنوع ہے وہ نہیں کرتے اور بعض نے کہا ہے کہ افضل یہی ہے کہ جھاڑ پھونک بالکل نہ کرے اور بدشگونی یہ کہ مثلاً چھینکنے کو یا کسی جانور کے سامنے سے نکل جانے کو منحوس سمجھ کر وسوسہ میں مبتلا ہو جائیں۔ مؤثر حقیقی تو اللہ تعالیٰ ہیں اس قدر وسوسہ نہ کرنا چاہیے۔

احادیث سے افضل اور اکمل حالت یہی معلوم ہوتی ہے کہ اس کو (یعنی عملیات وتعویذات کو) نہ کیا جائے اور محض دعا پر اکتفاء کیا جائے۔ اور ترک رقیہ (یعنی جھاڑ پھونک نہ کرنے) کی فضیلت ترکِ دوا سے بھی زائد ہے کیونکہ عوام کے لیے تداوی (علاج معالجہ) میں مفسدہ کا احتمال بعید ہے اور جھاڑ پھونک میں نہیں۔

کس قسم کے عملیات تعویذ گنڈے ممنوع ہیں

تعویذ گنڈہ وہ برا ہے جو خلاف شرع ہو یا اس پر تکیہ واعتماد (یعنی پورا بھروسہ) ہو جائے۔ اور اگر منجملہ تدبیر عادی کے سمجھا جائے اور شرع کے موافق ہو تو کچھ حرج نہیں۔ البتہ جو عملیات خاص قیدوں کے ساتھ پڑھے جاتے ہیں اور عامل ان کی دلیل سے زائد موثر سمجھ کر گویا اثر کو اپنے قبضہ میں سمجھتا ہے ایسے عملیات طالب حق کی وضع کے خلاف ہیں۔

عملیات وتعویذات کے متعلق چند بزرگوں کے واقعات

آج کل لوگوں کو عملیات کے بارے میں اس قدر غلو ہو گیا ہے کہ عزائم وعملیات کا مجموعہ بنے ہوئے ہیں۔ ان چیزوں میں پڑ کر مقصود سے بہت دور جا پڑے، اس لئے کہ اصل مقصود اصلاح نفس ہے مگر اس کی بالکل پرواہ نہیں۔

☆ محمد غوث گوالیاری نے موکل تابع کرر کھے تھے ایک بار ان کو حکم دیا کہ شاہ عبدالقدوس صاحب گنگوہیؒ کو جس حالت میں ہوں لے آؤ۔ ہم زیارت کریں گے۔ شاہ عبدالقدوس صاحب تہجد سے فارغ ہو کر مراقب ہو کر بیٹھے تھے۔ جب افاقہ ہوا دیکھا کہ موکل سامنے کھڑے ہیں۔ دریافت کیا کہ تم کون ہو؟ عرض کیا ہم موکل ہیں اور محمد غوث صاحب گوالیاری کے بھیجے ہوئے ہیں۔ وہ زیارت کے مشتاق ہیں اگر اجازت ہو تو ہم حضرت کو بہت آرام سے وہاں پر لے چلیں۔ فرمایا انہیں یہاں لے آؤ۔ وہ موکل لوٹ گئے اور محمد غوث صاحب کو پکڑا کر لے آئے۔ ان کو تعجب ہوا کہ قاعدہ سے تابع تو میرے اور اطاعت کی شیخ کی؟ حضرت شاہ عبدالقدوس صاحبؒ نے ان کو نصیحت کی کہ کس خرافات میں مبتلا ہو؟ انہوں نے توبہ کی اور حضرت شیخ سے باطنی تعلق پیدا کیا۔ بس یہ حقیقت ہے ان عملیات کی۔

☆ ایک مرتبہ میں نے طالب علمی کے زمانہ میں حضرت مولانا محمد یعقوبؒ سے عرض کیا کہ حضرت کوئی ایسا بھی عمل ہے جس سے موکل تابع ہو جائیں؟ فرمایا ہے تو مگر یہ بتلاؤ کہ تم بندہ بننے کے لیے پیدا ہوئے یا خدائی کرنے کے لیے؟ بس مولانا کا اتنا کہنا تھا کہ مجھ کو بجائے شوق کے ان عملیات سے نفرت ہو گئی۔

☆ حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب گنج مراد آبادیؒ کے ایک مرید کا یہ خیال تھا کہ حضرت عمل پڑھتے ہوں گے جس کی وجہ سے اس قدر معتقدین کا ہجوم ہے، آپ کو اس خطرہ پر اطلاع ہو گئی، آپ نے فرمایا، ارے معلوم بھی ہے کہ ان عملیات سے باطنی نسبت سلب ہو جاتی ہے؟

قربان جایئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر، کہ ان سب فضولیات سے بچا کر ہم کو ضروری چیزوں کی طرف لائے۔ میں نے ان چیزوں کے عالموں (عاملین) کو دیکھا ہے کہ ان میں کوئی باطنی کمال نہیں ہوتا، بلکہ اور ظلمت بڑھتی ہے۔ الحمدللہ مجھے مولانا کے ارشاد کے بعد عملیات سے کبھی مناسبت نہیں ہوئی۔

با قاعدہ عملیات میں مشغول ہونے سے باطنی نسبت ختم ہو جاتی ہے

مولانا فضل الرحمٰن صاحب گنج مراد آبادی نے فرمایا کہ ارے معلوم بھی ہے کہ عملیات میں مشغول ہونے سے باطنی نسبت سلب ہو جاتی ہے۔

اس پر حضرت والا نے فرمایا کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ عملیات اصل میں ایک قسم کے تصرفات ہیں جو

دعوے کو متضمن ہیں۔ اور ایسا تصرف عبدیت کے منافی ہے۔

ایک صاحب نے عرض کیا کہ حضرت جیسے عملیات کرنے سے نسبت سلب ہو جاتی ہے اگر کوئی شخص بطور علاج کے دوسرے سے عمل کرائے تو کیا اس سے بھی نسبت سلب ہو جاتی ہے؟ فرمایا کہ "عمل کرنے میں گفتگو تھی کرانے میں نہیں" عمل کرانا بطور علاج کے ضرورت کی وجہ سے ہوتا ہے جب کہ واقعی بھی ضرورت ہو (اس لئے اس میں کوئی نقصان نہیں)

عملیات وتعویذات کرنے کے بعد بھی ہوتا وہی ہے جو قسمت میں ہوتا ہے

فرمایا کہ عملیات تعویذات وغیرہ کچھ نہیں۔ قسمت وتوکل اصل چیز ہے۔ کوئی لاکھ تدبیر کرے مگر جب قسمت میں نہیں ہوتا تو کچھ بھی نہیں ہوتا۔

☆ کانپور میں تین لوگوں نے بیٹھ کر ایک عمل شروع کیا جس کا یہ اثر تھا کہ ایک جنیہ مسخر ہو کر آئے گی اس سے جو کچھ مانگا جائے گا وہ دے گی۔ ایک صاحب پر تو درخت کے پتوں کی آواز سے ایسا خوف طاری ہوا کہ وہ بھاگ کھڑے ہوئے۔ دوسرے صاحب کو نیند آ گئی تسبیح ہاتھ سے گر گئی، شمار کرنا بھول گئے۔ وہ بھی اٹھ گئے۔ تیسرے صاحب اخیر تک جمے بیٹھے رہے۔ یہاں تک کہ صبح کے قریب (بوقت سحر) وہ جنیہ بڑے زور وشور سے آئی اور ڈانٹ کر کہا کہ بول کیا مانگتا ہے؟ ان کے ہوش اڑ گئے اور ڈرتے ڈرتے منہ سے نکلا کہ ڈھائی روپیہ۔ چنانچہ وہ ڈھائی روپیہ دے کر واپس چلی گئی۔ لیجئے قسمت میں ڈھائی روپیہ تھے اور کچھ مانگ ہی نہ سکے۔

جھاڑ پھونک، دعا، تعویذ سے تقدیر بھی بدل سکتی ہے یا نہیں

حضرت ابوخزامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کیا دوا اور جھاڑ پھونک تقدیر کو ٹال دیتی ہے؟ آپ نے فرمایا یہ بھی تقدیر ہی میں داخل ہے (ترمذی ابن ماجہ) یعنی یہ بھی تقدیر میں ہے کہ فلاں دوا یا جھاڑ پھونک سے نفع ہو جائے گا۔ یہ حدیث تخریج عراقی میں ہے۔

اہل اللہ اور تعویذات

حضرت گنگوہیؒ فرماتے تھے کہ بعض مرتبہ تو اس پر افسوس ہوتا ہے کہ ہم نے تعویذ گنڈے کیوں نہ سیکھ لئے کہ لوگوں کو نفع ہوتا۔

ہمارے حاجی صاحبؒ نے فرمایا تھا کی جو شخص تم سے تعویذ مانگنے آیا کرے تم اسے دے دیا کرو۔ میں نے عرض کیا کہ مجھے تو کچھ آتا ہی نہیں، فرمایا جو سمجھ میں آیا کرے لکھ دیا کرو۔ بس اس دن سے جو سمجھ میں آتا ہے لکھ دیتا ہوں۔

آپ کو (یعنی حضرت تھانویؒ کو) آپ کے مرشد حضرت حاجی امداداللہ صاحب قدس سرہ نے فرمایا تھا کہ کوئی کسی ضرورت سے تعویذ مانگے تو انکار نہ کرو۔ اور وقت پر جو قرآن کی آیت یا اللہ کا نام اس مرض کے مناسب سمجھ میں آئے لکھ دیا کرو۔ حضرت کا معمول اسی کے مطابق رہا۔

اہل اللہ کے تعویذ

عملیات اور تعویذات کے جاننے والے بہت سی قیود و شرائط کے ساتھ تعویذات لکھتے ہیں۔ وہ تو ایک مستقل فن ہے۔ مگر حضرات اکابر اولیاء اللہ کے نزدیک اصل چیز تو بہ الی اللہ اور دعا ہوتی ہے۔ اس کو جس عنوان سے چاہیں لکھ بھی دیتے ہیں اور لوگوں کو فائدہ بھی ہوتا ہے۔

میں نے حضرت حاجی صاحب قدس سرہ سے سنا ہے کہ حضرت مولانا سید احمد صاحب بریلوی سے لوگ مختلف امراض اور ضرورتوں کے لیے تعویذ مانگا کرتے تھے اور وہ ہر ضرورت کے لیے یہ لکھ کر دے دیتے تھے اللہ کے فضل و کرم سے فائدہ ہوتا تھا وہ الفاظ یہ ہیں: ''خداوندا اگر منظور داری حاجتش را برآری''

اسی طرح حضرت گنگوہیؒ سے کسی نے کسی خاص کام کے لیے تعویذ مانگا حضرتؒ نے فرمایا مجھے اس کا تعویذ نہیں آتا۔ اس شخص نے اصرار کیا کہ کچھ لکھ دیجئے حضرتؒ نے یہ کلمات لکھ دیئے:

یا اللہ! میں جانتا نہیں، یہ مانتا نہیں۔ آپ کے قبضہ میں سب کچھ ہے اس کی مراد پوری فرما دیجئے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی مراد پوری فرما دی۔

فرمایا میں جو تعویذ دیتا ہوں اس کی حقیقت یہ ہے کہ وقت پر اسی حالت کے مناسب جو حدیث یا آیت یاد آتی ہے وہ لکھ دیتا ہوں۔ باقی مجھے تعویذ گنڈوں سے قطعاً مناسبت نہیں ہے مگر حاجی امداد اللہ صاحب

رحمۃ اللہ علیہ نے فرمادیا تھا کہ اگر کوئی آیا کرے تو اللہ کا نام لکھ کر دے دیا کرو۔ اور میری ناواقفیت کی بنا پر یہ بھی فرمایا کہ جو سمجھ میں آجائے لکھ دیا کرو اس لیے میں لکھ دیتا ہوں اور بڑا تعویذ تو بزرگوں کی دعا ہوتی ہے۔

ایک بزرگ کے تعویذ کا اثر

ایک دیہاتی کا مقدمہ کسی ڈپٹی کے یہاں تھا انہوں نے حاجی محمد عابد صاحب سے تعویذ مانگا اور تعویذ کو عدالت میں لے جانا بھول گیا۔ جب حاکم (جج) نے اس سے کچھ پوچھا تو ان کے سوال کا جواب نہ دیا اور یہ کہا ابھی ٹھہر جاؤ تعویذ لے آؤں پھر بتاؤں گا۔ وہ ڈپٹی (جج) مسلمان تھے۔ مگر نیچری خیال کے تھے، کہ اچھا لے آ۔ دیکھو تو تعویذ کیا کرے گا اور دل میں ٹھان لیا کہ اس کا مقدمہ حتی الامکان بگاڑ دوں گا۔ آخر کار وہ گنوار تعویذ لے کر آگیا اور پگڑی کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ اس میں رکھا ہے، اب پوچھو۔ چنانچہ ڈپٹی صاحب (جج) نے خوب جرح و قدح کی۔ اور اس کا مقدمہ بالکل بگاڑ دیا۔ اور اس کے خلاف فیصلہ لکھا، مگر جب سنانے لگے تو فیصلہ کو بالکل الٹا پایا اور بہت حیران ہوئے کہ میں نے تو اس کے خلاف کرنے کی کوشش کی تھی اور یہ اس کے موافق ہے۔

پھر حضرت والا نے فرمایا کہ معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی عقل پر پردہ ڈال دیا کہ وہ سمجھ کچھ رہے تھے اور کر کچھ رہے تھے (ذہن میں کچھ اور لکھا کچھ اور) پھر انہوں نے حاجی صاحبؒ کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنے عقائد باطلہ سے توبہ کی۔

اللہ کی قدرت کے آگے تعویذ وغیرہ سب بیکار ہیں

صاحبو! جس وقت کوئی مصیبت نازل ہوتی ہے تو تعویذ وغیرہ سب بے کار ہو جاتے ہیں۔ یہ چیزیں اللہ تعالیٰ کے حکم کے سامنے کیا حقیقت رکھتی ہیں، کیا انتہا ہے حق تعالیٰ کی قدرت کا، فرماتے ہیں:

قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا

ترجمہ: آپ پوچھئے یہ بتلاؤ کہ اللہ تعالیٰ حضرت مسیح بن مریم اور ان کی والدہ حضرت مریم کو اور بلکہ جتنے زمین میں آباد ہیں ان سب کو ہلاک کرنا چاہیں تو کیا کوئی شخص ایسا ہے جو خدا تعالیٰ سے ان کو ذرا بھی بچا سکیں؟ یعنی

اس کو تم بھی مانتے ہو کہ ایسا کوئی نہیں۔ (بیان القرآن)

اے عیسائیو! بتلاؤ کہ کس کو قدرت ہے کہ وہ خدا کے مقابلہ میں آسکے اگر وہ ان سب کو ہلاک کر دیں۔

تو دیکھئے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کس طرح قدرت کے تحت پیدا فرمایا ہے جب ایسا ہے تو فقیر درویش بزرگ جن کے تعویذوں پر ناز ہے وہ کیا چیز ہے اس لیے کسی کے تعویذ پر ناز کرنا بھروسہ کرنا بے جا ہے۔ البتہ صحیح تدبیر یہ ہے کہ خدا کو راضی رکھو، اور شرعی احکام پر عمل کرو۔ خصوصاً نمازیں بہت جلد شروع کرو۔

حاجی امداد اللہ صاحب رحمہ اللہ اور ایک جن کا واقعہ

حاجی امداد اللہ صاحب رحمہ اللہ کی ایک حکایت حضرت مولانا گنگوہی رحمہ اللہ سے سنی ہے کہ سہارنپور میں ایک مکان تھا اس میں جن کا سخت اثر تھا جس کی وجہ سے لوگوں نے وہ مکان چھوڑ دیا تھا۔ اتفاق سے حضرت حاجی صاحب کلیر سے واپس ہوئے تو سہارنپور تشریف لائے۔ مالک مکان نے حضرت کو اسی مکان میں ٹھہرایا کہ شاید حضرت کی برکت سے جن دفع ہو جائیں۔ رات کو تہجد کے واسطے جب حضرت اٹھے اور معمولات سے فارغ ہوئے تو دیکھا کہ ایک شخص سامنے آکر بیٹھ گیا۔ حضرت کو حیرت ہوئی کہ باہر کا آدمی اندر کیسے آگیا حالانکہ کنڈی لگی ہوئی ہے پھر یہ کیسے آیا اور اندر کوئی تھا نہیں۔

حضرت نے پوچھا تم کون ہو؟ اس نے کہا حضرت میں وہ شخص ہوں جس کی وجہ سے یہ مکان چھوڑ دیا گیا ہے یعنی جن ہوں۔ میں ایک لمبی مدت سے حضرت کی زیارت کا مشتاق تھا اللہ تعالیٰ نے آج میری تمنا پوری کی۔ حضرت نے فرمایا ہمارے ساتھ محبت کا دعویٰ کرتے ہو اور پھر مخلوق کو ستاتے ہو توبہ کرلو۔ حضرت نے اس کو توبہ کرائی پھر فرمایا کہ دیکھو سامنے حضرت حافظ ضامن صاحب تشریف رکھتے ہیں ان سے بھی ملاقات کرلو۔ اس نے کہا نہیں حضرت ان سے ملنے کی ہمت نہیں ہوتی وہ بڑے صاحب جلال ہیں ان سے ڈر لگتا ہے۔ صاحبو! اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری وہ چیز ہے کہ جنات و انسان سب مطیع ہو جاتے ہیں۔

ایک آسیب زدہ لڑکی اور حضرت تھانوی کا قصہ

قاضی انعام الحق صاحب کی لڑکی پر ایک جن تھا اور اس کا بہت علاج ہو چکا تھا لیکن افاقہ نہ ہوا تھا،

آخر میں حضرت والا (یعنی حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ) سے رجوع کیا تو حضرت نے عذر کیا کہ میں عامل نہیں ہوں جب عامل لوگ علاج کر چکے اور کچھ نہ ہوا تو میرے تعویذ وغیرہ سے کیا ہوگا۔ گھر میں پیرانی صاحبہ (یعنی حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی اہلیہ محترمہ) نے عرض کیا کہ اثر ہو یا نہ ہو آپ اس کو ایک پرچہ تو لکھیں ممکن ہے کہ اسکو نیک ہدایت ہو اور ایذاء مسلم سے باز رہے۔

چنانچہ حضرت رحمہ اللہ نے پرچہ لکھا کہ:

> "تم اگر مسلمان ہو تو ہم تم کو یاد دلاتے ہیں کہ شریعت کا حکم ہے کہ کسی مسلمان کو تکلیف نہ دو۔ حق تعالیٰ کے حکم سے تم اس فعل سے باز آؤ۔ اور اگر تم مسلمان نہیں ہو تو ہم تم کو فہمائش کرتے ہیں (یعنی سمجھاتے ہیں) کہ اس لڑکی کو تکلیف نہ دو ورنہ ہم میں ایسے لوگ بھی ہیں جو تم کو جبراً روکیں گے اور ہلاک کر دیں گے۔"

یہ پرچہ لے کر آدمی وہاں پہنچا اور اس پرچہ کو سنایا گیا۔ جن نے کہا کہ یہ ایسے شخص کا پرچہ نہیں ہے جس کا کہا نہ مانا جائے۔ قرائن سے معلوم ہوا کہ وہ جن حضرت والا کے مکان کے پاس مولوی ممتاز صاحب کے مکان پر رہتا ہے۔ اس وقت لڑکی اچھی ہوگئی۔ چند دن کے بعد جن پھر آگیا گھر والوں نے پھر حضرت والا کے پاس آدمی بھیجا جیسے ہی آدمی چلا جن نے کہا کہ میں جاتا ہوں آدمی کو مت بھیجو۔ اس کے بعد یہی معمول ہوگیا کہ جب جن کا اثر پایا گیا اور گھر والوں نے کہہ دیا کہ ہم آدمی بھیجتے ہیں بس جن چلتا بنا مگر اخیر میں مکمل فائدہ حاجی محمد عابد صاحب کے تعویذ سے ہوگیا۔

بزرگ اور تعویذ

آج کل سب سے بڑا بزرگ وہ سمجھا جاتا ہے جو خوابوں کی تعبیر دیتا ہو یا جیسا کوئی تعویذ مانگے ویسا وہ تعویذ دے دیتا ہو اور اگر کوئی کہہ دے کہ بھائی ہم تو تعویذ گنڈے جانتے نہیں تو یا تو اسے کہیں گے کہ یہ جھوٹا ہے۔ بھلا کوئی بزرگ بھی ایسا ہو سکتا ہے کہ جو تعویذ نہ جانتا ہو؟ اگر اسے سچا سمجھیں گے تو کہیں گے کہ ارے یہ بزرگ کچھ نہیں اگر بزرگ ہوتے تو تعویذ لکھنا نہ جانتے؟ پھر اگر تعویذ دیا اور (اس سے فائدہ نہ ہوا) مثلاً بیمار اچھا نہ ہوا تو تعویذ دینے والے کی بزرگی ہی میں شک ہونے لگتا ہے کہ اگر یہ بزرگ ہوتے تو کیا تعویذ میں اثر

نہ ہوتا۔ حالانکہ اچھا ہو جانا (اور تعویذ سے فائدہ ہو جانا) کچھ بزرگ کی وجہ سے تھوڑی ہوتا ہے بلکہ جس کی قوت خیالیہ قوی ہوتی ہے اس کے تعویذ میں زیادہ اثر ہوتا ہے یہاں تک کہ اگر کوئی شخص بہت زیادہ قوتِ خیالیہ رکھتا ہو تو اس کے محض سوچنے ہی سے جاڑا بخار اتر جاتا ہے چاہے وہ کافر ہی ہو، بزرگی کا اس میں کچھ دخل نہیں لیکن آج کل لوگ تصرفات کو بڑی بزرگی سمجھتے ہیں کہ ایک نگاہ دیکھا تو دھڑ سے نیچے گر گیا۔ بزرگی تو نام ہے اتباع شریعت، اتباع سنت کا خواہ کوئی تصرف و کرامت ظاہر نہ ہو۔

علماء و مشائخ سے تعویذ کی درخواست

آج کل لوگ علماء و مشائخ کے پاس اولاً تو آتے نہیں اور اگر آتے بھی ہیں تو یہی فرمائش ہوتی ہے کہ تعویذ دے دو۔

صاحبو! علماء و مشائخ سے تعویذ کی درخواست کرنا ایسا ہی ہے جیسے سنار سے یہ کہنا کہ گھاس کو کھود نے کا کھر بہ بنادو۔ سنار کا کام تو یہ ہے کہ وہ عمدہ نازک زیور بنائے، اسی طرح علماء کا کام مسئلے بتانا ہے۔ افسوس! گوشہ نشینوں سے دنیا کے کام کراتے ہیں۔ کیا انہوں نے تمہارے دنیا کے کام کرنے کے لیے دنیا کو چھوڑا ہے؟ ہاں دنیا کے کاموں کے لیے دعا کرانا جائز ہے۔ شکایت تو تعویذ کی ہے ہاں اگر دس باتیں دین کی پوچھیں اور اس میں ایک دنیا کی بھی پوچھ لی تو کچھ حرج نہیں۔

اب غضب تو یہ کرتے ہیں کہ دو مہینے میں تو تشریف لائے اور کہا کیا کہ تعویذ دے دو فلاں کو بخار آرہا ہے، معلوم ہوتا ہے کہ یوں سمجھتے ہیں کہ یہ بزرگ مجاہدے کرتے ہیں اس سے قوت متخلیہ بڑھ جاتی ہے جیسے تعویذ دے دیں گے وہ جھٹ پٹ اچھا ہو جائے گا۔

دنیا کے اندر اتنا منہمک نہ ہو کہ اہل دین سے بھی دنیا کا سوال کرو۔ اس وقت عام طور پر دینداروں اور علماء سے بھی لوگ دین کی بات نہیں پوچھتے۔

عملیات و تعویذات کے سلسلہ میں حضرت تھانوی رحمہ اللہ کا معمول

۱...... حضرت والا تعویذ گنڈوں کے مشغلہ کو پسند نہیں کرتے، ہاں کبھی کبھی کوئی نقش یا تعویذ لکھ بھی دیتے ہیں۔ اور پانی بھی دم کر دیتے ہیں۔

۲...... درد کے لئے **تُربَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا لِيَشْفي سَقِيمَنَا** مٹی پر مسنون طریقہ کے مطابق پڑھ دیتے ہیں۔ چیچک کے لیے سورۂ رحمٰن کا گنڈہ بھی بنا دیتے ہیں۔ اور بفضلہٖ تعالیٰ حضرت والا کے تعویذ یا دم کر دینے سے فوراً کامیابی ہوتی ہے۔

۳...... اگر کبھی تعویذ مانگنے والوں کا ہجوم ہونے لگتا تو بالکل موقوف کر دیتے ہیں۔ غرض عامل بننا نہیں چاہتے، نہ اس کو پسند کرتے ہیں۔ بعض دفعہ فرمایا کہ عاملوں کی حالت اچھی نہیں پائی۔

۴...... فرماتے ہیں کہ میں نے عملیات کی تحصیل کسی سے باقاعدہ نہیں کی دو بار عمل کی تو کسی نے اجازت و روایت ہے باقی سب بالبدیہہ (وقت پر) تصنیف کر دیتا ہوں جو سمجھ میں آیا لکھ دیتا ہوں۔ چنانچہ ہر شخص کے لیے تعویذ علیحدہ ہوتے ہیں۔

۵...... حضرت والا ہم طالب علموں کو مدرسہ جامع العلوم میں چند عمل اور تعویذ بھی تعلیم فرماتے تھے تاکہ بوقتِ ضرورت کام آئیں۔

۶...... حضرت والا کے پاس ایک تعویذ طحال کا ہے اس میں اتوار اور بدھ کے دن کی قید تھی۔ فرمایا یہ قید ایک زائد شے معلوم ہوتی ہے۔ شاید کسی نجومی کی گھڑت ہے اور دن کی قید کے بغیر استعمال کیا اور اس کا نفع بدستور رہا۔

تعویذ گنڈہ ایک مستقل فن ہے میں اس فن سے واقف نہیں ہوں مجھے ان تعویذ گنڈوں سے بڑی وحشت ہوتی ہے مگر حضرت حاجی صاحب رحمہ اللہ کے ارشاد کی وجہ سے کہ انہوں نے فرمایا تھا کہ جو کوئی تعویذ کی حاجت لے کر آیا کرے جو بھی تمہارے جی میں آئے اللہ کا نام لے کر دے دیا کرنا۔ اسی لیے کچھ لکھ کر دے دیتا ہوں ورنہ طبعی طور پر مجھے ان چیزوں سے مناسبت نہیں۔

فرمایا مجھے چار ورق لکھنا آسان ہے لیکن چار سطر کا تعویذ گھسیٹنا سخت دشوار گزرتا ہے بات تو یہ ہے کہ تعویذ کے موثر ہونے کی بابت لوگوں کے اعتقاد میں بہت غلو ہو گیا ہے جو مذاق توحید کے بالکل خلاف ہے۔ اس لیے مجھ کو تعویذ لکھنے میں بڑا مجاہدہ کرنا پڑتا ہے گو مجبوراً آدمی کی تسلی کے لیے لکھ دیتا ہوں۔ تعویذ سے میں بہت گھبراتا ہوں ویسے کوئی آجاتا ہے مگر اسمیں غلو بہت ہو گیا ہے، لوگوں کے عقائد اس حد تک خراب ہو گئے ہیں کہ اثر نہ ہونے پر سمجھتے ہیں کہ اللہ کے کلام میں بھی اثر نہیں اور اگر ان باتوں پر روک ٹوک کی جائے تو بدنام کرتے ہیں مگر کریں بدنام حق کو

کیسے مخفی رکھا جا سکتا ہے۔

اعمالِ قرآنی لکھنے کی وجہ

فرمایا کہ میں نے اعمال قرآنی کو اس وجہ سے لکھ دیا ہے (جو حقیقت میں ایک عربی کتاب کا ترجمہ ہے) تا کہ لوگ کافروں، جوگیوں وغیرہ کے پھندے میں نہ پھنسیں اور حدیث وقرآن ہی میں مصروف رہیں ورنہ مجھے تعویذ گنڈوں سے زیادہ دلچسپی نہیں اور نہ میں اس فن کا آدمی ہوں۔

دعا اور وظیفہ کا بیان

خداتعالیٰ سے مانگنے کے دوطریقے ہیں۔ایک تو دنیا کے واسطے خداتعالیٰ سے دعا کرنا اور دعا کے ذریعہ سے مانگنا مذموم نہیں ہے بلکہ یہ تو شانِ عبدیت ہے۔

اور ایک ہے وظیفہ پڑھ کر مانگنا یہ مذموم (برا) ہے اور ان دونوں میں بڑا فرق ہے وہ یہ کہ دعا کر کے مانگنے میں ایک ذلت کی شان ہوتی ہے اور یہ اس مقصود کے موافق ہے جو بندوں کے پیدا کرنے سے اصل مقصود ہے (یعنی یہ کہ اللہ نے انسان کو عبادت ہی کے لیے پیدا کیا ہے) اسی واسطے حدیث میں آیا ہے: "الدعاء مخ العبادة" کہ دعا عبادت کا مغز ہے۔

دعا میں ایک خاصہ ہے جس کی وجہ سے دعا کر کے دنیا مانگنا جائز ہے اور وظیفہ میں وہ بات نہیں اس لیے مذموم ہے۔ دعا کی حقیقت وہ ہے جو عبادت کی روح ہے یعنی تذلل اور اظہار احتیاج۔ دعا کا یہ رنگ ہوتا ہے جس سے سراسر عاجزی اور محتاجگی ٹپکتی ہے اور وظیفہ میں یہ بات نہیں بلکہ اکثر تو یہ ہوتا ہے کہ وظیفہ پڑھ کر لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وظیفہ کے زور سے ہمارا مقصود ضرور حاصل ہوگا، تو ایسی حالت میں عاجزی ومحتاجگی کا اظہار کہاں۔ پس دنیا کے واسطے وظیفہ پڑھنا اور دنیا کے لیے دعا کرنا برابر نہیں۔

اگر کوئی دنیا کے واسطے دعا مانگے اور یوں کہے کہ اے خدا مجھے سو روپے دے دیجئے تو یہ جائز ہے۔ بلکہ اس میں بھی وہی ثواب ہے جو آخرت کے لیے دعا کرنے میں ہے۔ بشرطیکہ دعا ناجائز کام کے لیے نہ ہو کیونکہ دنیا کے لیے ہر دعا جائز نہیں بلکہ جو شریعت کے موافق ہو وہی جائز ہے۔ مثلاً کوئی شخص ناجائز ملازمت کے لیے دعا مانگے تو یہ جائز نہیں (البتہ جائز دعا مانگنے میں ثواب بھی ہے) اور دنیا کے واسطے وظیفہ پڑھنے میں

کوئی ثواب نہیں۔

دعا اور وظیفہ کا فرق

ایک صاحب کا خط آیا انہوں نے دنیا کے کام کے واسطے وظیفہ دریافت کیا میں نے لکھ دیا کہ دعا سے بڑھ کر کوئی وظیفہ نہیں۔

پھر فرمایا: کہ عملیات میں ایک دعوی کی سی شان ہوتی ہے اور دعا میں احتیاج و نیازمندی کی شان ہوتی ہے کہ حق تعالیٰ چاہیں گے تو کام ہو جائے گا اور عملیات میں یہ نیاز اور احتیاج نہیں ہوتا۔ بلکہ اس پر نظر رہتی ہے کہ جو ہم پڑھ رہے ہیں اس کا خاصہ ہے کہ یہ کام ہو ہی جائے گا۔

مگر اس کے باوجود دعا کو لوگوں نے بالکل چھوڑ ہی دیا اور عملیات کے پیچھے پڑ گئے میں کہا کرتا ہوں کہ دعا کیا کرو۔ اللہ تعالیٰ سے کیوں مستغنی (بے نیاز) ہو گئے۔

ایک اور بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے اس کی طرف لوگوں کی نظر بہت ہی کم جاتی ہے وہ یہ کہ اوراد و وظائف دنیا کے کام کے واسطے پڑھو گے تو اس پر اجر و ثواب نہ ہوگا اور دعا اگر دنیا کے واسطے بھی ہوگی وہ بھی عبادت ہوگی اور اس میں اجر و ثواب ملے گا۔

دعا تو تعویذ و نقش سے زیادہ مفید ہے

فرمایا: آج کل لوگ اپنے مقاصد میں اور امراض ومصیبتوں کو دور کرنے کے لیے تعویذ گنڈے وغیرہ کی تو بڑی قدر کرتے ہیں، اس کے لیے کوشش بھی کرتے ہیں اور جو اصل تدبیر ہے یعنی اللہ سے دعا اس میں غفلت برتتے ہیں، میرا تجربہ یہ ہے کہ کوئی بھی نقش وتعویذ دعا کے برابر موثر نہیں، ہاں دعا کو دعا کی طرح مانگا جائے (اور ان باتوں سے پرہیز کیا جائے جن کی وجہ سے دعا قبول نہیں ہوتی)

☆ ایک صاحب نے مجھ سے دنیا کے کام کے واسطے وظیفہ دریافت کیا ہے میں نے لکھ دیا ہے کہ دعا سے بڑھ کر کوئی وظیفہ نہیں۔ لوگوں نے دعا کو بالکل چھوڑ ہی دیا عملیات کے پیچھے پڑ گئے اور دنیا کے واسطے اوراد وظائف پڑھو گے تو اس پر اجر نہ ہوگا اور دعا اگر دنیا کے واسطے بھی ہوگی وہ بھی عبادت ہوگی اور اس میں اجر ملے گا۔

وظیفوں کے پڑھنے میں غلو اور بدنیتی

آج کل وظائف زیادہ تر دنیا کے واسطے پڑھے جاتے ہیں کہ مال میں خوب برکت ہو نوکری مل جائے ،قرض ادا ہو جائے۔ حق تعالیٰ کی رضامندی کے واسطے بہت ہی کم پڑھے جاتے ہیں میں یہ تو نہیں کہتا کہ دنیا کے کاموں کے لیے وظیفہ پڑھنا جائز ہے، مگر یہ ضرور کہوں گا کہ دنیا کے لیے اگر چالیس بار پڑھتے ہو تو آخرت کے لیے کم از کم چار بار تو کوئی وظیفہ پڑھو۔ مگر اس کی ذرا بھی فکر نہیں۔

عملیات کو موثر سمجھنے میں عقیدہ کا فساد

اگر عملیات پر جازم (یعنی ایسا پختہ) اعتقاد ہو کہ اس میں ضرور فلاں تاثیر ہے اور اسی پر پوری نظر اور کامل اعتماد ہو جائے تو بھی نا جائز ہے اور یہی مراد ہے اس حدیث سے "من تعلق شیئا وکل إلیہ" (رواہ ابوداود)

اور یہ یقینی بات ہے کہ آج کل اکثر عوام عملیات کو ایسا موثر سمجھتے ہیں کہ حق تعالیٰ سے بھی غافل اور بے فکر ہو جاتے ہیں اور اسی پر بھروسہ کر کے بیٹھ جاتے ہیں۔ حتی کہ عامل ان آثار کو قریب قریب اپنے اختیار وقدرت میں سمجھنے لگتا ہے بلکہ کبھی زبان سے بھی دعویٰ کرنے لگتا ہے کہ میں یوں کردوں گا اور اگر عامل کا ایسا اعتقاد نہ ہو لیکن (عوام الناس) جاہلوں کا یہ اعتقاد تو ضرور ہوتا ہے (کہ عامل صاحب چاہیں تو سب کچھ کر سکتے ہیں) چونکہ عامل تعویذ دے کر اس فساد کا زیادہ سبب بنتا ہے، ایسے شخص کو (جس کا عقیدہ فاسد ہے) تعویذ دینا بھی درست نہیں معلوم ہوتا۔ کیونکہ معصیت (گناہ) کا سبب بننا بھی معصیت ہے۔

اور گو ایسے مفاسد یعنی اعتقادی خرابی اگر طب (علاج) وغیرہ میں مرتب ہونے لگیں تو ایسے شخص کے لیے اس کی بھی ممانعت ہو جائے گی لیکن چونکہ اکثر دواؤں کے اثر کی علت اس کی حرارت و برودت (ٹھنڈی، گرمی) کیفیات کو سمجھتے ہیں۔ اور اگر علت معلوم نہیں تب بھی وہ اسباب مبتذلہ (معمولی اور کم درجے کے اسباب ہیں) اس لیے ان کی وقعت قلب میں ایسی نہیں ہوتی۔ لہٰذا اس پر یہ مفسدہ شاذ و نادر مرتب ہوتا ہے۔

عملیاتِ قرآنی سے فائدہ نہ ہونے کی وجہ سے عقیدہ میں خرابی

عملیات وتعویذات کے سلسلہ میں ایک مفسدہ اور مرتب ہوتا ہے وہ یہ کہ جب اثر نہیں ہوتا تو جاہل

یوں کہتا ہے کہ اللہ کے نام میں تاثیر نہیں۔ بعض اوقات اس سے نعوذ باللہ قرآن وحدیث کے صحیح ہونے اور حق تعالیٰ کے صادق الوعد ہونے میں بھی شبہ کرنے لگتا ہے اور ظاہر ہے کہ اس مفسدہ سے بچنا اور بچانا دونوں امر واجب ہیں پس ایسے لوگوں کو ہرگز ہرگز تعویذ نہ دیا جائے اور جہاں ایسا احتمال ہو تو صاف صاف کہہ دے کہ یہ عملیات بھی طبی (ڈاکٹری) دواؤں کی طرح ہیں موثر حقیقی نہیں نہ اس پر اثر مرتب ہونے کا اللہ ورسول کی طرف سے حتمی وعدہ ہوا ہے نہ اللہ کے نام اور کلام کا یہ اصلی اثر ہے۔

☆☆☆☆☆

سحر وجادو اور عملیات کے اقسام واحکام

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر سحر کیے جانے کا واقعہ

یہودیوں میں سحر (جادو) کا بہت چرچا تھا اور وہ اس میں بڑے ماہر تھے۔ چنانچہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی سحر کیا تھا۔ جس کا اثر بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ہو گیا تھا۔ پھر وحی کے ذریعہ آپ کو مطلع کیا گیا کہ آپ پر فلاں شخص نے سحر کیا ہے۔ چنانچہ سورہ فلق میں اس طرف اشارہ ہے **"و من شر النفثت فی العقد"** ''آپ کہیے کہ میں ان عورتوں کے شر سے پناہ مانگتا ہوں، جو گرھوں پر پڑھ پڑھ کر پھونک مارنے والی ہیں۔''

گرہوں پر پھونک مارنے کی تخصیص اس لئے ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سحر ہوا تھا وہ اسی قسم کا تھا کہ ایک تانت کے ٹکڑے میں گیارہ گرھیں دی گئی تھیں اور گرہ پر کلمات سحر کو دم کیا گیا تھا۔ اور عورتوں کی تخصیص اس لئے ہے کہ اس واقعہ میں عورتوں ہی نے سحر کیا تھا۔ دوسرے کچھ تجربے سے اور نیز علم طبعی کے لحاظ سے معلوم ہوتا ہے کہ عورتوں کا سحر بہ نسبت مردوں کے زیادہ موثر ہوتا ہے کیوں کہ سحر میں قوت خیالی کو زیادہ اثر ہے خواہ سحر حلال ہو یا حرام۔

حضرت اقدس مفتی شفیع صاحب رحمہ اللہ پر سحر کا اثر

مکتوب گرامی حضرت اقدس مفتی شفیع صاحب بنام حکیم الامتؒ

ناکارہ خادم تقریباً ایک ماہ سے بیمار ہے ضعف اس قدر ہو گیا کہ نشست برخاست مشکل ہو گئی۔

میرے قوی تقریباً ساقط ہوتے جارہے ہیں حالت روز بروز گرتی جاتی ہے۔ حضرت میاں صاحب مدظلہم نے اپنے قاعدہ کے موافق میری حالت کو دیکھا تو فرمایا کہ سحر کے آثار بالکل نمایاں ہیں اور تمام اعضاء بدن میں اس کا اثر ہو چکا ہے۔ اس وقت زیادہ اہتمام سے ان کا علاج کر رہا ہوں۔ ڈیڑھ ماہ تک مختلف طبیبوں کا اہتمام سے علاج کرتا رہا، ذرہ برابر فائدہ محسوس نہ ہوا۔ حضرت والا بھی اگر کوئی تعویذ دفع سحر کے لیے عطا فرمائیں تو انشاءاللہ تعالیٰ باعث برکات عظیمہ ہوگا۔"

جواب حضرت حکیم الامت تھانویؒ

(تعویذ) ملفوف ہے پاس رکھئے اور بعد نماز فجر اگر کوئی محبّ (خیر خواہ ہمدرد) چینی کی تشتری پر سورۂ فاتحہ اور یہ دعا لکھ کر دھو کر پلا دیا کرے تو بہتر ہے۔ "یَاحَیُّ حِیْنَ لَاحَیَّ فِیْ دِیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ."

مولانا عبدالحی کا سحر کی وجہ سے انتقال

فرمایا مولانا عبدالحی بڑے صاحب کمال تھے تقریباً ۳۸ یا ۴۰ سال کی عمر ہوئی۔ کسی نے جادو کر دیا تھا۔ مولوی صاحب کے سرھانے خون کی ایک شیشی دبی ہوئی نکلی تھی۔ اس سے شبہ ہوا تھا کہ کسی نے سحر کیا۔ اسی میں انتقال ہو گیا، اسی تھوڑی سی عمر میں بہت کا کیا۔ سمجھ میں نہیں آتا۔ وقت میں بہت ہی برکت تھی۔ ہر فن سے مناسبت تھی۔ اور ہر فن کی خدمت کی۔

سحر جادو، گنڈے کی تعریف اور ان کا شرعی حکم اور شرائط جواز

"سحر" (جادو) کے کفر یا فسق ہونے میں تفصیل یہ ہے کہ اگر اس میں کلمات کفریہ ہوں مثلاً شیاطین یا کواکب وغیرہ سے استعانت (مدد حاصل کرنا) ہو تب تو کفر ہے خواہ اس سے کسی کو نقصان پہنچایا جائے یا نفع پہنچا جائے۔ اور اگر مباح کلمات (یعنی جائز کلمات) ہوں تو اگر کسی کو شرعی اجازت کے خلاف کسی قسم کا نقصان پہنچا جائے اور کسی ناجائز غرض میں استعمال کیا جائے تو فسق اور معصیت ہے۔

اور اگر نقصان نہ پہنچایا جائے اور نہ کسی ناجائز غرض میں استعمال کیا جائے، تو اس کو عرف میں سحر نہیں کہتے بلکہ عمل، یا عزیمت، یا تعویذ گنڈہ کہتے ہیں اور یہ مباح ہے۔ البتہ لغت میں لفظ سحر اس کو کہتے ہیں۔

اور اگر (اس عمل کے) کلمات مفہوم نہ ہوں (یعنی اس کا ترجمہ و مطلب معلوم نہ ہو۔ تو کفر کا احتمال ہونے کی وجہ سے اس سے بچنا واجب ہے اور یہی تفصیل تمام تعویذ گنڈوں وغیرہ میں ہے کہ غیر مفہوم نہ ہوں (یعنی ان کا مطلب و ترجمہ معلوم ہو) غیر مشروع نہ ہوں (یعنی شرعاً جائز ہوں) اور ناجائز غرض میں استعمال نہ ہوں۔ اتنی شرطوں سے جائز، ورنہ ناجائز۔ (بیان القرآن)

جادو کی دو قسمیں اور ان کا شرعی حکم

سحر (جادو) کی دو قسمیں ہیں۔ ایک سحر حرام۔ اور محاورات و اصطلاح میں اکثر سحر کی قسم میں داخل ہے۔ دوسرے سحر حلال جیسے عملیات اور عزائم اور تعویذ وغیرہ کہ لغۃً یہ بھی سحر کی قسم میں داخل ہے۔ اور ان کو سحر حلال کہا جاتا ہے۔ لیکن یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ تعویذ و عزائم (عملیات) وغیرہ مطلقاً جائز نہیں بلکہ اس میں تفصیل ہے وہ یہ کہ اگر اس میں اسماء الٰہی سے استعانات (مدد حاصل کرنا ہو) اور مقصود بھی جائز ہو تو جائز ہے اور اگر مقصود ناجائز ہو تو حرام ہے۔

اور اگر شیاطین سے استعانت (مدد حاصل کرنا) ہو تو مطلقاً حرام ہے۔ خواہ مقصود اچھا ہو یا برا۔ بعض لوگوں کا گمان یہ ہے کہ جب مقصود اچھا ہو تو شیاطین کے نام سے بھی استعانت مدد حاصل کرنا جائز بالکل غلط ہے۔ خوب سمجھ لو۔

☆☆☆☆☆

تعویذ لکھنے اور دینے کے متعلق ضروری مسائل اور ہدایات

☆ .... تعویذ اگر قرآن آیت کا ہو اس کو بے وضو لکھنا جائز نہیں۔

☆ .... ایسے تعویذوں کو بے وضو ہاتھ لگانا بھی جائز نہیں۔

اکثر عاملین اس طرف توجہ نہیں کرتے اور آیات قرآنیہ بے وضو لکھ دیتے ہیں اسی طرح بے وضو آدمی کے ہاتھ میں دے دیتے ہیں (حالانکہ بے وضو) اس کا لکھنا اور چھونا دونوں ناجائز ہیں۔

☆ .... تعویذ جب کپڑے میں لپٹا ہو بیت الخلاء میں جانا جائز ہے۔

☆ .... اگر قرآنی آیت تشتری پر لکھی جائیں تو ان کے لکھنے اور چھونے کے لئے بھی وضو شرط ہے۔ اس لئے

بہتر ہے کہ اگر طالب (یعنی تعویذ لینے والا) باوضو نہ ہو تو خود عامل اس کو لکھ کر پانی سے دھو کر اس کو دے دے۔

☆...... جب تعویذ کی ضرورت نہ رہے، بہتر ہے کہ اس تعویذ کو دھو کر وہ پانی کسی پاک جگہ چھوڑ دے۔

عملیات وتعویذات میں ساعت، دن، وقت کی قید و پابندی غلط ہے

حدیث شریف میں حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: **ما أنزل الله من السمآء من بركة الا أصبح فريق من الناس...... الخ**

(یعنی اللہ تعالیٰ آسمان سے جو بھی برکت نازل فرماتا ہے تو ایک جماعت لوگوں کی کفر کرنے والی ہو جاتی ہے۔)

اللہ تعالیٰ بارش نازل فرماتا ہے تو لوگ کہتے ہیں فلاں کوکب ستارہ کی وجہ سے بارش ہو رہی ہے۔'' اس سے ثابت ہوا کہ کواکب کی تاثیر غیبی کا قائل ہونا ایک گونہ کفر ہے۔ اکثر عملیات میں ساعت یا دن کی قید ہوتی ہے جس کی رعایت بعض عامل کرتے ہیں بعض عامل مہینہ کے عروج ونزول کا لحاظ کرتے ہیں اور ان سب کی بنیاد وہی نجوم کی تاثیر کا اعتقاد ہے۔ یہ حدیث اس کو باطل اور معصیت ٹھہراتی ہے۔

بعض عاملوں کو گو وہ باعلم ہی ہوں بعض عملیات میں دن وغیرہ کی رعایت کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ سو یہ نجوم کا شعبہ ہے اور واجب الترک ہے۔ اور یہ خیال کہ یہ عمل کی شرط ہے بالکل غلط ہے۔ میں نے ایسے اعمال میں یہ قید بالکل حذف کر دی ہے اور پھر بھی بفضلہ تعالیٰ اثر میں کوئی کمی نہیں ہوتی۔ عمل کا اثر زیادہ تر خیال سے ہوتا ہے ان قیدوں کو اس میں کوئی دخل نہیں۔ یہ سب عاملوں کے دعوی ہیں۔

تعویذ کے موثر ہونے میں عامل کی قوتِ خیالیہ اور حسن اعتقاد کا زیادہ اثر ہوتا ہے

فرمایا تعویذ کے متعلق میرا خیال ہے کہ گو بعض کلمات میں بھی برکت ہے لیکن زیادہ تر دخل عامل کی قوتِ خیالیہ کا ہوتا ہے اور جس کو تعویذ دیا جاتا ہے (اس کے اعتقاد کو بھی کافی دخل ہے) اس کے اعتقاد کی وجہ سے خود اس کی قوتِ خیالی سے بھی تقویت ہو جاتی ہے اور وہ بھی اثر رکھتی ہے چنانچہ اسی وجہ سے کہا جاتا ہے کہ

عمل پڑھتے وقت مطلوب (یعنی اپنے مقصد) کا تصور رکھو اور وہ موثر ہوتا ہے۔ پڑھنا پڑھنا اکثر حیلہ ہوتا ہے خود تصور خیالی ہی موثر ہو جاتا ہے۔

فرمایا عملیات میں اصل اثر خیال کا ہوتا ہے باقی کلمات وغیرہ سے یہ خیال مضبوط ہو جاتا ہے کہ اب ضرور اثر ہوگا گو عامل کو اس تحقیق کا پتہ بھی نہ ہو۔ یعنی خود الفاظ کا بھی اور عامل کے خیال کا بھی مگر یہ ممکن ہے کہ ایک کا زیادہ اثر ہوتا ہو ایک کا کم۔ (جس کی جیسی قوت اور جیسے الفاظ ہوں)

جب تعویذ کی ضرورت باقی نہ رہے تو کیا کرنا چاہیے

جب تعویذ کی ضرورت نہ رہے، بہتر ہے کہ اس تعویذ کو دھو کر وہ پانی کسی پاک جگہ چھوڑ دے۔

جب تعویذ کا کام ہو چکے تو اس کو قبرستان میں کسی احتیاط کی جگہ دفن کر دے۔

فکر اور غصہ کی حالت میں تعویذ نہ لکھنا چاہیے

میں غصہ اور تشویش کی حالت میں تعویذ نہیں لکھا کرتا کیونکہ تعویذ میں قوتِ خیالیہ کا اثر ہوتا ہے (جو یکسوئی سے حاصل ہوتا ہے) اور اس وقت یکسوئی ہوتی نہیں اس لیے کہہ دیتا ہوں کہ اثر نہ ہوگا اگر اثر منظور ہو تو پھر آنا۔ تعویذ لینے والے کو پوری بات کہنا چاہیے کہ کس چیز کا تعویذ چاہیے۔

جھاڑ پھونک اور عمل تعویذ کرنا عبادت نہیں

تعویذ نقش لکھنا خود دنیا ہی کا کام ہے وہ تو ایسا ہی ہے جیسے حکیم جی کا نسخہ لکھنا عبادت نہیں ہے اس پر اگر اجرت بھی لے تو کچھ حرج نہیں اور قرآن پاک پڑھنا عبادت ہے اس کا ثمرہ (ثواب) آخرت میں ملے گا اس کی صریح دلیل یہ ہے کہ حدیث شریف میں ہے کہ: "اقرأوا القرآن ولا تاكلوا به" یعنی قرآن پڑھو اور اس کے عوض میں کھاؤ نہیں۔ ایک حدیث تو یہ ہے۔

اور ایک دوسری حدیث شریف میں ایک اور قصہ آیا ہے کہ چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سفر میں تھے۔ ایک گاؤں سے گزر ہوا۔ ان گاؤں والوں نے ان کو کھانا تک نہ کھلایا۔ وہاں اتفاقاً ایک شخص کو سانپ نے کاٹ لیا۔ ایک شخص ان کے پاس آیا اور پوچھا "أفيكم راق؟" یعنی کیا تم لوگوں میں کوئی منتر پڑھنے والا ہے؟ ایک صحابی تشریف لے گئے اور یہ کہا کہ ہم اس وقت دم کریں گے جب ہم کو سو بکریاں دو۔ انہوں نے وعدہ کر لیا

انہوں نے سورۂ فاتحہ پڑھ کردم کردیا۔ سبحان اللہ ان حضرات کی کیا پاکیزہ زبان تھی فوراً شفا ہوگئی، ایسا ہوگیا جیسے رسی میں سے کھول دیتے ہیں۔ اس نے حسب وعدہ سو بکریاں دیں وہ لے کر اپنے ساتھیوں میں آئے بعض صحابہؓ نے کہا کہ ان کا لینا حرام ہے بعض نے کہا کہ حلال ہے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے یہاں حاضر ہوئے تو اس کا استفتاء کیا گیا حضورؐ نے فرمایا بلاشبہ کھاؤ بلکہ میرا بھی حصہ لگاؤ۔ اب بظاہر اس حدیث میں اور گذشتہ حدیث میں تعارض معلوم ہوتا ہے لیکن حقیقت میں کوئی تعارض نہیں۔ اس قصہ میں تو قرآن کو جھاڑ پھونک کے طور پر پڑھا گیا ہے اور اس طور سے پڑھنا عبادت نہیں ہے اس لیے اس پر معاوضہ لینا جائز ہے۔ اور "اقرأوا القرآن ولا تأكلوا به" یعنی قرآن پڑھ کر اس کے عوض کھاؤ نہیں اس میں قرأت قرآن سے قرأت بطور عبادت ہے اس لیے اس پر معاوضہ لینا حرام اور دین کو دنیا سے بدلنا ہے۔

وظیفہ اور تعویذ کا پیشہ

تعویذ اور نقش اگر شریعت کے موافق ہو اور کوئی دھوکہ بازی نہ کی جائے اس پر اجرت لینا جائز ہے لیکن ناجائز عملیات یا جائز عملیات لیکن ناجائز مقاصد کے واسطے کرنا اس پر اجرت لینا جائز نہیں افسوس ہے کہ اکثر لوگوں نے اس کو پیشہ بنالیا ہے۔ اور اس کو کمائی کا ذریعہ بنالیا ہے اور جائز ناجائز کاموں کا فرق کئے بغیر روپے گھسیٹنے کی فکر میں لگ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ رحم فرمائیں۔

تعویذ وظیفہ یا عمل کرنے پر اجرت لینا

حضرت کا معمول ہے کہ اگر کوئی شخص وظیفہ یا عمل کسی حالت کے لیے پڑھوانا چاہتا ہے تو اس کے مناسب اجرت پڑھنے والے طالب علموں کو پڑھوانے والے سے دلواتے ہیں۔

ایک صاحب نے اولاد کے محفوظ رہنے کے لیے اجوین اور سیاہ مرچ پڑھوانی چاہی اس کے لئے اکتالیس بار سورہ والشمس پڑھی جاتی ہے۔ ایک بار تو حضرت خود پڑھ دیتے ہیں اور چالیس مرتبہ کسی غریب طالب علم سے پڑھوا دیتے ہیں اور اس کی اجرت دلوا دیتے ہیں۔ چنانچہ ایک مرتبہ اجرت دے کر فرمایا کہ یہ بلا کراہت جائز ہے کیونکہ یہ رقیہ (جھاڑ پھونک) ہے اس پر اجرت لینا جائز ہے گو عرفاً (باعتبار محنت کے) یہ اتنی اجرت کا کام نہیں لیکن جو نفع اس سے متوقع ہے اس کے مقابل میں چند روپے کیا چیز ہیں؟

☆☆☆☆☆

آسیب اور جنات کا بیان

آسیب کی حقیقت

آسیب کی حقیقت صرف یہ ہے کہ خبیث شیاطین تصرف کرتے ہیں اور جھوٹ موٹ کسی کا نام لے دیتے ہیں۔ (امداد الفتاوی)

کیا خبیث اور جنات واقعی پریشان کرتے ہیں؟

ایک صاحب نے دریافت یا کہ ارواح خبیثہ اور شیطان تکلیف دیا کرتے ہیں کیا یہ صحیح ہے؟ فرمایا ممکن تو ہے۔

عورتوں پر آسیب دو وجہ سے ہوتا ہے

جنات کا ذکر تھا فرمایا کہ جنات اپنے معتقدین ہی کو زیادہ ستاتے ہیں اور جو ان کے قائل نہیں ان پر اپنا اثر نہیں ڈالتے۔

اور فرمایا کہ اس میں ایک راز ہے وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کی باطنی قوت میں تمام حیوانوں سے زیادہ قوت رکھی ہے۔ چنانچہ من جملہ ان قوتوں کے ایک قوت، قوت دافعہ بھی ہے جو لوگ جنات (آسیب بھوت پریت) کے قائل ہی نہیں ان کی قوت دافعہ کام کرتی ہے اس لیے ان پر جنات کا اثر نہیں ہوتا۔

تسخیر جنات کا عمل جاننے کا شوق

ایک شخص نے خط بھیج کر یہ دریافت کیا کہ تسخیر جنات کا عمل بتا دیجئے۔ فرمایا کہ تسخیر جنات (یعنی جنت کی تسخیر) تو جانتا ہوں تسخیر جنات نہیں جانتا۔

میں نے حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب رحمہ اللہ سے تسخیر جنات کا عمل دریافت کیا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ ہاں ہے مگر تم بتاؤ کہ بندہ بننا چاہتے ہو یا خدا؟ پھر کبھی ہوس (اور شوق) نہیں ہوا۔

موکل کو قبضے میں کرنے اور جنات تابع کرنے کا شرعی حکم

بعض لوگ موکلوں کو تابع کرتے ہیں جن کی حقیقت یہ ہے کہ عمل کے زور سے جنات اس شخص کی

خدمت کرنے لگتے ہیں سواس طرح کسی سے خدمت لینا اور اس کی طیب خاطر (دلی رضامندی) نہ ہو حرام ہے اور دلی رضامندی نہ ہونے کے قرائن میں سے یہ بھی ہے کہ وہ جنات اس عامل کو خوب ڈراتے اور دھمکاتے ہیں تاکہ وہ عمل چھوڑ دے۔ اور بعضوں کو موقع پا کر ہلاک بھی کر دیتے ہیں۔

جنات کا وجود دلائل قطعیہ سے ثابت ہے اور ان کا وجود بالکل یقینی ہے اور وہ مسخر بھی ہو جاتے ہیں لیکن کا مسخر کرنا جائز نہیں کیونکہ اس میں غیر کے قلب پر شرعی ضرورت کے بغیر بالجبر تصرف ہوتا ہے اور یہ ناجائز ہے۔ بعض لوگ جنات کو عمل سے تسخیر کر لیتے ہیں اور ان سے خوب کام لیتے ہیں مگر شریعت میں یہ جبر کی وجہ سے حرام ہے۔

دست غیب اور جنات سے پیسے یا کوئی چیز منگانے کا حکم

''دست غیب'' میں یہ ہوتا ہے کہ جنات اس کام پر مسلط ہو جاتے ہیں بعض عمل میں تو وہی روپیہ جس کو یہ خرچ کر چکا ہے وہ جہاں بھی ہو وہاں سے اٹھا لاتے ہیں اور بعض عمل میں دوسرا روپیہ جس جگہ ان کے ہاتھ آئے نکال لاتے ہیں سواس کی تو ایسی مثال ہے کہ جیسے کوئی شخص خاص اس کام کے لیے آدمیوں کو نوکر رکھے کہ چوری کر کے مجھ کو دیا کرو اس نے یہی کام جنات سے لیا۔ اور چوری کے ناجائز ہونے کا کس کو انکار ہو سکتا ہے اور اگر یہ شبہ ہو کہ ممکن ہے کہ وہ جن اپنے پاس سے لے آتے ہوں تو چوری کہاں ہوئی۔ سو اول تو امکان سے دوسرے احتمالات کی نفی نہیں ہو سکتی۔ دوسرے اگر اپنے پاس سے لائیں تو بھی ظاہر ہے کہ خوشی سے نہیں لاتے ورنہ اوروں کو لا کر کیوں نہیں دیتے محض عمل کے جبر سے لاتے ہیں تو کسی کو مجبور کرنا کہ اپنا مال مجھ کو دے دے خود حرام ہے۔ اور اس تقریر سے تسخیر جنات کا ناجائز ہونا بھی سمجھ میں آ گیا۔

☆☆☆☆☆

مسمریزم اور باطنی قوت استعمال کرنے کا شرعی حکم

سوال : کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ مسمریزم کا سیکھنا اور اس پر عمل کرنا اور یقین کرنا مسلمانوں کے لیے کیسے جائز ہے یا ناجائز؟ اور ایک میز تین پاؤں کی بچھا کر مردہ روحوں کو بلا کر سوال و جواب کرتے ہیں اور روحوں سے دریافت کر کے بتلاتے ہیں کہ تمہارا کام ہوگا یا نہیں ہوگا؟ اس پر مسلمانوں کو یقین کرنا کیسا ہے؟

الجواب : پہلے مسمریزم کی حقیقت سمجھنا چاہیے پھر حکم سمجھنے میں آسانی ہو جائے گی اس عمل کی حقیقت یہ ہے کہ قوتِ نفسانیہ (یعنی اندرونی و باطنی قوت) کے ذریعہ بعض افعال صادر کرنا۔ جیسے اکثر افعال جسمانی قوت کے ذریعہ سے صادر کئے جاتے ہیں پس نفسانی (باطنی) قوت بھی جسمانی قوت کے افعال صادر ہونے کا آلہ (اور ذریعہ) ہے۔ مثلاً اس کو کشف واقعات کا ذریعہ بنانا (یعنی موجودہ یا آئندہ کے حالات معلوم کرنا) جس پر کوئی شرعی دلیل نہیں۔ مثلاً چور کا دریافت کرنا یا مردوں کا حال پوچھنا۔ یا کسی کام کا انجام پوچھنا یا ارواح کے حضور کا اعتقاد کرنا جیسا کہ سوال میں مذکور ہے کہ یہ سب محض جھوٹ تلبیس اور دھوکہ ہے۔ جس میں خود اکثر عمل کرنے والے مبتلا ہیں اور اسی جہالت پر ان کی تصنیفات اس فن پر مبنی ہیں۔ اور بعض لوگ دوسروں کو دھوکہ دیتے ہیں۔ مسمریزم سے ان چیزوں کا کوئی تعلق نہیں اور اگر بالفرض ہوتا بھی تب بھی کہانت اور عرافت اور نجوم کی طرح اس سے کام لینا اور اس پر اعتقاد کرنا حرام ہوتا۔ چونکہ احقر کو اس عمل کا خود تجربہ ہے اس لیے مذکورہ تحقیق میں کچھ تردد نہیں۔

مسمریزم وعلم التراب
مسمریزم کی حقیقت اور اس کا حکم

سوال : مسمریزم ایک علم ہے جس میں طبیعت کی اور نظر کی یکسوئی کی مہارت چندروزہ حاصل کی جاتی ہے پھر اس سے بہت سی باتیں حاصل ہوتی ہیں مثلاً کسی کو نظر کے زور سے بے ہوش کر دینا، پوشیدہ اسرار پوچھنا وغیرہ جیسے حکماء اشراقین کیا کرتے تھے اس کا حاصل کرنا درست ہے یا نہیں؟

الجواب : چونکہ مشاہدہ سے اس پر مفاسدہ کثیرہ کا ترتب معلوم ہوتا ہے جیسے انبیاء و اولیاء کے کمالات کو اسی قبیل سے سمجھنا، ان کے ساتھ مساوات و مماثلت کا دعویٰ یا زعم کرنا، عامل میں عجب پیدا ہونا، بعض اغراض غیر مباحہ میں تصرف سے کام لینا، دوسرے عوام کے لیے گمراہی اور فتنہ کا سبب بننا وغیرہ۔

اس لیے یہ فن بالذات گو قبیح نہ ہو مگر عوارض و مفاسد مذکورہ کی وجہ سے قبیح لغیرہ کی قسم میں داخل ہو کر منہی عنہ اور حرام ہے۔ چنانچہ ماہر اصول فقہ پر یہ قاعدہ مخفی نہیں۔ (امداد الفتاویٰ)

مسمریزم اور توجہ کا فرق

اس مقام پر یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ توجہ کی حقیقت مسمریزم کی حقیقت ایک ہی ہے بس اتنا فرق ہے کہ اگر کوئی بزرگ اپنی قوت نفسانی سے کام لینے لگے اسکو اصطلاح میں توجہ کہتے ہیں اور اگر ایک آوارہ (بددین) آدمی قوت نفسانی سے کام لے اسے مسمریزم کہتے ہیں۔ باقی لوگ توجہ کو بڑا کمال سمجھتے ہیں مگر حقیقت میں یہ کچھ بھی نہیں۔

ایک فاسق فاجر بلکہ کافر شخص بھی توجہ سے اثر ڈال سکتا ہے، اس کا مدار مشق پر ہے اور بعض لوگ فطری طور پر بغیر مشق ہی کے صاحب تصرف ہوتے ہیں یہ کچھ کمال نہیں کیونکہ جو کام کافر بھی کر سکتے وہ مسلمان کے واسطے کمال کیونکر ہو جائے گا۔

تصرف کا شرعی حکم

تصرف کا شرعی حکم یہ ہے کہ فی نفسہ وہ مباح و جائز ہے اور پھر غرض اور مقصد کے تابع ہے یعنی اگر اس کا استعمال کسی جائز اور پسندیدہ غرض کے لیے کیا جائے تو یہ محمود سمجھا جائے گا جیسے مشائخ صوفیاء کے تصرفات اور اگر کسی مذموم (برے) مقصد کے لئے کیا جائے تو مذموم ہوگا پھر مذمت و کراہت میں جو درجہ اسکی غرض اور مقصد کا ہوگا اسی کے مطابق اسکی مذمت و کراہت میں کمی بیشی ہوگی۔ (بوادر النوادر)

انسان کی قوت خیالیہ جنات کی قوتِ خیالیہ سے زیادہ قوی ہوتی ہے

ایک مولوی صاحب نے عرض کیا کہ حضرت! یہ جو عامل جن کو دفع کر دیتے ہیں یہ کس چیز کا اثر ہوتا ہے؟ فرمایا کہ یہ قوتِ خیالیہ کا اثر ہوتا ہے اسی کا تصرف ہوتا ہے عرض کیا کہ اگر وہ جن بھی اپنی قوتِ خیالیہ سے کام لے؟ فرمایا کہ ممکن تو ہے مگر انسان کی قوتِ دافعہ کا مقابلہ جن نہیں کر سکتے۔ ان کی قوت دافعہ ایسی قوی نہیں ہوتی۔ (ملفوظات حکیم الامت)

غائب اور مردہ شخص کی تصویر دکھلانے والا عمل

ایک مرتبہ طلسمی انگوٹھی ہندوستان میں مشہور ہوئی تھی جس میں غائب اور مردہ آدمیوں کی تصویریں نظر آتی ہیں۔ اس کا مدار بھی محض خیال پر تھا، اس لیے اس میں یہ شرط تھی کہ اس انگوٹھی کو کوئی عورت یا بچہ دیکھتا ہے تو اسکی صورتیں نظر آئیں گی اس میں راز یہی تھا کہ تم نے کسی آدمی کا تصور کیا اور اس کا خیال جمایا

تو تمہارے خیال کا اثر انگوٹھی دیکھنے والے کے خیال پر پڑا۔ اس کو وہی صورتیں نظر آنے لگیں اور اگر تم کسی کا تصور نہ کرو بلکہ یہ خیال جمالو کہ اس کو کوئی صورت نظر نہ آئے تو اس کو ہرگز ایک صورت بھی نظر نہ آئے گی۔

کانپور میں ایک مولوی صاحب نے کچھ مشق کی تھی جس سے غائب لوگوں کی صورتیں دکھادیا کرتے تھے۔ ان کا قاعدہ یہ تھا کہ جب کوئی آدمی آیا اور اس نے درخواست کی کہ مجھے فلاں شخص کی صورت دکھا دو۔ انہوں نے اس سے کہا کہ جاؤ وضو کر کے حجرہ میں بیٹھ جاؤ۔ ادھر انہوں نے گردن جھکا کر توجہ کی، تھوڑی دیر میں اسے کچھ بادل غیر نظر آتے تھے پھر اس شخص کی صورت نظر آتی تھی۔ اس کی بھی یہی حقیقت تھی کہ وہ مولوی صاحب توجہ سے دوسرے کے خیال پر اثر ڈالتے تھے جس کی وجہ سے اس کے خیال میں وہ صورت پیدا ہو جاتی تھی۔

اس قسم کے عملیات کی کاٹ

ایک مرتبہ ان کی مجلس میں ایک طالب علم بیٹھے تھے ایک شخص آیا اور اس نے درخواست کی کہ مجھ کو فلاں بزرگ کی صورت دکھلا دیجئے، وہ حسب معمول ادھر متوجہ ہو گئے اس کے بعد طالب علم نے چپکے چپکے یہ آیت پڑھنی شروع کی :

"قل جآء الحق وزهق الباطل انّ الباطل كان زهوقاً"

تو اس شخص کو شروع شروع میں تو کچھ مقدمات نظر آنے لگے تھے لیکن جب اس طالب علم نے یہ آیت پڑھنی شروع کی تو وہ بھی سب غائب ہو گئے۔

اب وہ بزرگ پوچھتے ہیں کہ کچھ نظر آیا اس نے کہا کہ جو کچھ نظر آیا تھا وہ بھی سب غائب ہو گیا اور صورت تو کیا نظر آتی غرض انہوں نے بڑا ہی زور لگایا مگر خاک بھی نظر نہ آیا اور اپنا سا منہ لے کر رہ گئے۔

تو یہ بات کیا تھی اس طالب علم نے جب ان کے خیال کے خلاف جمایا تو دونوں میں تصادم (ٹکراؤ) ہو گیا اور کچھ بھی اثر نہ ہوا اسی لیے میں کہتا ہوں کہ ان عملیات اور سحر وغیرہ کا اثر محض خیال پر ہے اسی لیے معمول (یعنی جس پر عمل کیا جائے اور عمل کے ذریعہ تصویر وغیرہ دکھائی جائے اسمیں معمول) کسی بچہ یا عورت کو بناتے ہیں کیونکہ ان میں عقل کم ہوتی ہے اور ان کو جو کچھ سمجھا دیا جاتا ہے وہ ان کے خیال میں جم

جاتا ہے اور اسی خیال کے مطابق صورتیں نظر آنے لگتی ہیں۔ عقلمند آدمی پر اس کا اثر کم ہوتا ہے کیونکہ اسے وہم (دوسرے خیالات آتے رہتے ہیں کہ دیکھئے ایسا ہوتا بھی ہے یا نہیں۔) یہی وجہ ہے کہ کم عقل ذاکر پر احوال کیفیات زیادہ ہوتے ہیں کیونکہ اسکو یکسوئی زیادہ ہوتی ہے اور عقلمند پر کیفیات کم ہوتی ہیں کیونکہ اسکا دماغ ہر وقت کام کرتا ہے۔

افلاطون کی قوت خیال وقوت تصرف کا عجیب واقعہ

ایک بار بادشاہ وقت افلاطون کے پاس آیا اور امتحان کے بعد اس نے بادشاہ کو اپنے پاس آنے کی اجازت دے دی۔ جب رخصت ہونے لگا تو افلاطون نے کہا کہ میں آپ کی دعوت کرنا چاہتا ہوں۔ بادشاہ نے دل سے کہا کہ معلوم ہوتا ہے کہ زیادہ دنوں تک تنہائی میں رہتے ہوئے خبط ہو گیا ہے یہ جنون ہی تو ہے کہ آپ کی ایسی ٹوٹی پھوٹی حالت اور بادشاہوں کی دعوت کرنے کا حوصلہ؟ اور بادشاہ بھی اس خیال میں معذور تھا۔

افلاطون نے چاہا تھا کہ بادشاہ کو ایک خاص نفع پہنچاؤں اور دنیا کی حقیقت و بے ثباتی دکھلاؤں جس پر اس کو بڑا ناز تھا۔ اس لیے افلاطون نے کہا تھا کہ میں آپ کی دعوت کرنا چاہتا ہوں یہ سن کر بادشاہ نے دل میں تو یہی کہا کہ واقعی اس کے دماغ میں خلل معلوم ہوتا ہے۔ اس کے پاس ضروری سامان تک نہیں یہ مجھے کھلائے گا کیا؟ لیکن زبان سے یہ بات تو ادب کی وجہ سے نہ کہہ سکا اور یہ عذر کیا کہ آپ کو خواہ مخواہ تکلیف ہوگی۔ افلاطون نے کہا کہ نہیں مجھے تکلیف نہیں ہوگی میرا جی چاہتا ہے۔ جب اصرار دیکھا تو بادشاہ نے دعوت منظور کر لی اور کہا کہ اچھا آجاؤں گا اور ایک آدھ ہمراہی میرے ساتھ ہوگا۔ افلاطون نے کہا کہ نہیں لشکر، فوج، امراء سب کی دعوت ہے۔ غرض ایک ساتھ دس ہزار کی دعوت کر دی۔ اور لشکر بھی معمولی نہیں خاص شاہی لشکر۔ بادشاہ نے کہا خیر خبط تو ہے ہی یہ بھی سہی۔ غرض متعین تاریخ پر بادشاہ مع لشکر اور تمام امراء و وزراء افلاطون کے پاس جانے کے لیے شہر سے باہر نکلا تو کئی میل پہلے سے دیکھا کہ چاروں طرف استقبال کا سامان شان وشوکت کے ساتھ کیا گیا ہے۔ ہر شخص کے لیے اس کے درجہ کے موافق الگ الگ کمرہ موجود ہے اور دو طرفہ باغ لگے ہوئے ہیں، رات کا وقت تھا ہزاروں قندیل جگہ جگہ ناچ رنگ نہریں، یہ اور وہ (طرح طرح کے ساز و سامان) ایک

عجیب منظر پیش نظر تھا۔ اب بادشاہ نہایت حیران کہ یا اللہ یہاں تو کبھی ایسا شہر نہیں۔

غرض ہر شخص کو مختلف کمروں میں اتارا گیا اور ہر جگہ نہایت اعلیٰ درجہ کا سامان فرش فروش، جھاڑ فانوس، افلاطون نے خود آکر مدارات کی اور بادشاہ کا شکریہ ادا کیا۔ ایک بہت بڑا مکان تھا اس میں سب کو جمع کر کے کھانا کھلایا گیا، کھانے ایسے لذیذ کہ عمر بھر کبھی نصیب نہ ہوئے تھے۔ بادشاہ کو بڑی حیرت کہ معلوم نہیں کہ اس شخص نے اس قدر جلد یہ انتظامات کہاں سے کر لیے، بظاہر اس کے پاس کچھ پونجی بھی نہیں معلوم ہوتی۔ یہاں تک کہ جب سب کھا پی چکے تو عیش وطرب (مستی) کا سامان ہوا ہر شخص کو ایک کمرہ سونے کو دیا جو ہر قسم کے ساز و سامان سے آراستہ پیراستہ تھا اندر گئے تو دیکھا کہ عیش کی تکمیل کے لیے ایک ایک حسین عورت بھی ہر جگہ موجود ہے۔ غرض سارے سامان عیش کے موجود تھے۔ خیر وہ لوگ کوئی متقی پرہیزگار تو تھے نہیں بلکہ خواہ مخواہ کے آدمی تھے مردآدمی مہمانی کا یہ رنگ دیکھ کر بڑے خوش ہوئے لوحات بھر بڑے عیش اڑائے، کیوں کہ ایسی رات انہیں پھر کہاں نصیب ہوتی یہاں تک کہ سو گئے۔

جب صبح آنکھ کھلی تو دیکھتے ہیں کہ نہ باغ ہے، نہ درخت ہیں بلکہ پتھریلا علاقہ ہے اور ایک ایک پولا سب کی بغل میں ہے اور پاجامہ خراب ہے، یہ عورتیں تھیں، سب لوگ بڑے شرمندہ ہوئے کہ لاحول ولاقوۃ یہ کیا قصہ ہے، بادشاہ کی بھی یہی حالت تھی۔ افلاطون نے بادشاہ سے کہا تم نے دیکھا یہ ساری دنیا جس پر تمہیں اتنا ناز ہے ایک خیال کا عالم ہے اور اسکی حقیقت کچھ بھی نہیں۔ افلاطون کا خیال اس قدر قوی تصرف تھا کہ اس نے یہ خیال جما لیا کہ ان سب کے متخیلہ (یعنی دل ودماغ) میں یہ ساری چیزیں موجود ہو جائیں بس سب کو وہی نظر آنے لگیں۔ جب وہ سو گئے اس نے اپنے اس خیال کو ہٹا لیا پھر صبح اٹھ کر جو انہوں نے دیکھا تو کچھ بھی نہ تھا۔

افلاطون ریاضت ومجاہدہ بہت کئے ہوئے تھے اس لیے یہ قوت اس کے خیال میں پیدا ہو گئی تھی یہ تصوف نہیں بلکہ تصرف ہے یہ اور چیز ہے اور وہ اور چیز ہے۔

افلاطون نے کہا کہ جیسے تمہیں ان چیزوں میں مزہ آتا ہے مجھے بالکل نہیں آتا کیونکہ مجھے ان کی حقیقت معلوم ہے تو واقعی جو کچھ نظر آیا وہ عالم خیال تھا۔

ایک عبرت ناک حکایت

حضرت حکیم الامت رحمہ اللہ نے ہندوستان کے کسی مقام کا ایک واقعہ بیان فرمایا کہ ایک بزرگ گنگا کے کنارے چلے جا رہے تھے راستہ میں انہوں نے ایک جوگی کو دیکھا کہ وہ بیٹھا ہوا ہے اور اپنے چیلوں کو توجہ دے رہا ہے یہ بھی تماشہ کے طور پر وہاں بیٹھ گئے بس بیٹھنا تھا کہ ان کو یہ محسوس ہوا کہ ان کے قلب میں جو کچھ نور تھا وہ سب سلب ہو گیا اور بجائے نور کے سیاہی پورے قلب میں محیط ہو گیا اور جی چاہنے لگا اور بے حد تقاضا ہونے لگا کہ بس اب تو اسی کے قدموں میں رہ کر ساری عمر گزار دوں۔ اب یہ بزرگ بڑے گھبرائے کہ یہ کیا بلا آئی اس خیال کو بہت دفع کرتے ہیں مگر دفع ہونے کے بجائے بڑھتا ہی چلا جاتا ہے۔ آخر کار ان کو اور کچھ تو سوجھا نہیں بس یہ خیال کیا کہ جہاں تک ہو سکے نفس کے اس تقاضہ کے خلاف کرو اور یہاں سے چل دو چنانچہ اس جوگی کو برا بھلا کہتے ہوئے وہاں سے چلے آئے مگر اس کے بعد بھی ان کی یہی حالت رہی۔ اب یہ نہایت پریشان کہ اب کیا کروں کوئی تدبیر سمجھ میں نہیں آئی، اسی حالت میں ان کی آنکھ لگ گئی اور خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری دستگیری فرمایئے میں تو برباد ہو گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم نے ایسی حرکت کیوں کی یعنی اس کے پاس کیوں بیٹھے تھے؟ انہوں نے کہا یا رسول اللہ! مجھ سے غلطی ہو گئی توبہ کرتا ہوں آئندہ کبھی ایسے شخص سے نہیں ملوں گا اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سینہ پر اپنا دست مبارک پھیرا۔ دست مبارک کا پھیرنا تھا کہ وہ سیاہی اور ظلمت ان کے قلب سے بالکل ختم ہو گئی اور پھر وہی نور عود کر آیا۔ اور بالکل اطمینان وسکون پیدا ہو گیا۔

شیخ عبدالحق محدثؒ دہلوی کا واقعہ

حضرت شیخ عبدالحق دہلوی رحمہ اللہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت روز ہوا کرتی تھی۔ ایک مرتبہ راستہ میں ایک فقیر کو سنا اس سے ملنے گئے۔ تو اس نے شراب پیش کی انہوں نے انکار کیا۔ اس نے کہا پچھتاؤ گے انہوں نے کچھ توجہ نہ کی۔ رات کو دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دربار ہے انہوں نے چاہا کہ وہ اندر جائیں مگر دیکھا کہ وہ فقیر دروازہ پر کھڑا ہے اور کہتا ہے کہ جب تک شراب نہ پیو گے ہرگز نہ جا پاؤ گے۔ چنانچہ محروم رہے انہوں نے (یعنی شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمہ اللہ نے) فرمایا کہ زیارت واجب نہیں اور شراب سے بچنا واجب ہے۔

دوسرے دن بھی یہی قصہ پیش آیا مگر انہوں نے انکار کر دیا۔ تیسرے دن بھی ایسا ہی دیکھا بس انہوں نے مجلس کے باہر سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو آواز دی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فقیر کو ڈانٹا، "اخسا یا کلب" (اے کتے دور ہو) اور ان کو اندر بلا لیا۔ صبح کو انہوں نے اس فقیر کے مکان پر جا کر دیکھا تو وہ فقیر نہیں تھا۔ لوگوں سے پوچھا کہ فقیر کہاں گیا۔ کسی نے کہا معلوم نہیں ہاں اتنا دیکھا ہے کہ ایک کتا یہاں سے نکل کر چلا گیا۔ حضرت نے فرمایا ایسے تصرفات بھی اہل باطل کے ہوتے ہیں۔

حفاظت کے لیے اہم عملیات

عامل کی حفاظت کے لیے حصار

عامل کو چاہیے کہ عمل کرنے سے پہلے وضو کر کے تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھنے اور اپنے تمام جسم پر دم کرے۔ پھر چاقو لے کر ایک خط اپنے سامنے داہنی جانب سے شروع کرے اور شروع کرتے وقت ایک سانس میں سورہ انا انزلناہ پوری پڑھے اپنے داہنی طرف خط کھینچے اور سورہ قل یا یھا الکافرون پوری سورۃ پڑھے۔ پھر بائیں جانب خط کھینچے اور قل اعوذ برب الفلق پوری سورۃ ایک سانس میں پڑھے۔ پھر اپنے پیچھے خط کھینچے اقل اعوذ برب الناس پوری سورۃ ایک سانس میں پڑھے۔ (بیاض اشرفی)

☆☆☆☆☆

امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کے نزدیک تعویذ کی شرعی حیثیت

- امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ اپنے فتاوی میں تحریر فرماتے ہیں:

"اور جائز ہے کہ مصیبت زدہ اور دوسرے مریضوں وغیرہ کے لیے کتاب اللہ اور ذکر اللہ سے کچھ کلمات جائز، پاکیزہ روشنائی سے لکھے جائیں اور ان کو دھو کر مریض کو پلایا جائے۔ امام احمد وغیرہ نے اس کی تصریح کی ہے"۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب عورت کو ولادت میں تنگی اور دشواری پیش آئے تو مندرجہ ذیل کلمات لکھے:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَعَالٰى رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحٰهَا كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ﴾ (بیھقی فی الدعوات از ابن عباسؓ موقوفاً)

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ کسی کاغذ میں لکھ کر عورت کے بازو میں باندھ دیا جائے اور فرماتے ہیں کہ ہم نے بار ہا تجربہ کیا اس سے زائد عجیب تر (یعنی زود اثر) چیز ہم نے نہیں دیکھی۔ جب وضع حمل ہو جائے تو تعویذ کو جلدی کھول دیا جائے پھر اس کو کسی کپڑے میں محفوظ رکھ لے یا اس کو جلا دے۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کا کلام ختم ہو گیا (فتاوی ابن تیمیہ)

ابن قیم رحمہ اللہ زاد المعاد میں تحریر فرماتے ہیں:

یونس بن حبان کہتے ہیں کہ میں نے ابو جعفر محمد بن علی سے تعویذ لٹکانے کے متعلق سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا اگر اللہ کے کلام یا رسول اللہ کے کلام کا تعویذ ہو تو اس کو لٹکا سکتے ہو اور حتی الامکان اس سے شفاء حاصل کر سکتے ہو۔

میں نے عرض کیا، میں چوتھے دن بخار کے لیے یہ تعویذ لکھتا ہوں۔

"بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَأَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَخْسَرِيْنَ أَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَإِسْرَافِيْلَ إِشْفِ صَاحِبَ هٰذَا الْكِتَابِ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَجَبَرُوْتِكَ إِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْن.

فرمایا ہاں ٹھیک ہے اور امام احمد نے حضرت عائشہؓ سے روایت کیا ہے کہ مصیبت و پریشانی کے بعد جو تعویذ لٹکایا جائے وہ تمیمہ میں داخل نہیں (جس کی مذمت حدیث شریف میں آئی ہے) اور دیگر صحابہ سے نقل

کیا ہے کہ انہوں نے اس سلسلہ میں سہولت اور آسانی برتی ہے حضرت فرماتے ہیں کہ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے اس میں تشدد نہیں کیا اور ابن مسعود اس کو سخت مکروہ قرار دیتے تھے۔

امام احمد رحمہ اللہ سے پریشانی مصیبت نازل ہونے کے بعد تعویذ لٹکانے کی بابت سوال کیا گیا آپ نے فرمایا، میرا خیال ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔ پھر حافظ ابن قیم رحمہ اللہ نے متعدد تعویذات نقل فرماتے ہیں۔ (زاد المعاد)

[ماخوذ از: عملیات وتعویذات کے شرعی احکام]

☆☆☆☆☆

ملفوظات: مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہ

کون سے ''تمائم'' شرک ہیں؟

بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ تعویذ لٹکانا شرک ہے، اور گناہ ہے، اس کی وجہ ایک حدیث ہے جس کا مطلب لوگ صحیح نہیں سمجھتے، اس کے نتیجے میں وہ تعویذ لٹکانے کو ناجائز سمجھتے ہیں، چنانچہ حدیث شریف میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اِنَّ الرُّقٰی وَالتَّمائِمَ وَالتُّوَلَةَ شِرْکٌ

(ابوداؤد، کتاب الطب، باب فی التمائم)

''تمائم'' تمیمہ کی جمع ہے، اور عربی زبان میں ''تمیمہ'' کے جو معنی ہیں اردو میں اس کے لئے کوئی لفظ نہیں تھا، اس لئے لوگوں نے غلطی سے اس کے معنی ''تعویذ'' سے کر دیے، اس کے نتیجے میں اس حدیث کے یہ معنی ہوئے کہ ''تعویذ شرک ہے'' اب لوگوں نے اس بات کو پکڑ لیا کہ ہر قسم کا تعویذ شرک ہے۔ حالانکہ یہ بات صحیح نہیں ''تمیمہ'' عربی زبان میں سیپ کی ان کوڑیوں کو کہا جاتا ہے جن زمانہ جاہلیت میں لوگ دھاگے میں پرو کر بچوں کے گلوں میں ڈال دیا کرتے تھے، اور کوڑیوں پر مشرکانہ منتر پڑھے جاتے، اور دوسری یہ کہ ان کوڑیوں بذات خود مؤثر سمجھا جاتا تھا، یہ ایک مشرکانہ عمل تھا جس کو ''تمیمہ'' کہا جاتا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی ممانعت فرمائی کہ تمائم شرک ہے۔

جھاڑ پھونک کے لئے چند شرائط

پہلی شرط:

پہلی شرط یہ ہے کہ جو کلمات پڑھے جائے ان میں کوئی کلمہ ایسا نہ ہو جس میں اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور سے مدد مانگی گئی ہو، اس لئے کہ بعض اوقات ان میں ''یا فلاں'' کے الفاظ ہوتے ہیں، اور اس جگہ اللہ کے سوا اللہ کے علاوہ کسی اور کا نام ہوتا ہے، ایسا تعویذ، ایسا گنڈا، ایسا جھاڑ پھونک حرام ہے، جس میں غیر اللہ سے مدد

لی گئی ہو۔

دوسری شرط:

دوسری شرط یہ ہے کہ اگر جھاڑ پھونک کے الفاظ یا تعویذ میں لکھے ہوئے الفاظ ایسے ہیں جن کے معنی معلوم نہیں کہ کیا معنی ہیں، ایسا تعویذ استعمال کرنا بھی ناجائز ہے، اس لئے کہ ہوسکتا ہے کہ وہ کوئی مشرکانہ کلمہ ہو اور اس میں غیر اللہ سے مدد مانگی گئی ہو، یا اس میں شیطان سے خطاب ہو، اس لئے ایسے تعویذ بالکل ممنوع اور ناجائز ہیں۔

یہ رقیہ حضور ﷺ سے ثابت ہے

البتہ ایسا ''رقیہ'' ہے جس کے معنی ہمیں معلوم نہیں، لیکن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی اجازت دی ہے، چنانچہ حدیث شریف میں آتا ہے کہ ایک صحابی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ ایک ایسا عمل ہے کہ اگر سانپ یا بچھو کسی کو کاٹ لے تو اس کے کاٹنے کا اثر زائل کرنے لئے اور اس کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے ہم یہ الفاظ پڑھتے ہیں کہ:

شَجَّةٌ قَرْنِيَّةٌ مِلْجَةٌ بَحْرٍ قَفَّطٌ

اب اس کے معنی تو ہمیں معلوم نہیں، لیکن جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر پیش کیا گیا تو آپ نے اس کو منع نہیں فرمایا، شاید عبرانی زبان کے الفاظ ہیں۔ اور یہ حدیث صحیح سند کی ہے، اس لئے علماء کرام نے فرمایا کہ صرف ایک ''رقیہ'' ایسا ہے جس کے معنی معلوم نہ ہونے کے باوجود اس کے ذریعہ جھاڑ پھونک بھی جائز ہے، اور اس کے ذریعے تعویذ لکھنا بھی جائز ہے۔ البتہ اس پر ایسا بھروسہ کرنا کہ گویا انہی کلمات کے اندر بذات خود تأثیر ہے، یہ حرام ہے، بلکہ ان کلمات کو ایک تدبیر سمجھے، اس سے زیادہ اس کی کوئی حقیقت نہیں۔

بہر حال تعویذ اور جھاڑ پھونک کی یہ شرعی حقیقت ہے، لیکن اس معاملے میں افراط وتفریط ہو رہی ہے، ایک طرف تو وہ لوگ ہیں جو اس عمل کو حرام اور ناجائز کہتے ہیں، ان کی تفصیل تو عرض کر دی۔

تعویذ دینا عالم اور متقی ہونے کی دلیل نہیں

دوسری طرف وہ لوگ ہیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ بس سارا دین ان تعویذ گنڈوں کے اندر منحصر ہے، اور

جو شخص تعویذ گنڈا کرتا ہے وہ بہت بڑا عالم ہے، وہ بہت بڑا نیک آدمی ہے، متقی اور پرہیزگار ہے، اس کی تقلید کرنی چاہیے، اس کا معتقد ہونا چاہیے۔ اور جو شخص تعویذ گنڈا نہیں کرتا یا جس تعویذ کرنا نہیں آتا اس کے بارے میں یہ سمجھتے ہیں کہ اس کو دین کا علم ہی نہیں۔ بہت سے لوگ میری طرف رجوع کرتے ہیں کہ فلاں مقصد کے لئے تعویذ دیدیجئے، میں جب کہتا ہوں کہ مجھے تعویذ دینا نہیں آتا تو وہ لوگ حیران ہوتے ہیں، وہ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ جو اتنا بڑا دارالعلوم بنا ہوا ہے، اس تعویذ گنڈے ہی سکھائے جاتے ہیں، اور اس میں جو درس ہوتے ہیں وہ سب تعویذ اور جھاڑ پھونک کے ہوتے ہیں ن، لہٰذا جس جھاڑ پھونک اور تعویذ نہیں آتا، وہ یہاں اپنا وقت ضائع کررہے ہیں۔ اس لئے جو اصل کام یہاں پر سیکھنے کا تھا، وہ تو اس نے سیکھا ہی نہیں۔

تعویذ گنڈے میں انہماک مناسب نہیں

ان لوگوں نے سارا دین تعویذ گنڈے میں بجھ لیا ہے، اور ان لوگوں کا خیال یہ ہے کہ دنیا کی کوئی غرض ایسی نہیں ن جو کا علاج کوئی تعویذ نہ ہو، چنانچہ ان کو ہر کام کے لئے ایک تعویذ چاہیے، فلاں کام نہیں ہورہا ہے، اس کے لئے کیا وظیفہ پڑھوں؟ فلاں کام کے لئے ایک تعویذ دیدیں۔ لیکن ہمارے اکابر نے اعتدال کو ملحوظ رکھا کہ جس حد تک حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے عمل کیا، اس حد تک ان پر عمل کریں، یہ نہیں کہ دن رات آدمی یہی کام کرتا رہے، اور دین و دنیا کا ہر کام تعویذ گنڈے کے ذریعہ کرے، یہ بات غلط ہے، اگر یہ عمل درست ہوتا تو پھر سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم جہاد کی کیا ضرورت تھی، بس کافروں پر کوئی ایسی جھاڑ پھونک کرتے کہ وہ سب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں آکر ڈھیر ہوجاتے۔ آپ نے اس جھاڑ پھونک پر کبھی کبھی عمل بھی کیا ہے، لیکن اتنا غلو اور انہماک بھی نہیں کیا کہ ہر کام کے لئے تعویذ گنڈے کو استعمال فرماتے۔

ایک انوکھا تعویذ

حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ایک دیہاتی آدمی آیا، اس کے دماغ میں یہی بسا ہوا تھا کہ مولوی اگر تعویذ گنڈا نہیں جانتا تو وہ بالکل جاہل ہے، اس کو کچھ نہیں آتا، چنانچہ آپ کو بڑا سمجھ کر آپ کے پاس آیا، اور کہا کہ مجھے تعویذ دیدو، مولانا نے فرمایا کہ مجھے تو تعویذ آتا نہیں، اس نے کہا کہ اجی نہیں

مجھے دیدو، حضرت نے فرمایا کہ مجھے آتا نہیں تو کیا دیدوں؟ لیکن وہ پیچھے پڑ گیا کہ مجھے تعویذ دید، حضرت فرماتے ہیں کہ مجھے تو کچھ سمجھ میں نہیں آیا کہ کیا لکھوں، تو میں اس تعویذ میں لکھ دیا کہ "یا اللہ یہ مانتا نہیں، میں جانتا نہیں، آپ اپنے فضل و کرم سے کا کام کردیجئے" یہ لکھ کر میں اس کو دیدیا کہ یہ لٹکالے، اس نے لٹکالیا، اللہ تعالیٰ نے اسی کے ذریعہ اس کا کام بنادیا۔

ٹیڑی مانگ پر نرالا تعویذ

حضرت ہی کا واقعہ ہے کہ ایک عورت آئی، اور اس نے کہا کہ جب میں سر کے بال بناتی ہوں تو مانگ ٹیڑی بن جاتی ہے، سیدھی نہیں بنتی، اس کا کوئی تعویذ دیدو، حضرت نے فرمایا کہ مجھے تعویذ آتا نہیں، اور اس کا کیا تعویذ ہوگا کہ مانگ سیدھی نہیں نکلتی، مگر وہ عورت پیچھے پڑ گئی، حضرت فرماتے ہیں کہ جب اس نے زیادہ اصرار کیا تو میں ایک کاغذ پر لکھ دیا: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ، اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ، اس کا تعویذ بنا کر پہن لو تو شاید تمہاری مانگ سیدھی ہوجائے، امید ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سیدھی کردی ہوگی۔ بعض اوقات اللہ تعالیٰ کا معاملہ اپنے نیک بندوں کے ساتھ یہ ہوتا ہے کہ ان کی زبان سے کوئی کلمہ نکل جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو سچا کردیتے ہیں۔ بہر حال! بزرگوں کے واقعات اور حالات میں یہ جو لکھا ہوتا ہے کہ فلاں بزرگ نے یہ کلمہ لکھ دیا، اس سے فائدہ ہوگیا وہ اسی طرح ہے کہ اللہ تعالیٰ کے کسی نیک بندے سے کوئی درخواست کی گئی، اور اس کے دل میں یہ آیا کہ یہ کلمات لکھ دوں، شاید اس فائدہ ہوجائے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس کے ذریعہ فائدہ دیدیا۔

ہر کام تعویذ کے ذریعہ کرانا

آج کل صورت حال یہ ہوگئی ہے کہ ہر وقت آدمی اسی جھاڑ پھونک کے دھندے میں لگا رہتا ہے، ہر وقت اسی تعویذ گنڈے کے چکر میں لگا رہتا ہے کہ صبح سے شام تک جو بھی کام ہو وہ تعویذ کے ذریعہ ہو، فلاں کام کا الگ تعویذ ہونا چاہیے، فلاں کام کا الگ تعویذ ہونا چاہیے، ملازمت کا الگ تعویذ ہونا چاہیے، بیماری کا الگ تعویذ ہونا چاہیے، ہر چیز کا الگ تعویذ ہونا چاہیے، ہر چیز کی الگ دعا ہونی چاہیے۔ تعویذ گنڈے میں انہماک اور غلو سنت کے خلاف ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کبھی جھاڑ پھونک کی ہے لیکن یہ نہیں تھا کہ

دنیا کہ ہر کام کیلئے جھاڑ پھونک کر رہے ہیں۔ کافروں کے ساتھ جہاد ہو رہے ہیں، لڑائی ہو رہی ہے، کہیں یہ منقول نہیں کہ کفار کو زیر کرنے کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی جھاڑ پھونک کی ہو۔

تعویذ کرنا نہ عبادت نہ اس پر ثواب

ہاں دعا ضرور فرماتے تھے، اس لئے کہ سب بڑی اور اصل چیز دعا ہے، یاد رکھیے! تعویذ اور جھاڑ پھونک کے ذریعہ علاج جائز ہے، مگر یہ عبادت نہیں، قرآن کی آیات کو اور قرآن کریم کی سورتوں کو اور اللہ تعالیٰ کے ناموں کو اپنے کسی دنیوی مقصد کے لئے استعمال کرنا زیادہ زیادہ جائز ہے، لیکن یہ کام عبادت نہیں، اور اس میں ثواب نہیں ہے، جیسے آپ کو بخار آیا اور آپ نے دوا پی لی، تو یہ دوا پینا جائز ہے لیکن دوا پینا عبادت نہیں، بلکہ مباح کام ہے، اسی طرح تعویذ کرنا اور جھاڑ پھونک کرنا، اس تعویذ اور جھاڑ پھونک میں اگر چہ اللہ کا نام استعمال کیا لیکن جب تم نے اس کو اپنے دنیاوی مقصد کے لئے مقصداً استعمال کیا تو اب یہ بذات خود ثواب اور عبادت نہیں۔

اصل چیز دعا کرنا ہے

لیکن اگر براہ راست اللہ سے مانگو، اور دو رکعت صلوۃ الحاجۃ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ یا اللہ! اپنی رحمت سے میرا یہ مقصد پورا فرما دیجئے، یا اللہ! میری مشکل حل فرما دیجئے، یا اللہ! میری یہ پریشانی دور فرما دیجئے، تو اس دعا کرنے میں ثواب ہی ثواب ہے، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت یہ ہے کہ جب کوئی حاجت پیش آئی تو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کرو تو زیادہ اچھا ہے، اس سے یہ ہوگا کہ جو مقصد ہے وہ اگر مفید ہے تو انشاء اللہ حاصل ہوگا، اور ثواب تو ہر حال میں ملے گا، اس لئے کہ یہ دعا کرنا چاہے دنیا کی غرض سے ہو وہ ثواب کا موجب ہے اس لئے کہ دعا کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ" دعا بذات خود عبادت ہے۔

تعویذ کرنے کو اپنا مشغلہ بنالینا

لہٰذا اگر کسی شخص کو ساری عمر جھاڑ پھونک کا طریقہ نہ آئے، تعویذ لکھنے کا طریقہ نہ آئے، لیکن وہ براہ راست اللہ تعالیٰ سے دعا کرے تو یقیناً اس کا یہ عمل اس تعویذ اور جھاڑ پھونک سے بدرجہا افضل اور بہتر ہے۔

لہٰذا ہر وقت تعویذ گنڈے میں لگے رہنا یہ عمل سنت کے مطابق نہیں۔ جو بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام سے جس حد تک ثابت ہے اس کو حد پر رکھنا چاہیے، اس سے آگے نہیں بڑھنا چاہیے۔ اگر کبھی ضرورت پیش آئے تو اللہ تعالیٰ کا نام لے کر جھاڑ پھونک کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن ہر وقت اس میں انہماک اور غلو کرنا اور اس کو اپنا مشغلہ بنالینا کسی طرح بھی درست نہیں، بس تعویذ گنڈوں کی یہ حقیقت ہے، اس سے زیادہ کچھ نہیں۔

روحانی علاج کیا ہے؟

اب لوگوں نے یہ تعویذ گنڈے، یہ عملیات، یہ وظیفے اور جھاڑ پھونک ان کا نام رکھ لیا ہے "روحانی علاج" حالانکہ یہ بڑے مغالطے اور دھوکے میں ڈالنے والا نام ہے، اس لئے کہ روحانی علاج تو دراصل انسان کے اخلاق کی اصلاح کا نام تھا، اس کے ظاہری اعمال کی اصلاح اور اس کے باطن کے اعمال کی اصلاح کا نام تھا، یہ اصل میں روحانی تھا، مثلاً ایک شخص کے اندر تکبر ہے، اب یہ تکبر کیسے زائل ہو؟ یا مثلاً حسد پیدا ہو گیا ہے وہ کیسے زائل ہو؟ یا مثلاً بغض پیدا ہو گیا ہے وہ کیسے زائل ہو؟ حقیقت میں اس کا نام "روحانی علاج" ہے۔ لیکن آج اس تعویذ، گنڈے کے علاج کا نام روحانی علاج رکھ دیا ہے، جو بڑے مغالطے والا عمل ہے۔

صرف تعویذ دینے سے پیر بن جانا

اور اگر کسی شخص کا تعویذ، گنڈا اور جھاڑ پھونک اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کامیاب ہو گیا تو اس شخص کے متقی اور پرہیزگار ہونے کی دلیل نہیں، اور نہ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ یہ شخص دینی اعتبار سے مقتدیٰ بن گیا ہے، وہ تو اللہ تعالیٰ نے الفاظ میں تأثیر رکھ دی ہے، جو شخص بھی اس کو پڑھے گا، تأثیر حاصل ہو جائے گی۔ یہ بات اس لئے بتا دی کہ بعض اوقات لوگ یہ دیکھ کر کہ اس کے تعویذ بڑے کارگر ہوتے ہیں، اس کی جھاڑ پھونک بڑی کامیاب ہوتی ہے، اس کو پیر صاحب بنا لیتے ہیں اور اس کو اپنا مقتدیٰ قرار دیتے ہیں، چاہے اس کی زندگی شریعت کے احکام کے خلاف ہو، چاہے اس کی زندگی سنت کے مطابق نہ ہو، اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس کی اتباع کرنے والے بھی خلاف شرع امور کا ارتکاب کرتے ہیں۔

ایک عامل کا وحشت ناک واقعہ

میں نے خود اپنی آنکھوں سے ایک وحشت ناک منظر دیکھا، وہ یہ کہ ایک مسجد میں جانا ہوا، معلوم ہوا کہ یہاں ایک عامل صاحب آئے ہوئے ہیں، نماز اور سنت وغیرہ پڑھ کر باہر نکلا تو دیکھا کہ باہر لوگوں کی دو رویہ لمبی قطار لگی ہوئی ہے، اور عامل صاحب مسجد سے باہر نکلے، تو لوگ قطار میں کھڑے ہوئے تھے۔ انہوں نے اپنے منہ کھول دیے اور پھر پیر صاحب نے ایک ایک شخص کے منہ میں تھوکنا شروع کر دیا، ایک شخص داہنی طرف، پھر بائیں طرف کے منہ میں تھوکتے، اس طرح ہر شخص کے منہ میں اپنا بلغم اور تھوک ڈالتے جا رہے تھے، اور پھر آخر میں کچھ لوگ بالٹیاں، ڈونگے اور جگ لیے کھڑے تھے، اور ہر ایک اس انتظار میں تھا کہ پیر صاحب اس کے اندر تھوک دیں، تا کہ اس کی برکتیں اس کو حاصل ہو جائیں۔ یہ بات اس حد تک اس لیے پہنچی تھی کہ اس کے تعویذ گنڈے کارآمد ہوتے تھے۔

حاصل کلام

خدا کے لئے اس معاملے میں اپنی مزاج کے اندر اعتدال پیدا کریں، راستہ وہی ہے جو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار فرمایا، یا آپ کے صحابہ کرام نے اختیار فرمایا۔ اور یہ بات خوب اچھی طرح یاد رکھیں کہ اصل چیز براہ راست اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا اور مانگنا ہے، کہ یا اللہ! میرا یہ کام کر دیجئے، اس سے بہتر کوئی تعویذ نہیں، اس سے بہتر کوئی کام نہیں۔ اور یہ جھاڑ پھونک اور یہ تعویذ کوئی عبادت نہیں، بلکہ علاج کا ایک طریقہ ہے، اس پر کوئی اجر و ثواب مرتب نہیں ہوتا، یہی وجہ کہ اس کی اجرت لینا دینا بھی جائز ہے، اگر یہ عبادت ہوتی تو اس پر اجرت لینا جائز نہ ہوتا، کیونکہ کسی عبادت پر اجرت لینا جائز نہیں، مثلاً کوئی شخص تلاوت کرے اور اس پر اجرت لے تو یہ حرام ہے، لیکن تعویذ پر اجرت لینا جائز ہے۔ بہر حال! اگر واقعۃً ضرورت پیش آ جائے تو حدود و قیود میں رہ کر اس کو استعمال کر سکتے ہیں، لیکن اس کی حدود و قیود سے آگے بڑھنا، اور ہر وقت انہی تعویذ، گنڈوں کی فکر میں رہنا یہ کوئی سنت کا طریقہ نہیں، اور حدیث شریف میں یہ جو فرمایا کہ وہ لوگ بلا حساب و کتاب کے جنت میں داخل ہونگے جو جھاڑ پھونک نہیں کرتے اس حدیث کے ایک معنی تو میں نے بتا دیے کہ اس سے زمانہ جاہلیت کی جھاڑ پھونک مراد ہے، اور بعض علماء نے فرمایا کہ ایک حدیث میں یہ اشارہ بھی موجود ہے کہ جو جائز جھاڑ پھونک ہے اس میں بھی غلو اور مبالغہ اور اس میں زیادہ انہماک بھی پسندیدہ نہیں، بلکہ آدمی اصل بھروسہ اللہ تعالیٰ پر رکھے، اور جب

ضرورت پیش آئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرے، یہی بہترین علاج ہے۔ (ماخوذ از اصلاحی خطبات ج ۱۵)

خواجہ عثمان دامانی رحمۃ اللہ علیہ

تمام مصیبتوں، سانپ کے زہر اور پاگل کتے کے کاٹنے کے اثر سے محفوظ رہنے کے لئے

سورہ فاتحہ، آیۃ الکرسی، چار قل یعنی **قُلْ یَا اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ، قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس** سب پڑھ کر دم کریں۔ تمام زمینی اور آسمانی آفتوں اور بلاؤں کے لئے حد سے زیادہ مفید ہے۔ خصوصاً جادو ٹونے اور سانپ کے ڈنگ کے زہر کے اثرات کو زائل کرنے کے لئے بہت مجرب ہے۔

جادو ٹونے کے توڑ کے لئے ہر روز تین بار پڑھ کر سارے جسم پر دم کریں اور سانپ کے ڈنگ کے زہر کے اثر کو ختم کرنے کے لئے نمک پر دم کر کے مریض کو کھلائیں اور سانپ کے زخم کی جگہ پر ملیں اور پاگل کتے کے کاٹنے پر آیۃ الکرسی کو بغیر شامل کئے پڑھ کر دم کریں، مجرب ہے۔

تمام بیماریوں، دکھوں اور جن، آسیب اور نظر بد سے محفوظ رہنے کے لئے

سورۃ فاتحہ اور چار قل یعنی سورہ کافرون، سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ ناس اور **وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعَالَمِیْنَ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاہُ وَبِالْحَقِّ نَزَلْ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ کُلِّھَا مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ** الٰہی بحرمت حضرت حاجی دوست محمد صاحب قندہاری قدس اللہ تعالیٰ سرہ، **اَللّٰھُمَّ اشْفِ صَاحِبَ ھٰذَا الْمَرْضِ بِحَوْلِکَ وَقُدْرَتِکَ وَجَبَرُوْتِکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ**

زراعت کی حفاظت کے تعویذ

یہ کلمات کاغذ پر لکھیں، کورے پیالہ میں بند کریں اور اسے کھیت کے درمیان دفن کر دیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَارَزَّاقَ الْعِبَادِ يَا خَلَّاقَ الْخَلَائِقِ يَا فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ يَا مُنْبِتَ الزَّرْعِ وَالنَّبَاتِ وَيَامُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ إِدْفَعْ مِنْ هٰذَا الزَّرْعِ شَرَّ الْهَوَامِ وَالْوُحُوْشِ وَشَرَّ الْفَارَةِ وَالْخَنَازِيْرِ الْمُفْسِدَةِ وَارْزُقْنَا رِزْقًا حَسَنًا وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

ہر درد سے شفا پانے کے لیے تعویذ

اس آیت مبارکہ کو تین روز تک متواتر کاغذ پر لکھ کر پانی میں دھوئیں اور پانی پئیں اور درد کی جگہ پر ملیں، ان شاء اللہ مفید ہوگا۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ، يَا شَافِيْ يَا شَافِيْ يَاشَافِيْ.

ہر قسم کی بواسیر کے لئے تعویذ

يَارَحِيْمُ كُلِّ صَرِيْخٍ وَّمَكْرُوْبٍ وَغِيَاثَهٗ وَمَعَاذَهٗ يَا رَحِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

دردِ باد سے شفا کے لئے تعویذ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْبَاعِثُ وَاَنَا الْمَبْعُوْثُ وَمَنْ يَّدْعُ الْمَبْعُوْثُ اِلَّا الْبَاعِثُ يَا رَبِّ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اَجْمَعِيْنَ.

مال کے جلد بکنے کے لئے تعویذ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ.

یرقان سے شفا کے لئے معمول

اتوار کے روز سبز گھاس کے چند بڑے پتے لیں۔ ان کا ایک سرا یرقان کے مریض کے ہاتھ میں دیں کہ پکڑ رکھے اور دوسرا سرا اپنے ہاتھ سے پکڑیں اور دائیں ہاتھ میں چاقو پکڑ کر ایک بار سورہ القریش بسم اللہ کے ساتھ پڑھیں اور اس پتے کو کاٹ ڈالیں۔ اسی طرح سات دفعہ کریں لیکن پہلی اور آخری بار (سورہ القریش کے ساتھ) درود شریف کا اضافہ کریں۔ یہ عمل تین اتوار کریں۔ ان شاء اللہ یرقان ختم ہو جائے گا۔

(ماخوذ از: مجموعہ فوائد عثمانیہ)



مولانا الحاج حافظ **رشید احمد گنگوہی قدس سرہ العزیز**

ہر قسم کے حاجات وکشائش رزق

جو لوگ پریشانی میں مبتلا ہوتے تھے ان کو اکثر آپ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ پانچ سو مرتبہ نماز عشاء کے بعد سوتے وقت پڑھنے کیلئے تعلیم فرماتے تھے اور اگر اس وقت نہ ہو سکے تو جس وقت بھی ممکن ہو سکے اور ایک دفعہ نہ ہو سکے تو متفرق اوقات میں اس تعداد کو پورا کر کے دعا مانگ لیا کریں اور اگر پانچ سو مرتبہ نہ ہو سکے تو سو مرتبہ ضرور پڑھ لیا کریں۔ اور اگر سائل بہت ہی زیادہ پریشانی میں مبتلا ہوتا تو تعداد اٹھا دیتے اور یوں فرمایا کرتے تھے'' کہ چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے، وضو بے وضو اس کو جتنا بھی ہو سکے پڑھتے رہو'' سینکڑوں لوگوں نے اس پر عمل کیا اور کامیاب ہوئے۔

دشمنوں کے شر سے حفاظت کیلئے

ایک بار دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے اور حاکم کے مہربان ہونے کو **"بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم"** بعد نماز فجر آٹھ سو مرتبہ اور **"یَا عَزِیْزُ"** بلا تعداد جتنا زیادہ ہو سکے پڑھنے کو فرمایا۔

عام امراض کیلئے

عام امراض خصوصاً لاعلاج بیماروں کیلئے جن سے اطباء عاجز آ گئے ہوں،'' سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ '' چینی کی طشتری پر لکھ کر پانی میں بھو کر چالیس دن متواتر صبح کے وقت پلانے کا عمل آپ بتلایا کرتے اور یوں فرمایا کرتے تھے کہ سورۃ الفاتحہ کے بعد یہ دعا بھی لکھی جائے۔

"یَاحَیُّ حِیْنَ لَاحَیَّ فِیْ دِیْمُوْمَةِ مُلْکِهٖ وَبَقَائِهٖ یَا حَیُّ."

وظیفہ برائے ردِ سحر وترقی رزق

اول آخر'' درود شریف'' ۷/۷ مرتبہ اور تین مرتبہ بہ نیت ردِ سحر یا ترقی رزق'' سورۃ الکافرون'' '' سورۃ الاخلاص''،'' سورۃ الفلق''،'' سورۃ الناس''،'' سورۃ الفاتحہ'' اور'' آیت الکرسی'' صبح شام اور رات

سوتے وقت ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے بدن پر پھیر لیا کریں ان شاء اللہ چند دنوں میں جادو کا اثر ختم ہو جائے گا اور رزق میں ترقی ہوگی اور دن میں مختلف اوقات میں **حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ** پانچ سو مرتبہ پڑھ لیا کریں اور استغفار بھی پڑھتا رہے۔

(ماخوذ از: عملیات اکابر علمائے دیوبند)

☆☆☆☆☆

مولانا محمد یاسین صاحب رحمۃ اللہ علیہ

والد ماجد مفتی محمد شفیع صاحبؒ

بلاء ومصیبت سے نجات کے لئے

سورہ قریش ستر (۷۰) مرتبہ اور **"یَا سَلَامُ"** سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھے۔

وسعتِ رزق اور ادائے قرض کے لئے

بعد نماز عشا کسی متعین جگہ تنہا بیٹھ کر اسم **"یَاوَهَّابُ"** چودہ سو چودہ (۱۴۱۴) مرتبہ اور اس کے بعد سو (۱۰۰) مرتبہ یہ دعا پڑھے:

یَا وَهَّابُ هَبْ لِیْ مِنْ نِعْمَةِ الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ إِنَّکَ أَنْتَ الْوَهَّابُ"

بعض بزرگوں نے اس عمل کو کیمیائے درویشاں فرمایا ہے، بہت مجرب ہے۔

دیگر برائے کشائشِ رزق

سورۃ **"إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ"** پوری سورت صبح کی نماز کے بعد اکیس (۲۱) مرتبہ اور اتنی ہی مرتبہ درود شریف، پھر نماز ظہر کے بعد (۲۲) مرتبہ یہ سورت اور (۲۲) ہی مرتبہ درود شریف، پھر عصر کے بعد (۲۳) مرتبہ یہ سورت، (۲۳) مرتبہ درود شریف، پھر مغرب کے بعد چوبیس (۲۴) مرتبہ اور عشاء کے بعد پچیس (۲۵) مرتبہ یہی معمول پورا کریں۔

برائے تسخیر وحاجت براری

"کٓهٰیٰعٓصٓ کُفِیْتُ" اس طرح پڑھے کہ "کٓهٰیٰعٓصٓ" کے ہر حرف پر داہنے ہاتھ کی انگلیاں بند کرتا چلا جائے۔ پھر "حٰمٓ عٓسٓقٓ حُمِیْتُ" کو اس طرح پڑھے کہ "حٰمٓ عٓسٓقٓ" کے ہر حرف پر بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرنا ہے، پھر اسی طرح دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بند رکھے، جس شخص سے حاجت متعلق ہو اس کے سامنے جا کر انگلیاں کھول دے۔

برائے تسخیر، عطیہ حضرت گنگوہی قدس سرہ

"یَاعَزِیْزُ" کی کثرت کرے، کوئی تعداد مقرر نہیں، شوہر کے لئے، حاکم کے لئے بہت آزمودہ ہے۔

وسعتِ رزق کے لئے

صبح کی نماز کے بعد ستر (۷۰) مرتبہ یہ آیت پڑھے :

اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ (الشوریٰ:۱۹)

برائے اصلاح بین الزوجین

آیت **"وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ"**

سات سو مرتبہ پڑھ کر شیرینی پر دم کریں، جس کو کھلائیں ان کے درمیان محبت و اتفاق ہو جائے گا

برائے گمشدہ یا گریختہ

سورۃ **"والضحیٰ"** بتمامہ ایک کاغذ پر لکھ کر اس کے چاروں گوشوں پر خلفائے راشدین کے نام لکھے، اس تعویذ کو چرخہ پر باندھ کر الٹا پھرائے، اس طرح اکیس (۲۱) مرتبہ الٹا پھرائے اور اکتالیس (۴۱) روز تک یہ عمل جاری رکھے۔

ایضاً **"یاحفیظ"** ایک سو نوے (۱۹۰) مرتبہ پڑھے اس کے بعد

"یٰبُنَیَّ اِنَّهَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْفِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ"

بھی ایک سو نوے (۱۹۰) مرتبہ پڑھے۔

ایضاً یہ دعا بکثرت پڑھا کرے :

اَللّٰهُمَّ رَآدَّ الضَّالَّةِ وَهَادِیَ الضَّلَالَةِ اَنْتَ تَهْدِیْ مِنَ الضَّلَالَةِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بِقُدْرَتِکَ وَسُلْطَانِکَ"

برائے منظوری درخواست وعرضی

لکھی ہوئی درخواست پر بغیر روشنائی کے خالی انگلی سے یہ کلمات لکھے :

"بسم اللّٰه الرحمن الرحيم إن اللّٰه وعد الصابرين نصراً ومن توكل عليه يسرا كلاً إن كتاب الأبرار لفی علّيين"

برائے حاجت براری از حکام

آیت: **"سلام قولا من رب رحیم"** کو چند بار پڑھ کر انگشت شہادت پر دم کریں، پھر سر کے بالوں سے پیشانی پر برہ بینی تک اس انگلی سے خط کھینچ کر جس کے سامنے جائے انشاء اللہ وہ اس کی حاجت پوری کرے گا۔

برائے تحصیل علم وامتحانِ طلبہ

"یَا عَلِیْمُ تَعَلَّمْتُ بِالْعِلْمِ وَالْعِلْمُ فِیْ عِلْمِکَ یَا عَلِیْمُ"

اس دعا کو صبح کی نماز کے بعد (۲۵) مرتبہ، باقی نمازوں کے بعد تین تین مرتبہ پڑھا کریں۔

ایضاً بعد نماز صبح سو مرتبہ آیت کریمہ:

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پابندی سے پڑھا کریں۔

برائے کشائش رزق از حضرت گنگوہیؒ

کوئی وقت معین کر کے ہر روز اسی وقت گیارہ سو مرتبہ (۱۱۰۰) "یَابَاسِطُ" پابندی سے پڑھا کرے۔

ایضاً برائے رزق وغنا ظاہری وباطنی

از حضرت شاہ ولی اللہ صاحب قدس سرہ

سورۂ مزمل گیارہ (۱۱) مرتبہ روزانہ ایک معین وقت میں یا ہر نماز کے بعد دو مرتبہ اور عشاء کے بعد

تین مرتبہ پڑھا کرے اور گیارہ سو مرتبہ "یَا مُغْنِیُ"

برائے دفعِ آسیب از مکان

تین روز تک سورۂ بقرہ پوری ختم کی جائے انشاءاللہ آسیب دفع ہو جائے گا۔

نیند میں بڑبڑانے کا علاج

اسمائے الٰہیہ میں سے یہ چودہ نام لکھ کر گلے میں باندھ لے، خواب اور نیند میں بکواس اور بڑبڑانے کی عادت چھوٹ جائے گی، وہ نام یہ ہیں:

"الغفار، الوھاب، القھار، الفتاح، القدوس، الرحمن، الرحیم، الشھید، الصمد، الملک، العظیم، الکریم، الأکرم"

برائے دردِ نیم سر

یہ کلمات لکھ کر سر پر باندھ جاویں۔ **کٓھٰیٰعٓصٓ، ذِکْرُ رَحْمَتِکَ یَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ**

برائے دفعِ وساوس

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّابِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بکثرت پڑھا کرے۔ منقول از حضرت گنگوہیؒ

دودھ دینے والے جانور کو نظرِ بد لگنے کا علاج

جو جانور نظر بد لگنے سے دودھ دینا بند یا کم کردے اس کے لئے گوندھا ہوا آٹا خمیر کر کے اس میں نمک ڈال کر آیت ذیل اس پر دم کر کے جانور کو کھلائیں، انشاءاللہ نظر بد دور ہوگی۔ آیت یہ ہے:

وَإِنَّ لَکُمْ فِیْ الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِیْکُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِهٖ مِنْ بَیْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَناً خَالِصًا سَآئِغًا لِلشَّارِبِیْنَ.

آسیب یا سحر وغیرہ کے معلوم کرنے کا طریقہ

نیلا دھاگا سوت کا سات بار مریض کے قد کے برابر لے کر اس پر سات مرتبہ یہ آیت قبل از مغرب پڑھے:

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُکَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَیْهِمْ وَلَا تَکُ فِیْ

ضَیْقٍ مِّمَّا یَمْکُرُوْنَ.

یہ نیلا ڈورا رات کو مریض کے سر کے سرہانے یا تکیہ کے نیچے رکھا جائے، صبح پھر ناپا جائے اگر بڑھ جائے تو آسیب کی علامت، گھٹ جائے تو سحر کی اور برابر ہے تو عام مرض۔

نظر بد کا دفعیہ

جس انسان یا جانور یا درخت، کھیت وغیرہ کو کسی نظر بد لگی ہو اس پر تین مرتبہ پڑھے :

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

قوت حافظہ اور ذہن کے لئے

اسم "البَصِیْرُ" چینی کی طشتری پر سو مرتبہ لکھے اور بارش کے پانی سے دھو کر جس کو پلائے اس کا ذہن کھل جائے گا اور حافظہ قوی ہو جائے گا۔

ایضاً "**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**" کو سات سو چھیاسی مرتبہ پانی پر دم کر کے جس کو پلایا جائے اس کا ذہن کھل جائے گا، حافظہ قوی ہوگا۔ اور یہ پانی جس کو پلایا جائے اس کے دل میں اس کی محبت پیدا ہوگی۔

(ماخوذ از: میرے والد ماجد اور ان کے مجرب عملیات)

☆☆☆☆

شیخ الاسلام حسین احمد مدنی رحمہ اللہ
رزق کی تنگی اور ہر مشکل کی حل کے لئے

میں آپ کو مندرجہ ذیل عمل بتاتا ہوں اس پر مداومت اختیار کریں، ان شاء اللہ ہر قسم کی مشکلات خواہ روزی و رزق کی ہوں یا اعزہ واقربا کے ستانے کی ہوں، حل ہوتی رہیں گی، مگر اس کو برابر کرتے رہیں، خلل نہ پڑے، اگر ممکن ہو تو اخیر رات میں، اگر یہ ممکن نہ ہو تو بعد نماز مغرب یا بعد از عشاء اور اگر رات کو ممکن نہ ہو تو دن میں ایسے وقت میں کیا کریں کہ نوافل جائز ہوں۔ چار رکعت بنیت رفع مصائب مشکلات پڑھیں، اول رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ "لَا إِلٰـهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحٰنَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ" "فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ" (سو/۱۰۰ مرتبہ) اور دوسری رکعت میں بعد از فاتحہ "رَبِّ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ" (سو/۱۰۰ مرتبہ) اور تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد "وَأُفَوِّضُ أَمْرِيْ إِلَى اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ" (سو/۱۰۰ مرتبہ) چوتھی رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے بعد "حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ" (سو/۱۰۰ مرتبہ) پڑھیں اور سلام پھیرنے کے بعد (سو/۱۰۰ مرتبہ) "رَبِّ إِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ" پڑھ کر دفع مشکلات وتکمیل ارادہ کیلئے دل سے دعا بحضور قلب مانگا کریں۔ ان شاء اللہ تھوڑے ہی عرصہ میں عمدہ نتائج ظاہر ہوں گے، سو (۱۰۰) کا عدد گننے کیلئے تسبیح ہاتھ میں لے سکتے ہیں، ہاتھ باندھے ہوئے نماز میں شمار کر سکیں گے۔

عمل برائے دفعِ سحر

آیات ذیل کو سات کنوؤں کا پانی جمع کر کے اس پر گیارہ مرتبہ پڑھا جائے اور سات کنوؤں کا پانی جمع کرنا مشکل ہو تو ایک ہی، تازہ پانی پر پڑھ لیں۔ اس پانی سے مریض کو غسل دیا جائے، گیارہ روز تک یہ عمل بلا ناغہ کریں۔ آیاتِ سحر یہ ہیں:

فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ. (سورہ اعراف:۱۱۸ تا ۱۲۲)

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ قَالُوْا آمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ. (سورۃ طٰہٰ:۶۹)

إِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ أَتٰى.

(ماخوذ از: عملیات اکابر علمائے دیوبند)

☆☆☆☆☆

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ
گم شدہ چیز کی تلاش کیلئے

☆ إنا لله وإنا إليه راجعون [بقرہ: ۱۵۶]

☆ اگر یہ آیت پڑھ کر گم شدہ چیز تلاش کی جائے، تو ان شاء اللہ ضرور مل جائے گی ورنہ غیب سے کوئی چیز اس سے عمدہ ملے گی۔

چور اور بلاؤں سے محفوظ رہنے کیلئے

آمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ آمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَّسِيْنَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا

حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِيْنَ مِن قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلاَ تُحَمِّلْنَا مَا لاَ طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنتَ مَوْلاَنَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ [بقرہ: ٢٨٥/٢٨٦]

☆ جو شخص یہ آیتیں شب کو پڑھ کر سورہے تو ان شاء اللہ تعالیٰ چور اور ہر شے سے محفوظ رہے گا۔

"اور اگر دردِ زہ سے تکلیف ہو تو عورت مؤطا امام مالک پر ہاتھ رکھے فوراً ولادت ہو جائے گی۔

اطاعت جانور کیلئے

أَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَن فِي السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعاً وَكَرْهاً وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ [آل عمران: ٨٣]

☆ اگر سواری کا جانور گھوڑا، اونٹ سواری کے وقت شوخی و شرارت کرے اور چڑھنے نہ دے اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر اس کے کان میں پھونک دے ان شاء اللہ تعالیٰ سیدھا ہو جائے گا۔

ہر بیماری سے شفاء

فَكُلُوهُ هَنِيئاً مَّرِيْئاً [نساء: ٤]

☆ اس آیت سے حضرت علیؓ نے ایک عجیب دوا استنباط فرمائی ہے وہ یہ ہے کہ جو کوئی شخص اپنی زوجہ کو دین مہر میں سے کچھ زر نقد دے اور وہ عورت اس زر نقد کو لے کر پھر اپنے شوہر کو بخش دے، اس زر نقد سے شہد خرید لیا جائے اور اس میں بارش کا پانی ملا کر جس مریض کو پلایا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور شفا پائے گا، مجرب و آزمودہ ہے۔

تجارت میں نفع و ترقی

إِنَّ اللّٰهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعْداً عَلَيْهِ حَقّاً فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنجِيْلِ وَالْقُرْآنِ وَمَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُم بِهِ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ

[توبہ: ١١١]

☆ ان آیتوں کو مال تجارت میں رکھے تو موجب بہتری اور ترقی کا ہوگا۔

علم میں ترقی

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ أَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِيْ يَفْقَهُوا قَوْلِيْ [طٰہٰ: ٢٥/٢٦/٢٧/٢٨]

☆ ترقی علم اور کشادگی ذہن کیلئے ہر روز نماز صبح کے بعد اکیس بار پڑھا کرے مجرب ہے۔

جانور کے زہر سے حفاظت

وَإِذَا بَطَشْتُم بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ [شعراء: ١٣٠]

☆ اگر کسی کو زہریلا جانور کاٹے تو جہاں پر کاٹا ہو اس کے گرد انگلی گھماتا ہوا ایک سانس میں سات بار پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

ناف کی تکلیف سے حفاظت

ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ [بقرہ: ١٧٨]

☆ جب کسی کی ناف ٹل گئی ہو اس آیت کریمہ کو لکھ کر ناف پر باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

آنکھوں کی روشنی کے لیے

فَكَشَفْنَا عَنكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ [ق: ٢٢]

☆ اس آیت کو ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھ کر انگلی پر دم کر کے آنکھوں پر لگائے ان شاء اللہ تعالیٰ بصارت میں کمی نہ ہوگی بلکہ جس قدر نقصان ہو گیا ہوگا وہ جاتا رہے گا۔

دردِ سر کا علاج

لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ [واقعہ: ١٩]

☆ جس کو دردِ سر ہو اس پر تین دفعہ پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ جاتا رہے گا۔

کشادگی رزق کے لیے

وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْراً [طلاق:۳]

☆ فراخی رزق کیلئے اور جس مہم میں چاہے اس کو پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ تنگدستی دور ہو جائے گی اور مہم آسان ہوگا۔

نظر بد کا مجرب عمل

وَإِنْ يَكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوْا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ إِنَّهُ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِيْنَ

[القلم:۵۱/۵۲]

☆ حسن بصریؒ نے فرمایا کہ نظر بد کیلئے مفید ہے۔

مقبروں پر پڑھنے کی دعا

پوری سورۃ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُر [التکاثر:۳۰]

☆ مقابر میں جا کر اس سورت کو پڑھنا مسنون ہے۔

چوری شدہ مال کی واپسی

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ أَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَأْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعاً إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ [البقرۃ:۱۴۴]

اس آیت کو کورے کپڑے کے گول کٹے ہوئے ٹکڑے پر لکھ کر اس میں چور یا بھاگے ہوئے آدمی کا نام لکھ کر جس مکان میں چوری ہو یا جس مکان سے کوئی بھاگا ہو اس کی دیوار میں میخ سے گاڑ دیا جائے انشاء اللہ مال مسروقہ یا گریختہ واپس آئے گا۔

قید سے رہائی

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰى إِلَيْهِ أَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهُ سُجَّداً

وَقَالَ يَا أَبَتِ هٰذَا تَأْوِيْلُ رُؤْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقّاً وَقَدْ أَحْسَنَ بِيْ إِذْ أَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ أَنْ نَّزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ إِخْوَتِيْ إِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ [یوسف: پارہ ۱۳، آیت ۹۹/۱۰۰]

اگر کوئی شخص ظلماً قید ہو گیا ہو ان آیتوں کو لکھ کر اپنے داہنے بازو پر باندھے اور کثرت سے پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ رہائی پائے۔

مرض، آسیب یا سحر معلوم کرنے کا طریقہ

مریض کا ایسا کپڑا لیں جس میں اس نے رات گزاری ہو پہلے اس کو گز سے ناپ لیں اور پیمائش ذہن میں رکھیں پھر کپڑے پر سورۃ فاتحہ تین مرتبہ اور "والصّٰفّٰت" کو "لازب" تک اور سورۃ جن کو "شططا" تک اور معوذتین ایک ایک بار پڑھ کر کپڑے پر دم کر کے کپڑے کو ناپ لیں، اگر کپڑا بڑھ جائے تو بیماری شیطان کے اثر سے ہے اگر کپڑا گھٹ جائے تو بیماری جن یا سحر کے اثر سے ہے اور اگر کپڑا برابر ہے تو مرض جسمانی ہے۔

(ماخوذ از: اعمال قرآنی)

☆☆☆☆☆

حضرت مولانا حافظ شاہ عبدالقادر صاحب رائے پوری نوراللہ مرقدہ

دشمن سے حفاظت کے لیے عمل

بعد نماز عشاء اول وآخر درود شریف ایک تسبیح "حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل" پانچ تسبیح پھر سجدے میں سر رکھ کر "رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِر" ایک تسبیح پڑھ کر عاجزی سے دعا کرے، دشمنوں کے شر سے حفاظت رہے گی اور عزت وآبرو حاصل ہوگی۔ عمل کا اخفاء زیادہ نفع مند ہوگا، دیگر اگر کسی پر جنات کا اثر ہو جائے اور وہ پریشان کریں تو ان کے اثرات کو دور کرنے کیلئے یہ عمل کریں۔ اول وآخر ۷/۷ مرتبہ درود شریف سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ الرحمن الرحیم ۷ بار الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَارَيْبَ فِيْهِ سے مفلحون تک۔ آیت الکرسی ۷ بار أَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَاتُرْجَعُوْنَ تک ایک بار پڑھ کر دم کریں، ان شاء اللہ اثرات زائل ہو جائیں گے۔

آیات شفاء

اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر تین مرتبہ سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ تین دفعہ پڑھ کر یہ آیات شفاء تین دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں شفاء ہوگی۔

وَشِفَآءٌ لِّمَافِی الصُّدُوْرِ وَهُدًی وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَاهُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًی وَّشِفَآءٌ

عمل برائے زیارت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

اول اپنے عقائد درست کرے، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور اطاعت اختیار کرے، پورے ذوق وشوق اور محبت سے سنت پر عمل کرے، جمعرات کو بعد نماز عشاء غسل کر کے پاک صاف لباس پہن کر

خلوت میں بیٹھ کر محبت وآداب کے ساتھ پانچ تسبیح پانچ سو مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْأَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْأَجْسَادِ

برائے خلاصی از قرض

پوری سورۃ "إذا جاء نصر الله" چالیس مرتبہ فجر کی نماز کے بعد پڑھنا بہت مجرب وآزمودہ ہے۔

دشمن یا بادشاہ کا خوف ہو

یعنی جب کسی بادشاہ حاکم وغیرہ سے تکلیف پہنچے یا کسی ظلم کا اندیشہ ہو تو یہ عمل جو کہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی سے بطریق حضرت شیخ عبدالقادر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ منقول ہے، بعد نماز تہجد (۱۱۰۰) سو مرتبہ آیت کریمہ "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ" پڑھے اور اول وآخر اس آیت پڑھنے کے ۱۱/۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے اور دعا کرے، طہارت مکان وجسم، حفظ مکان وزمان شرط ہے۔

عمل برائے دفع دشمنان

بعد نماز عشاء، دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ فیل سات مرتبہ پڑھے سلام پھیرنے کے بعد یہ آیات: "وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَيُّوْمِ" کو ظُلْمًا تک چالیس مرتبہ ان شاء اللہ دشمن چلا جائے گا۔

(ماخوذ از: عملیات اکابر علمائے دیوبند)



حضرت شیخ محمد محدث تھانوی قدس سرہ

عمل استخارہ کے مختلف طریقے

اسم باری تعالیٰ "الرحیم" کولکھ کر تکیے کے نیچے رکھے اور پھر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَرِنِیْ بِبَرَکَةِ هٰذَا الْاِسْمِ فِی الْمَنَامِ مَا اُرِیْدُ

ترجمہ: اے اللہ! مجھے خواب میں دکھا دے میرے ارادے کے انجام کو۔

عمل برائے استخارہ

اول پندرہ مرتبہ درود شریف نماز والا پڑھ کر ثواب حضرت غوث اعظم سید محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی روح مبارک کو پہنچائے، اسکے بعد گیارہ سو مرتبہ "أَخْبِرْنِیْ بِحَالِیْ" پڑھ کر سو جائے، لیکن یہ عمل جمعرات کے دن غسل کر کے پاک صاف کپڑے پہن کر خوشبو یعنی عطر لگا کر کرے اور اس دن روزہ بھی رکھے۔

عمل برائے استخارہ

اول گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر "یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ یَا کَاشِفَ الْغَرَائِبِ" گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر سو جائے، غسل کرنا، پاک صاف کپڑے پہننا، عطر لگانا، روزہ رکھنا اس میں بھی شرط ہے۔

عمل برائے استخارہ

بعد نماز عشاء دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اس کا ثواب غوث اعظم سید محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ اور اپنے باپ دادا کی روح کو پہنچائے اس کے بعد **"اِنَّا اَعْطَیْنَا"** یعنی سورۃ کوثر کو پندرہ مرتبہ پڑھے اور پھر **"یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ الْحَالَ الْفُلَانِیْ"** تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے اور اپنے ہاتھوں پر دم کر کے سو جائے اور اپنے مقصد کا خیال دل میں رکھے۔

تنگ دستی سے چھٹکارے کا علاج، رزق میں اضافہ

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ جس شخص کی روزی کا باب تنگ ہو گیا اور وہ چاہے کہ روزی مجھ کو آسانی سے میسر آوے تو لازم ہے کہ صبح و شام تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے، لکھا ہے کہ اس عمل کا اثر یہ ہے کہ عامل کی سات پشت خلق کی محتاج نہ ہوگی اور اللہ کی مدد شامل حال رہے گی۔ خلوص دل کے ساتھ پڑھیں۔

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَهُ الْکِبْرِیَاءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ [سورۃ جاثیہ ۳۸]

عمل برائے ادائیگی قرض

"سورۃ النصر" کو بعد طلوع صبح صادق چالیس مرتبہ پڑھتا رہے قرض ادا ہو جائے گا۔

(ماخوذ از: عملیات اکابر علمائے دیوبند)

☆☆☆☆☆

حضرت مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ

دل کے دورے اور تکلیف سے حفاظت کیلئے دعا

ہر فرض نماز کے بعد دل پر سیدھا ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھیں پھر ہتھیلی پر دم کر کے سینے پر پھیر لیں۔ دعا یہ ہے۔ ﴿یَا قَوِیُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِیْ وَقَلْبِیْ﴾ اس کے بعد شہادت کی انگلی دل پر رکھ کر سات مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔

﴿فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ﴾ [سورۃ ھود آیت نمبر ۱۱۲]

اس کے بعد سات مرتبہ "یَا قَوِیُّ" پڑھیں۔ انشاء اللہ بیماری سے حفاظت رہے گی۔

نیا کاروبار شروع کرنے سے پہلے

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ

☆ رزق کی کشادگی اور کاروبار کی ترقی کے لئے یا نیا کاروبار شروع کرنے کیلئے اس آیت کو روزانہ (۱۴۶) دفعہ پڑھیں۔

کسی بھی قسم کی تکلیف میں مبتلا شخص پر مذکورہ بالا دعا کو اول آخر درود شریف پڑھ کر سات مرتبہ پڑھیں اور دم کریں ان شاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

روزی میں برکت کیلئے نبوی نسخہ

جو آدمی گھر میں داخل ہو کر سلام کرے چاہے گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو، پھر ایک مرتبہ درود شریف پڑھے اور ایک مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو روزی میں برکت پائے۔ (حصن حصین)

امتحان میں آسان پرچوں کیلئے

فَإِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ هُوَ الَّذِیْ أَیَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ

☆ امتحان میں آسان پرچوں کے لئے، فتح اور کامیابی کیلئے جانے سے پہلے (۷) دفعہ ضرور پڑھ لیں۔

(ماخوذ از: عملیات اکابر علمائے دیوبند)

حضرت مولانا محمد عمر پالن پوری صاحب رحمۃ اللہ علیہ

لاعلاج مرض کیلئے

رَبِّ أَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ [پارہ ۱۷ سورۃ الانبیاء آیت ۸۳]

☆ اگر آپ ایسی بیماری میں مبتلا ہیں جو نہ سمجھ میں آنے والی ہے اور لاعلاج ہے تو مریض بذات خود اس آیت کا کثرت سے ورد کرے۔

جس بیماری کی ڈاکٹر کو سمجھ نہ آئے

فَدَعَا رَبَّهٗ أَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ [پارہ ۲۷ سورۃ القمر آیت ۱۰]

☆ اگر آپ کو کوئی ایسی بیماری ہو جو ڈاکٹر کی سمجھ سے باہر ہو یا کوئی دوا اثر نہ کرتی ہو تو روزانہ (۳۱۳) مرتبہ مذکورہ آیت پڑھ کر آسمان کی طرف منہ کر کے پھونکیں اور مریض کو پانی پر دم کر کے پلائیں یہ عمل (۲۱) روز تک کریں۔ اسی طرح کوئی شخص مظلوم ہو اور ظالم کا ظلم انتہا تک پہنچ چکا ہو تو بھی مذکورہ آیت روزانہ (۳۱۳) مرتبہ پڑھ کر آسمان کی طرف منہ کر کے پھونکیں۔

ذہن اور حافظہ قوی ہو جائے

جب کسی کا حافظہ کمزور ہو وہ سات سو چھیاسی (۷۸۶) مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پانی پر دم کر کے طلوع آفتاب کے وقت پیئے تو ذہن کھل جائے گا اور حافظہ قوی ہو جائے گا۔

معرفتِ الٰہی کے حصول کیلئے اور بلاؤں سے حفاظت کیلئے مجرب واکسیر عمل

یہ عمل حضرت مولانا شاہ محمد الیاس صاحب کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ کے جد امجد اور شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد خاص حضرت مفتی الٰہی بخش رحمۃ اللہ علیہ کا بارہا کا آزمایا ہوا نہایت مجرب عمل ہے۔ اس کے پڑھنے سے خدا تعالیٰ کی معرفت اور اس کی محبت نصیب ہوتی ہے جس کے نتیجے میں نیکی کرنا

اور گناہ سے بچنا بہت آسان ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی اطاعت عبادت اور نیکیاں بکثرت کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ کی محبت کا دل میں پیدا ہونا از حد ضروری ہے۔ اسی عظیم مقصد کیلئے اور بلاؤں کے دور کرنے اور حاجتوں کو پورا کرنے میں بھی اس عمل کو حضرت اقدس مولانا الحاج مفتی افتخار الحسن صاحب کاندھلوی مدظلہ العالی خلیفہ حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ بڑا مجرب بتلاتے ہیں اور ضرورت مند لوگوں کو پڑھنے کیلئے ہدایت فرماتے ہیں۔

ترکیب عمل: کسی بھی ماہ کا نیا چاند دیکھنے کے بعد پہلے جمعہ سے مستقل سات دن تک نیچے لکھی ہوئی ترکیب کے مطابق روزانہ دن میں یا رات میں ایک وقت اور جگہ متعین کر کے پابندی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے ان مبارک ناموں کا وظیفہ پڑھے اگر کسی مجبوری سے جگہ اور وقت کی تبدیلی ہو جائے تو کوئی حرج نہیں ہوگا، اگر کسی کو بدرجہ مجبوری یہ عربی دعا یاد نہ ہو سکے تو اس کا اردو ترجمہ ہی پڑھ لے انشاء اللہ محروم نہ رہے گا۔

جمعہ کے دن............ **یَا اَللّٰہُ یَا ھُوَ** ....ایک ہزار مرتبہ

ہفتہ کے دن .... **یَارَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ** ....ایک ہزار مرتبہ

اتوار کے دن............ **وَاحِدُ یَا أَحَدیَا** ....ایک ہزار مرتبہ

پیر کے دن .... **یَا صَمَدُ یَا وِتْرُ** ....ایک ہزار مرتبہ

منگل کے دن............ **یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ** ....ایک ہزار مرتبہ

بدھ کے دن .... **یَاحَنَّانُ یَا مَنَّانُ** ....ایک ہزار مرتبہ

جمعرات کے دن .... **یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ** ....ایک ہزار مرتبہ

اور جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ کم از کم تین مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

اے اللہ! میں آپ سے درخواست کرتا ہوں ان عظیم اور مبارک ناموں کے واسطے سے کہ رحمت بھیجئے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی پاکیزہ آل پر اور سوال کرتا ہوں یہ کہ مجھے شامل فرمالے اپنے مقرب اور نیک بندوں میں۔ مجھے یقین کی دولت عطا فرما، دنیاوی امراض، مصیبتوں اور آخرت کے عذاب سے اپنی امان میں رکھ، ظالموں اور دشمنوں سے میری حفاظت فرما، ان کے دلوں کو پھیر دے، ان کو شر سے ہٹا کر خیر کی

توفیق عنایت کرنا آپ ہی کے اختیار میں ہے، یا اللہ میری درخواست کو قبول فرما، یہ میری صرف ایک کوشش ہے، بھروسہ اور توکل آپ ہی پر ہے۔ (بیان کردہ حضرت مولانا افتخار الحسن صاحب کاندھلوی)

فائدہ: بندہ عاجز کی ادنی رائے یہ ہے کہ جس مقصد کیلئے پڑھا جائے اسکی نیت کی جائے اور جب وہ مقصد پورا نہ ہو لگاتار ہر ماہ کے پہلے جمعہ سے سات دن کرتے رہیں مجرب و اکسیر عمل ہے یقین محکم ہونا ضروری ہے۔ کسی ناگہانی آفت یا مصیبت کے درپیش ہونے کے وقت چاہئے وہ مصیبت فصلوں پر، باغات پر یا جانوروں پر آئی ہو یا انسانوں پر آئی ہو اس مصیبت کے دفع کرنے کی نیت کر کے یہ عمل کیا جا سکتا ہے، ہمارے بزرگوں کا عمل ہے، دعا ہے اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کی طرف سے قبول فرمائے۔

دین دار بننے کا آسان نسخہ

حضرت شاہ عبدالغنی پھولپوری قدس سرہ العزیز نے ارشاد فرمایا (کہ جس شخص کو) شدید قبض طاری ہو اور قلب میں انتہائی ظلمت، اور جمود پیدا ہو گیا ہو اور سالہا سال سے دل کی کیفیت نہ جاتی ہو تو ہر روز وضو کر کے پہلے دو رکعت نماز نفل توبہ کی نیت سے پڑھے پھر سجدہ میں جا کر بارگاہ رب العزت میں عجز و ندامت کے ساتھ خوب گریہ وزاری کرے اور خوب استغفار کرے پھر اس وظیفہ کو (۳۶۰) مرتبہ پڑھا جائے۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ ، لَاۤ اِلٰہَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

ترجمہ: اے زندہ رہنے والے، اے قائم رکھنے والے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے، بے شک میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔

وظیفہ مذکورہ میں یاحی یاقیوم دو اسماء الٰہیہ ایسے ہیں جن کے اسم اعظم ہونے کی روایت ہے اور آگے وہ خاص آیت ہے جس کی برکت سے حضرت یونس علیہ السلام نے تین تاریکیوں سے نجات پائی، پہلی تاریکی اندھیری رات کی، دوسری پانی کے اندر کی، تیسری مچھلی کے شکم کی، ان تین تاریکیوں میں حضرت یونس علیہ السلام کی کیا کیفیت تھی اور اس کو خود حق تعالیٰ جل شانہ نے ارشاد فرمایا وَھُوَ مَکْظُوْمٌ اور وہ گھٹ رہے تھے۔ کظم عربی لغت میں اس کرب و بے چینی کو کہتے ہیں جس میں خاموشی ہو۔ حضرت یونس علیہ السلام کو اسی آیت کریمہ کی برکت سے حق تعالیٰ شانہ نے غم سے نجات عطا فرمائی اور آگے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی

الْمُؤْمِنِيْنَ (اوراسی طرح ہم ایمان والوں کونجات عطافرماتے ہیں)۔

پس معلوم ہوا کہ قیامت تک غموں سے نجات پانے کیلئے یہ نسخہ نازل فرمادیا گیا، جوکلمہ گو بھی کسی اضطراب وبلا میں کثرت سے اس آیت کریمہ کاورد رکھے گا انشاءاللہ تعالیٰ نجات پائے گا۔

(شرح مثنوی مولانا رومؒ اردو، حضرت مولانا حکیم محمد اختر صاحب مدظلہ حصہ اول ص:۱۳۶)

جو مانگے وہ عطا ہو

حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی مرتبہ سنی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بھی کئی مرتبہ سنی ہے۔ میں نے عرض کیا ضرور سنائیں، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص صبح اور شام یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنْتَ تَهْدِيْنِيْ وَاَنْتَ تُطْعِمُنِيْ وَاَنْتَ تَسْقِيْنِيْ وَاَنْتَ تُمِيْتُنِيْ وَاَنْتَ تُحْيِيْنِيْ. [رواه الطبراني في الاوسط باسناد حسن، مجمع الزوائد]

اس دعا کے پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے جو مانگے گا اللہ تعالیٰ ضرور اس کو عطا فرمائیں گے۔

نظر بد دور کرنے کا مسنون وظیفہ

ابن عساکر میں ہے کہ جبرائیل علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت غمزدہ تھے، سبب پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حسن وحسین کو نظر لگ گئی ہے، فرمایا یہ سچائی کے قابل چیز ہے نظر واقعی لگتی ہے، آپ نے یہ کلمات پڑھ کر انہیں پناہ میں کیوں نہ دیا؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا وہ کلمات کیا ہیں؟ فرمایا یوں کہو:

اَللّٰهُمَّ ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِيْمِ وَالْمَنِّ الْقَدِيْمِ ذَا الْوَجْهِ الْكَرِيْمِ وَلِيَّ الْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ وَالدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مِنْ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَاَعْيُنِ الْاِنْسِ [تفسیر ابن

کثیر: ج۵، ص:۴۱۶]

ترجمہ: اے اللہ! آپ عظیم بادشاہت کے مالک، قدیم احسان کرنے والے، صاحب وجہ کریم اور کلمات تامہ اور مستجاب دعاؤں کے مالک ہیں آپ حسن حسین کو جنوں اور انسانوں کی نظر بد سے عافیت میں رکھیے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا پڑھی تو اسی وقت دونوں بچے اٹھ کھڑے ہوئے اور آپ کے سامنے کھیلنے کودنے لگے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگو! اپنی جانوں کو، اپنی بیویوں کو اور اپنی اولاد کو اسی پناہ (دعائے جبرائیل) کے ساتھ پناہ دیا کرو، اس جیسی اور کوئی پناہ کی دعا نہیں۔

☆ اول آخر درود شریف پڑھ کر مذکورہ بالا دعا تین مرتبہ پڑھیں اور مریض پر دم کریں یہ عمل ایک مجلس میں تین مرتبہ کریں دعا کے اندر جہاں حضرت حسن وحسین رضی اللہ عنہما کا نام ہے ان کی جگہ پر موجود مریض کا نام لیں مثلاً عاف الحسن والحسين کی جگہ موجودہ مریض بچہ جس کا نام ہے فرض کرو الطاف ہے تو پھر اس کو یوں پڑھا جائے گا، "عاف الطاف من انفس الجن و أعين الناس."

نظر بد ونظر حسن دونوں کا اثر حق ہے

حدیث میں ہے کہ نظر بد ایک انسان کو قبر میں اور ایک اونٹ کو ہنڈیا میں داخل کر دیتی ہے، اسی لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جن چیزوں سے پناہ مانگی اور امت کو پناہ مانگنے کی تلقین فرمائی ہے ان میں من كل عين لامة بھی مذکور ہے یعنی میں پناہ مانگتا ہوں نظر بد سے۔ (قرطبی)

صحابہ کرامؓ میں حضرت سہل بن حنیفؓ کا واقعہ معروف ہے کہ انہوں نے ایک موقع پر غسل کرنے کے لیے کپڑے اتارے تو ان کے سفید رنگ تندرست بدن پر عامر بن ربیعہ کی نظر پڑ گئی اور ان کی زبان سے نکلا کہ میں نے تو آج تک اتنا حسین بدن کسی کا نہیں دیکھا، یہ کہنا تھا کہ فوراً سہل بن حنیفؓ کو سخت بخار چڑھ گیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اس کی اطلاع ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ علاج تجویز کیا کہ عامر بن ربیعہ وضو کرے اور وضو کا پانی کسی برتن میں جمع کیا جائے پھر یہ پانی سہل بن حنیف کے بدن پر ڈالا جائے۔ لہٰذا ایسا ہی کیا گیا تو فوراً سہل بن حنیف کا بخار اتر گیا اور بالکل تندرست ہو کر جس مہم پر رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جا رہے تھے اس پر روانہ ہو گئے۔

اس واقعہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عامر بن ربیعہ کو یہ تنبیہ بھی فرمائی کہ کوئی شخص اپنے بھائی کو کیوں قتل کرتا ہے، تم نے ایسا کیوں نہ کیا کہ جب ان کا بدن تمہیں خوبصورت نظر آیا تو برکت کی دعا کر لیتے، نظر کا اثر ہو جانا حق ہے۔ اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جب کسی شخص کو کسی دوسرے کی جان و مال میں کوئی اچھی بات تعجب انگیز نظر آئے تو اس کو چاہئے کہ اس کے واسطے یہ دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ اس میں برکت عطا فرما دے، بعض روایات میں ہے کہ **"مَاشَاءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ إِلَّابِاللّٰهِ"** کہے اس سے نظر بد کا اثر جاتا رہتا ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ کسی کی نظر بد کسی کو لگ جائے تو نظر لگانے والے کے ہاتھ پاؤں اور چہرہ کا غسالہ (یعنی وہ پانی جس سے نظر لگانے والے کے ہاتھ پاؤں اور چہرہ کو دھویا گیا ہو) اس کے بدن پر ڈالنا نظر بد کے اثر کو زائل کر دیتا ہے، قرطبی نے فرمایا کہ تمام علماء امت اہل سنت والجماعت کا اس پر اتفاق ہے کہ نظر بد لگ جانا اور اس سے نقصان پہنچ جانا حق ہے۔

نوٹ: جب بری نظر کی تاثیر ہے تو اچھی نظر کی تاثیر بھی ہو سکتی ہے۔ اولیاء اللہ خاصانِ خدا جب نظر ڈالتے ہیں تو ہدایت عام ہو جاتی ہے۔ (معارف القرآن: ج۵، ص:۹۸)

غمگین شخص کے کان میں اذان دینا

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے غمگین دیکھ کر فرمایا: ابن ابی طالب! میں تمہیں غمگین دیکھتا ہوں؟ میں نے کہا جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم اپنے گھر والوں میں سے کسی سے کہو کہ وہ تمہارے کان میں اذان دے کیونکہ یہ غم کا علاج ہے''۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ عمل کیا تو میرا غم دور ہو گیا، اسی طرح اس حدیث کے تمام راویوں نے اس کو آزما کر دیکھا تو سب نے اس کو مجرب پایا۔

☆ جو شخص کسی رنج و غم میں مبتلا ہو اس کے کان میں اذان دینے سے اس کا رنج و غم دور ہو جاتا ہے۔

بداخلاق کے کان میں اذان دینا

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ سَآءَ خُلُقُهٗ مِنْ إِنْسَانٍ أَوْ دَآبَّةٍ فَأَذِّنُوْا فِيْ أُذُنِهٖ

[رواه الديلمى مرقات شرح مشكوٰة: ج۲ص:۱۴۹]

بری موت سے بچنے کے لیے نبوی نسخہ

حضرت عثمان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کی بینائی جا چکی تھی انہوں نے اپنی نماز کی جگہ سے لے کر اپنے کمرے کے دروازے تک ایک رسی باندھ رکھی تھی جب دروازے پر کوئی مسکین آتا تو اپنے ٹوکرے میں سے کچھ لیتے اور رسی کو پکڑ کر دروازے تک جاتے اور خود اپنے ہاتھ سے اس مسکین کو دیتے، گھر والے ان سے کہتے آپ کی جگہ ہم جا کر مسکین کو دے آتے ہیں وہ فرماتے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ مسکین کو اپنے ہاتھ سے دینا بری موت سے بچاتا ہے۔

دشمن سے حفاظت کا قلعہ

ابوداؤد اور ترمذی میں باسناد صحیح حضرت مہلب بن ابی صفرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا کہ مجھ سے ایسے شخص نے روایت کی کہ جس نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ کسی جہاد کے موقع پر رات میں حفاظت کے لیے فرما رہے تھے کہ اگر رات میں تم پر چھاپہ مارا جائے تو تم **حٰم لَا يُنْصَرُوْنَ** پڑھ لینا، جس کا حاصل لفظ حٰم کے ساتھ یہ دعا کرنا ہے کہ ہمارا دشمن کامیاب نہ ہو اور بعض روایات میں **حٰم لَا يَنْصُرُوْا** بغیر نون کے آیا ہے جس کا حاصل یہ ہے کہ جب تم حٰم کہو گے تو دشمن کامیاب نہ ہو گا اس سے معلوم ہوا کہ حٰم دشمن سے حفاظت کا قلعہ ہے۔

رزق میں برکت کیلئے ایک مجرب عمل

مولانا شاہ عبدالغنی پھولپوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جو شخص صبح کو ستر مرتبہ پابندی سے یہ آیت پڑھا کرے وہ رزق کی تنگی سے محفوظ رہے گا اور فرمایا کہ بہت مجرب عمل ہے۔ آیت مندرجہ ذیل ہے:

"اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ"

[معارف القرآن ج۷ص:۶۸۷]

پاؤں کی تکلیف یا کسی بھی درد کیلئے نبوی نسخہ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جماعت یمن کی طرف بھیجی اور ان میں سے ایک صحابیؓ کو ان کا امیر بنادیا جن کی عمر سب سے کم تھی وہ لوگ کئی دن تک وہاں ہی ٹھہرے رہے اور نہ جا سکے۔ اس جماعت کے ایک آدمی سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات ہوئی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے فلانے! تمہیں کیا ہوا؟ تم ابھی تک کیوں نہیں گئے؟ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے امیر کے پاؤں میں تکلیف ہے۔ چنانچہ آپ اس امیر کے پاس تشریف لے گئے اور **بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا** سات مرتبہ پڑھ کر اس آدمی پر دم کیا، وہ آدمی (اسی وقت) ٹھیک ہو گیا۔ (حیاۃ الصحابہ جلد۲ص ۷۸)

فائدہ: کسی بھی قسم کی تکلیف میں مبتلا شخص پر مذکورہ بالا دعا کو اول آخر درود شریف پڑھ کر سات مرتبہ پڑھیں اور دم کریں ان شاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

تو پیارے پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کے پڑھنے والے کے ایک لاکھ گناہ معاف ہوں گے اور اس کے والدین کے چوبیس ہزار (۲۴۰۰) گناہ معاف ہوں گے۔

قید ناحق سے چھٹکارے کا نبوی نسخہ

سیرت ابن اسحاق میں ہے کہ حضرت عوف اشجعی رضی اللہ عنہ کے لڑکے حضرت سالم رضی اللہ عنہ جب کافروں کی قید میں تھے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان سے کہلوا دو کہ بکثرت لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ پڑھتا رہے، ایک دن اچانک بیٹھے بیٹھے ان کی قید کی بیڑیاں کھل گئیں اور یہ وہاں سے نکل بھاگے، ان لوگوں کی ایک اونٹنی ہاتھ لگ گئی جس پر سوار ہو لئے، راستے میں ان کے اونٹوں کے ریوڑ ملے انہیں بھی اپنے ساتھ ہنکا لائے، وہ لوگ پیچھے دوڑے لیکن یہ کسی کے ہاتھ نہ لگے، سیدھا اپنے گھر آئے اور دروازے پر کھڑے ہو کر آواز دی، باپ نے آواز سن کر فرمایا خدا کی قسم یہ تو سالم ہے، ماں نے کہا ہائے! وہ کہاں وہ تو قید و بند کی مصیبتیں جھیل رہا ہوگا، اب دونوں ماں باپ اور خادم دروازے کی طرف دوڑے، کھولا...... دیکھا تو ان کے لڑکے سالم رضی اللہ عنہ اور تمام انگنائی اونٹوں سے بھری پڑی ہے، پوچھا یہ اونٹ

...یں؟ انہوں نے واقعہ بیان کیا تو فرمایا اچھا ٹھہرو میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کی بابت مسئلہ دریافت کرآؤں۔ ...صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ سب تمہارا مال ہے، جو چاہو کرو۔ (ابن کثیر ج۵ ص:۳۷۶)

پھوڑے، پھنسیوں اور زخموں کا مٹی سے علاج نبوی

صحیحین میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جب کوئی شخص کسی (مرض) کی شکایت کرتا یا ...ے پھوڑا یا زخم ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگلی مبارکہ (انگشت شہادت) کو زمین سے لگاتے اور پھر اس ...ہ پر لگاتے اور فرماتے:

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا اللّٰهِ

...جمہ: میں اللہ کے نام سے برکت حاصل کرتا ہوں، یہ ہماری زمین کی مٹی ہے جو ہم میں سے کسی کے تھوک ...یں ملی ہوئی ہے، تاکہ ہمارے بیمار کو ہمارے رب کے حکم سے شفا ہو جائے۔ (کشف الخفاء ج۱ص:۴۳۶)

ایک دعا جو سات ہزار مرتبہ تسبیح پڑھنے سے بہتر ہے

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ فجر کی نماز کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس شریف میں علمی مذاکرہ ہوا کرتا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرامؓ کو تعلیم فرمایا کرتے تھے مگر حضرت معاذ رضی اللہ عنہ ابتدا میں جماعت کا سلام پھیر کر گھر تشریف لے جاتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے معاذ! صبح کو ہماری مجلس میں نہیں آتے؟ حضرت معاذؓ نے یہ کہہ کر معذرت فرمادی کہ صبح میرا سات ہزار تسبیح پڑھنے کا معمول ہے اگر کہیں بیٹھ جاتا ہوں تو پھر میرا وہ معمول پورا نہیں ہوتا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی دعا نہ بتلا دوں جس کا ایک مرتبہ پڑھ لینا سات ہزار تسبیح سے بہتر ہو، عرض کیا ضرور ارشاد فرمائیں۔ ارشاد فرمایا:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ رِضَاهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ زِنَةَ عَرْشِهٖ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مِلْأَ سَمٰوٰتِهٖ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مِلْأَ أَرْضِهٖ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مِلْأَ مَا بَيْنَهُمَا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مِثْلَ ذٰلِكَ مَعَهٗ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ ذٰلِكَ مَعَهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ ذٰلِكَ مَعَهٗ.

اس دعا کا ایک دفعہ پڑھ لینا ایسا ہے جیسے سات ہزار تسبیح پڑھ لی ہوں۔ حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحبؒ نے اپنی صاحب زادیوں کو یہ دعا یاد کرادی کہ یہ پڑھا کرو۔

دل کی بیماری دور کرنے کا نبوی نسخہ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں بیمار ہوا، میری عیادت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، انہوں نے اپنا ہاتھ میرے کندھوں کے درمیان رکھا تو ان کے ہاتھ کی ٹھنڈک میری ساری چھاتی میں پھیل گئی، پھر فرمایا کہ اسے دل کا دورہ پڑا ہے، اسے حارث بن کلدہ کے پاس لے جاؤ جو ثقیف میں مطب کرتا ہے، حکیم کو چاہئے کہ وہ مدینہ کی سات عجوہ کھجوریں گٹھلیوں سمیت کوٹ کر اسے کھلادے۔ (مسند احمد، ابونعیم، ابوداؤد)

برائے حفظ وحافظہ

جن کا حافظہ کمزور ہو وہ سات دن تک ان آیات کریمہ کو روٹی کے ٹکڑوں پر لکھ کر کھالیا کریں۔

ترتیب اسی طرح ہے کہ:

ہفتہ کو یہ آیت لکھ کر کھائے...... فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ

اتوار کے روز یہ لکھے...... رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

پیر کے روز یہ لکھے...... سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى

منگل کے روز یہ لکھے...... اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰى

بدھ کے روز یہ لکھے...... لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ

جمعرات کے روز یہ لکھے...... اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ

جمعہ کے روز یہ لکھے...... فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ

یہ سب آیات صبح کے وقت باوضو لکھ کر کھلائیں، انشاء اللہ تعالیٰ حافظہ قوی ہوگا۔ (فلاح دارین، بحوالہ خزانہ اعمال ص:۱۷)

حصولِ ملازمت کیلئے سورۃ الضحیٰ کا خاص عمل

سورۂ الضحیٰ کو عاملین نے پُرتاثیر مانا ہے، اس میں نو مقام پر (ک) آیا ہے، آپ نماز فجر کے بعد وہیں بیٹھیں اور یہ سورت پاک اس طرح پڑھیں کہ جب کاف آئے تو یا کریم نو مرتبہ پڑھیں یہ عمل صرف نو (۹) آیام کریں ملازمت ملے گی اگر خدانخواستہ ملازمت نہ ملی تو یہ عمل اٹھارہ (۱۸) مرتبہ پڑھیں اور اگر پھر بھی حاجت پوری نہ ہو تو ستائیس (۲۷) مرتبہ پڑھیں اور ہر کاف پر ستائیس (۲۷) مرتبہ یا کریم پڑھیں، بفضل خدا شرطیہ ملازمت مل جائے گی۔ (شرعی علاج) بحوالہ خزانہ اعمال ص:۱۱)

حالت مرض کی دعا

جو شخص حالت مرض میں یہ دعا چالیس مرتبہ پڑھے اگر مرا تو شہید کے برابر ثواب ملے گا اور اگر اچھا ہو گیا تو تمام گناہ بخشے جائیں گے۔

" لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ "

(اسوۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ص:۵۷۸)

ڈاڑھ اور کان کے درد کیلئے عمل

جو شخص ہر چھینک کے وقت " اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ مَّا كَانَ '' کہے تو ڈاڑھ اور کان کا درد کبھی بھی محسوس نہ کرے گا۔ (حصن حصین ابن ابی شیبہ ص:۳۳۵

دینی کاموں میں لوگوں کی طرف سے رکاوٹ نہ ہو اور صحیح فیصلہ کرنے کی توفیق نصیب ہو

حضرت حصین رضی اللہ عنہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کی دعوت دی حضرت حصین رضی اللہ عنہ نے فرمایا میری قوم ہے میرا خاندان ہے (اگر اسلام) لاؤں گا تو ان سے مجھے خطرہ ہے اسلئے اب میں کیا کروں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اسْتَهْدِیْكَ لِاَرْشَدِ اَمْرِیْ وَزِدْنِیْ عِلْماً یَّنْفَعُنِیْ

ترجمہ: اے اللہ میں اپنے معاملے میں زیادہ رشد وہدایت والے راستے کی آپ سے رہنمائی چاہتا ہوں اور مجھے علم نافع اور زیادہ عطا فرما''

چنانچہ حضرت حصین رضی اللہ عنہ نے یہ دعا پڑھی اور اسی مجلس میں اٹھنے سے پہلے ہی مسلمان

ہو گئے۔ (حیاۃ الصحابہ ج ۱ ص: ۹۳)

☆ اگر کسی کو دینی کام کے اندر صحیح فیصلہ کرنے میں دشواری پیش آ رہی ہو تو مذکورہ بالا دعا کو حضور قلب اور توجہ الی اللہ کرتے ہوئے گیارہ مرتبہ پڑھیں ان شاء اللہ صحیح فیصلہ کرنے کی توفیق نصیب ہوگی۔

۲۔ جب کوئی ذاتی امر ایسا پیش آ جائے کہ آدمی اس کا فیصلہ نہ کر سکے اور اس وقت کوئی ہمدرد یا دوست بھی موجود نہ ہو جس سے مشورہ کر سکے تو اس وقت یہ مسنون عمل انسان کیلئے نعمت عظمیٰ سے کم نہیں مذکورہ مسنون دعا پڑھے اور جو دل میں صحیح معلوم ہو فیصلہ کر دے۔

آپ مریض ہیں تو یہ عمل کریں

ابن جریر میں حضرت علی رضی اللہ کا فرمان ہے جب تم میں سے کوئی شفا چاہے تو قرآن کریم کی کسی آیت کو کسی صحیفے پر لکھ لے اور اسے بارش کے پانی سے دھو لے اور اپنی بیوی کے مال (مہر) سے اسکی رضامندی سے پیسے لے کر شہد خرید لے اور یہ دونوں پی لے پس اسی میں کئی وجہ سے شفا آ جائے گی خدا تعالیٰ عز و جل کا فرمان ہے:

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَاهُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

وَاَنْزَلْنَامِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبَارَكاً ترجمہ: ہم ہی آسمان سے بابرکت پانی برساتے ہیں۔

اور فرمان ہے: **فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْئٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْئًا مَّرِيْئًا**

شہد کے بارے میں فرمان الٰہی ہے: **فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ**

ابن ماجہ میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص ہر مہینے میں تین دن صبح کو شہد چاٹ لے اسے کوئی بڑی بلا نہیں پہنچے گا۔ (تفسیر ابن کثیر، ج ۳ ص: ۱۲۹)

☆ ان آیات قرآنی اور احادیث سے تین چیزوں کا بابرکت ہونا معلوم ہوا (۱) بارش کا پانی (۲) شہد (۳) بیوی کا مہر۔ بیوی کے مہر کے بارے میں قرآن کہتا ہے تم اسے کھاؤ مزے لے لے کر۔ علماء نے لکھا ہے کہ کوئی آدمی کاروبار کرے اور بیوی کے مہر کی رقم کاروبار میں تھوڑی سی لگا دے تو اسے ان شاء اللہ نقصان نہ ہوگا، مہر

کی رقم طرفین کیلئے خیر و برکت کی چیز ہے۔

گردے اور پتے کی پتھری کے لیے

وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهَارُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ [سورہ بقرہ: آیت ۷۴]

☆ اگر آپ کو گردے اور پتے کی پتھری ختم کرنی ہو تو (۴۱) بار مذکورہ آیت پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس وقت تک پلائیں جب تک کامیاب نہ ہو۔

غصہ دفع کرنے کیلئے

وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ

☆ اگر آپ کو غصہ شدید آتا ہے اور آپ سے باہر ہو جاتے ہیں تو (۱۰۱) دفعہ مذکورہ آیت (۲۱) دن تک چینی پر پڑھ کر کھالی جائے۔

ذاتی مکان، وسعت رزق اور تنگی سے نجات کیلئے

﴿وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ﴾ [الأعراف: ۱۰]

☆ اگر آپ کے پاس رہنے کی جگہ یا مکان نہ ہو یا روزی کا ذریعہ نہ ہو تو رزق سے تنگی ہو یا مسافرت ہو اور سامان آپ کے پاس کوئی نہ ہو تو مذکورہ آیت کو (۱۵۱) مرتبہ روزانہ پڑھ لو جب تک کامیابی نہ ہو۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

جادو کا اثر ختم ہو

قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى [طٰہٰ پارہ: ۱۶]

☆اگر آپ کو شک ہے کہ تم پر جادو کیا گیا ہے یا علامتیں محسوس ہو رہی ہوں تو جادو کے اثر کو ختم کرنے کیلئے (۱۱) دن تک (۱۰۰) دفعہ مذکورہ آیت پڑھ کر اپنے اوپر پھونکیں یا اور کسی پر شک ہو تو اس پر پڑھ کر پھونکیں اس دعا کے دوران کوئی دوسرا عمل نہ پڑھیں۔

امتحان میں آسان پرچوں کیلئے

فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ هُوَ الَّذِیْ أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ

[التوبة:]

☆امتحان میں آسان پرچوں کیلئے، فتح اور کامیابی کیلئے جانے سے پہلے (۷) دفعہ ضرور پڑھیں۔

جملہ قسم کے یرقان کیلئے

اگر کسی کو یرقان ہو گیا ہو تو پہلے ''سورۃ الفاتحہ'' ایک بار پھر ''سورۃ الحشر'' سات بار اور پھر ''سورۃ القریش'' ایک بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس وقت تک پلائیں جب تک فائدہ نہ ہو۔

حج کرنا نصیب ہو

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ آمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُؤُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا [الفتح: ۲۷]

☆اگر آپ کو حج پر جانے کی طلب ہے اور کوئی وسیلہ جانے کا نہ ہو تو کثرت سے اس مذکورہ آیت کا ورد کریں اس وقت تک جب تک امید کی کرن نہ مل جائے۔

نیا کاروبار شروع کرنے سے پہلے پڑھیں

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِيْدُ

[لقمان: ۲۶]

☆رزق کی کشادگی اور کاروبار کی ترقی کے لیے یا نیا کاروبار شروع کرنے سے پہلے اس آیت کو روزانہ (۱۴۱)

دفعہ پڑھیں۔

کاروبار میں خسارہ کے وقت یہ عمل کرے

إِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا [بنی اسرائیل: ۸۷]

☆اگر کوئی شخص غم میں یا کسی پریشانی میں مبتلا ہو یا اس کی مالی حالت بگڑتی جا رہی ہو تو اٹھتے بیٹھتے اس کا ورد رکھے۔

(ماخوذ از: مستند روحانی نسخے)

☆☆☆☆☆

شیخ القرآن حضرت لاہوری رحمہ اللہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمائے ہوئے وظیفے

فضیلت دعا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے (اللہ تعالیٰ سے) دعا کرنا ہی عبادت ہے پھر آپؐ نے یہ آیت پڑھی: ﴿وقال ربکم ادعونی استجب لکم﴾ ترجمہ: اور تمہارے رب نے فرمایا ہے کہ تم مجھے پکارو۔ میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔

اس روایت کو ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ نے روایت کیا ہے انسؓ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دعا عبادت کا مغز ہے۔ اس کو ترمذی نے روایت کیا ہے۔ ابوھریرہؓ سے مروی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دعا سے بڑھ کر کوئی چیز اللہ تعالیٰ کے ہاں زیادہ معزز نہیں ہے۔ اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

فضیلت ذکرِ الٰہی

ابوھریرہ اور ابوسعید سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible] ہے کہ کوئی

قوم اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے کے لیے نہیں بیٹھتی مگر فرشتے اسے گھیر لیتے ہیں اور ان پر رحمت چھا جاتی ہے اور ان پر اطمینان قلبی نازل ہوتا ہے اور ان کو اللہ تعالیٰ اس جماعت میں یاد کرتا ہے جو اس کے ہاں ہے۔اس کو امام مسلم نے روایت کیا ہے۔ابوھریرۃ سے مروی ہے کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب میرا بندہ مجھے یاد کرتا ہے اور میری یاد سے اس کے ہونٹ ہلتے ہیں تب میں اپنے بندہ کے ساتھ ہوتا ہوں۔اس کو امام بخاریؒ نے روایت کیا ہے۔

عبرت : برادرانِ اسلام جس دعا اور ذکر کی فضیلت آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد سے معلوم ہوئی ہے اس دعا سے مراد اللہ تعالیٰ سے مانگنا ہے اور ذکر سے مراد ذکرِ الٰہی ہے جس دعا کی قبولیت کا اللہ تعالیٰ نے ذمہ اٹھایا ہے وہ وہی ہے جو خدائے قدوس سے مانگی جاوے اور جس ذکر پر نزول رحمتِ الٰہیہ ہوتی ہے وہ فقط ذکرِ الٰہی ہے۔لہٰذا اگر آپ قبولیتِ دعا اور رحمتِ الٰہیہ کے امیدوار ہونا چاہتے ہیں تو فقط اللہ کا ذکر کیجئے اور اسی سے مانگئے۔جن الفاظ میں آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کو یاد فرمایا ہے ان الفاظ سے بہتر اور کوئی الفاظ یادِ الٰہی کے لیے موزون اور محبوبِ بارگاہِ الٰہی نہیں ہو سکتے۔لہٰذا انہیں افکار نبویہ کو آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں تا کہ آپ پر خدا راضی ہو اور اس ناکارہ کو بھی اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی احیاءِ سنت کی برکت سے عذاب سے نجات دے آمین یارب العالمین۔

(۱)......ذکرِ صبح وشام

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَاشَرِيْكَ لَهُ،لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ (متفق علیہ)

ترجمہ : سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کوئی معبود نہیں ہے وہ ایک ہی خدا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔اس کی بادشاہی ہے اور اس کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس وظیفہ کو روزانہ سو(۱۰۰) مرتبہ پڑھے گا اس کو دس غلاموں کے آزاد ہونے کا ثواب ملے گا اور اس کے لیے سو(۱۰۰) نیکیاں لکھی جائیں گی اور سو(۱۰۰) گناہ معاف کئے جائیں گے اور شام تک شیطان کے پنجے سے محفوظ رہے گا۔

عرضداشت :ابوداؤد اور ابن ماجہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص یہ وظیفہ صبح وشام پڑھے۔اس کو اس وظیفہ کا ثواب فلاں فلاں چیز کا ملے گا لہٰذا ثابت ہوا کہ یہ وظیفہ صبح وشام کے وقت پڑھنا چاہیے۔

مسلمان بھائیو! خدا تعالیٰ کے لیے غور کرو۔کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کردہ وظیفہ کے فضائل جیسا اور کسی کا بنایا ہوا وظیفہ ہو سکتا ہے۔اور جو آپ کے بتلائے ہوئے کا ثواب مل سکتا ہے وہ اور کسی کے بتلائے ہوئے سے نصیب ہو سکتا ہے ہرگز نہیں۔مشکوۃ شریف کے "باب الإعتصام بالكتاب والسنة" کے فصلِ ثالث میں مذکور ہے۔آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کوئی قوم بدعت ایجاد نہیں کرتی مگر کہ اتنی کہ سنت نبویؐ ان سے اٹھائی جاتی ہے۔واقعی یہی ہوا کہ جب ہم نے اپنے وظیفے ایجاد کئے تو آنخضرتؐ کے ارشاد کردہ وظائف ہم سے چھوٹ گئے۔خدا کے بندو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو،اگر شوق ہے تو صبح وشام کو مذکور الصدر وظیفہ ایک سو مرتبہ پڑھا کرو۔اور اگر اس سے بھی زیادہ پڑھنا ہو تو آپ ہی کے فرمودہ وظائف صبح وشام کے دوسرے بھی ملا لیا کرو۔

☆...... **سبحان اللّٰہ وبحمدہٖ** (متفق علیہ)

ترجمہ : اللہ تعالیٰ سب عیبوں سے پاک ہے اور (سارے جہاں میں) اس کی تعریف ہے۔

فضیلت :رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جو شخص اس وظیفہ کو صبح وشام سو دفعہ روزانہ پڑھے تو کوئی شخص اس سے زیادہ بہتر (وظیفہ) نہیں لائے گا۔مگر وہ شخص جو یہی وظیفہ اتنا ہی پڑھے یا اس سے بھی زیادہ پڑھے۔

عبرت :مسلمان بھائیو! خدائے تعالیٰ سے ڈرو! جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں بہترین وظیفہ بتلا چکے ہیں تو آپ کیوں ان بہترین وظائف کو چھوڑ کر ان وظائف کے پابند ہو رہے ہو جن کا پتہ دربارِ خداوندی سے لگتا ہو، نہ ارشاداتِ محمدیؐ سے ملتا ہے۔اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنَا لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى آمین

ذکرِ صبح وشام

(۳)......رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ نَبِيًّا (رواہ احمد والترمذی)

ترجمہ : میں اللہ تعالیٰ کو اپنے پالنے والا تسلیم کرنے اور اسلام کو اپنا دین بنانے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی ماننے میں راضی ہوں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ سلم کا ارشاد ہے کہ کوئی مسلمان بندہ اس دعا کو صبح و شام تین دفعہ نہیں پڑھتا مگر اللہ تعالیٰ اس کا حق ہو جاتا ہے کہ قیامت کے دن اسے راضی کرے۔ (رواہ احمد والترمذی)

عبرت: عزیز بھائیو! وظائف کے پڑھنے سے مطلب تو یہ ہے کہ خدا تعالیٰ راضی ہو اور عذابِ الٰہی سے نجات ملے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس وظیفہ کو پڑھنے والوں کے لیے عذابِ الٰہی سے نجات کا ذمہ لیتے ہیں تو اس سے بڑھ کر تمہیں قبولیت اور نجات کا اور پکا وعدہ کہاں سے مل سکتا ہے ہمارا فرض ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے بتلائے ہوئے طریقوں سے اللہ تعالیٰ کو راضی کریں۔

ضروری تنبیہ: بھائیو! اللہ تعالیٰ کا وعدہ تب تمہیں نصیب ہوگا جب اس دعا کو سمجھ کر عمل کرو، ورنہ یقیناً یاد رکھو زبانی ورد اور عملاً انکار سے کوئی نتیجہ مرتب نہیں ہو سکے گا۔

جب اللہ تعالیٰ کو ہم نے پالنے والا مان لیا تو ہمارا فرض ہے کہ پرورش کے لیے سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی کے آگے ہاتھ نہ پھیلائیں اپنی کسی بھی حاجت میں سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی کے دروازہ کو نہ کھٹکھٹائیں اور جب تک پا نہ لیں وہاں سے چھوڑ کر کہیں نہ جائیں کیونکہ یہ یقین ہے کہ سوائے اس کے اور دروازہ نہیں ہے جہاں سے مل سکے اور اگر کہیں بھی گئے تو گویا کہ عملاً ہم نے اس وعدہ کو توڑ دیا اور مشرک بن گئے۔

اپنی عبادات، اقتصادیات، سیاسیات میں قانونِ اسلام (کتاب اللہ وسنت رسولہ) کو دستور العمل بنائیں۔ ورنہ ہم زبان سے اسلام کے مداح اور عمل سے دشمن کہلائیں گے۔

جب سید المرسلین خاتم النبیین شفیع المذنبین علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خدا تعالیٰ کا بھیجا ہوا مان لیا ہے اور ہم خدائے عز وجل کے بندے ہیں تب ہمارا فرض ہے کہ رسول اللہؐ کے ہاتھ میں باگ دیدیں اور چپ چاپ آپؐ کے نقشِ قدم پر چلے جائیں۔

ہر نماز کے بعد کا ذکر

☆...... سُبْحَانَ اللّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ (رواہ مسلم)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ سب عیبوں سے پاک ہے سب تعریفیں اللہ ہی کی ہیں اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔

حدیث میں ہے کہ حضرت فاطمہؓ رسول اللہؐ کے ہاں ایک خادم لینے کے لیے تشریف لائیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتلا دوں جو خادم سے بہتر ہو، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "سبحان اللہ والحمد للہ" تینتیس، تینتیس بار اور اللہ اکبر چونتیس بار ہر نماز کے وقت اور سونے کے وقت پڑھا کرو۔

مطلب! یعنی جتنا آرام آپ کو خادم سے پہنچتا ہے اس سے زیادہ ان کلمات کے پڑھنے سے بارگاہ خداوندی میں نصیب ہوگا۔

☆...... سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ سب عیبوں سے پاک ہے اور ساری تعریف اسی کے لیے ہے اللہ تعالیٰ عظمت والا (سب عیبوں سے) پاک ہے۔

عبرت: خدا تعالیٰ کے بندو نماز کے علاوہ جب تمہیں یادِ الٰہی کا شوق پیدا ہو، تو ان وظائف کو پڑھا کرو جو کہ بے حد مختصر اور بہت ہی آسان اور بارگاہِ الٰہیہ میں یقیناً مقبول ہیں۔

☆...... سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

ترجمہ : اللہ تعالیٰ سب عیبوں سے پاک ہے سب تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔ سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کوئی معبود نہیں۔ اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے یہ چار کلمات سارے کلاموں سے افضل ہیں۔ ایک روایت میں ہے یہ کلمے اللہ تعالیٰ کے ہاں سب کلاموں سے زیادہ پیارے ہیں۔ (رواہ مسلم)

رسول اللہؐ کا ارشاد ہے کہ ان کلمات کا پڑھنا میرے ہاں تمام ان چیزوں سے زیادہ محبوب ہے جن پر سورج نکلتا ہے۔ (رواہ مسلم)

عبرت: اللہ تعالیٰ کے بندو! خدا سے ڈرو اور جو کچھ سید المرسلین خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے وہ کرو۔ اپنی طرف سے نئی نئی ایجاد مت کرو۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس وظیفہ کو سب سے افضل اور سب سے زیادہ محبوب فرماتے ہیں تو کیا تمہاری محبت محمد یہ صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں مجبور نہیں کرتی کہ تم اسے

دل میں جگہ دو اور زبان سے اس کا ورد کرو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ان ترک شدہ سنتوں کو زندہ کر کے بہشت میں آپ کی معیت کا فخر حاصل کرو کیونکہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس نے میری سنت کو زندہ کیا وہ میرے ساتھ اکٹھا بہشت میں ہوگا۔ عزیزو! اپنے گھروں اور مسجدوں میں ان وظائفِ نبویہ کا چرچا ڈال دو اور اپنی ایجادات چھوڑ دو تا کہ تم پر خدا تعالیٰ راضی ہو اور رسول اللہ کی روح پرفتوح تم سے خوش ہو۔

☆......أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

ترجمہ: میں اس خدا تعالیٰ سے بخشش مانگتا ہوں جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے وہ زندہ ہے خود قائم اور جہاں کو قائم رکھنے والا ہے۔ میں (اپنے گناہوں سے باز آ کر) اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

آنحضرتؐ کا ارشاد ہے کہ جس نے یہ سابقہ کلمات استغفار کے پڑھے۔ اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ اگر چہ وہ میدانِ جنگ ہی سے بھاگا ہوا ہو۔ کیونکہ یہ گناہ کبیرہ ہے جب یہ معاف ہو جاتا ہے تو باقی بطریقِ اولیٰ معاف ہو جائیں گے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: جس نے استغفار کو لازم کر لیا اللہ تعالیٰ اس کی ہر تنگی میں نکلنے کی راہ نکال دیتا ہے اور ہر غم سے نکال کر اسے راحت پہنچاتا ہے اور اسے ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہو۔ (رواہ ابوداؤد)

رسول اللہؐ نے فرمایا ہے سارے بنی آدم خطا کار ہیں اور بہترین خطا کار وہ لوگ ہیں جو توبہ کرنے والے ہیں۔ (رواہ الترمذی)

برادرانِ اسلام! صحیح مسلم میں سرورِ کائناتؐ سے مروی ہے آپ نے فرمایا ہے اے لوگو! اللہ تعالیٰ کے دربار میں توبہ کرو۔ میں بھی روزانہ سو دفعہ اللہ تعالیٰ کے دربار میں توبہ کرتا ہوں۔ علاوہ اس سابقہ ذکر شدہ فضیلتوں میں آپ پڑھ چکے ہیں۔ کہ ہر شخص خطا کار ہے اور بہترین خطا کار وہ ہیں جو توبہ کرنے والے ہیں لہٰذا ہر مسلمان کا فرض ہے کہ اگر وہ نماز کے علاوہ اپنے شوق سے یادِ الٰہی کرنا چاہتا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد بلکہ حضور انورؐ کے اس عمل کا اتباع کرے کہ روزانہ سو دفعہ مذکور الصدر استغفار کا ورد کیا کرے۔ تا کہ اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بھی معاف فرما دے اور اس کی ہر مصیبت دور ہو اور ہر رنج میں راحت نصیب ہو۔

توبہ کا صحیح مطلب

توبہ سے مراد یہ توبہ نہیں ہے کہ فقط زبان سے ورد توبہ کرے اصل توبہ یہ ہے کہ اپنے گناہوں کو خیال میں لا کر سابقہ غلطیوں پر شرمندہ ہو اور آئندہ ان کے ترک کرنے کا دل سے پختہ ارادہ کرے۔

توبہ سے مصیبتوں کے دور ہونے کا راز:

اس جہاں کا چلانے والا خدائے قدوس وحدہ لاشریک لہ ہے اور جو وہ کرنا چاہے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور اس کا اعلان ہے کہ میں ہر ایک کی دعا سنتا اور قبول کرتا ہوں۔ بشرطیکہ کسی گناہ کے کام کی دعا نہ ہو قطع رحمی کی نہ ہو اور جلدی نہ کرے۔ مانگتا رہے یہاں تک کہ کام ہو جائے۔ اس اعلان کو عملی جامعہ پہنانے کے لیے ایک زبردست شرط یہ ہے کہ مانگنے والے کا تعلق اپنے گناہوں کی شامت کے باعث خدا تعالیٰ سے بگڑا ہوا نہ ہو ورنہ اسکی مثال ایسی ہوگی کہ دریا سے ایک نہر میں پانی آتا تھا۔ لیکن چند روز کے بعد اس نہر میں مٹی بھر گئی کہ اب پانی آ ہی نہیں سکتا اور جتنا ملک قبل ازیں اس نہر پر سرسبز و شاداب نظر آتا تھا سب ویران ہو گیا۔ اگر ہم دوبارہ اس ملک کو سرسبز و شاداب دیکھنا چاہتے ہیں تو نہر کے طول و عرض سے مٹی کے انبار ہٹا دیں تبھی پانی آ سکتا ہے اور سابقہ لہلہاتی کھیتیاں اور ہرے بھرے درختوں کے جھنڈ بن سکتے ہیں۔ بعینہٖ اس طرح پر صدقِ دل والی توبہ سے تمام وہ حجابات اٹھ جائیں گے جو کہ قبولیت دعا میں مانع تھے اور ارادہ برقی قوت اس کے کاموں کی بگڑی ہوئی مشین کو چلا دے گی۔

☆......نمازِ مغرب کے بعد کا ذکر

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِىْ مِنَ النَّارِ (رواہ ابوداود)

ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے دوزخ سے پناہ دے

فضیلت: ایک صحابی کو آپؐ نے فرمایا کہ جب تم مغرب کی نماز سے فارغ ہو جاؤ تو کسی سے بولنے سے پہلے سات دفعہ یہ کلمات پڑھو۔ جب تم نے شام کو پڑھے اور اسی رات تم مر گئے تو اللہ تعالیٰ تمہیں دوزخ سے نجات دے گا اور جب تم نے صبح کو نماز کے بعد پڑھے پھر اگر تم اسی دن مر گئے تو اللہ تعالیٰ تمہیں دوزخ سے

نجات دے گا۔ (رواہ ابوداود)

عبرت : خداتعالیٰ کے بندو! اگر اللہ تعالیٰ کے عذاب سے نجات پانے کا شوق ہے تو نماز مغرب اور صبح کے بعد یہ وظیفہ پڑھا کرو۔

بستر پر لیٹنے کا ذکر

اَللّٰهُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَجْمَعُ اَوْتَبْعَثُ عِبَادَکَ (رواہ الترمذی)

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ! جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا اس دن مجھے اپنے عذاب سے بچا۔

فضیلت: حدیث شریف میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوتے وقت اپنا دایاں ہاتھ رخسار مبارک کے نیچے رکھ کر تین مرتبہ یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (رواہ ابوداود)

عبرت: مسلمان بھائیو! کیا ہمیں بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح رات کو سوتے وقت موت اور قیامت کا نقشہ یاد آجاتا ہے اگر یاد آیا کرتا تو سوتے وقت تمام گناہوں سے تائب ہو کر سوتے اور صبح اٹھ کر بے ایمانی، خلق خدا کی دل آزاری، حق تلفی، غیبت، جھوٹ، حسد، کینہ، بغض، عداوت وغیرہ جیسی حماقتیں نکرتے۔ عقل مندو! ہوش سے کام لو۔

مصیبت زدہ کو دیکھنے کے وقت کا ذکر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا (رواہ الترمذی)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے مجھے عافیت دی اور اس مصیبت سے جس میں تمہیں مبتلا کیا اور مجھے اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی۔

فضیلت : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ کوئی شخص کسی مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دعا نہیں پڑھتا مگر اس کو یہ مصیبت کبھی نہیں پہنچے گی۔ (رواہ الترمذی وابن ماجہ)

ادائے قرض کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعِجْزِ

وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ (رواہ ابوداود)

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ! غم سے بچنے کے لیے تیری پناہ چاہتا ہوں عاجزی اور سستی سے محفوظ ہونے کے لیے تیری پناہ میں آتا ہوں، بخل اور بزدلی سے بچنے کے لیے تیری حفاظت چاہتا ہوں، قرضہ میں دب جانے اور لوگوں کی جھڑکوں سے محفوظ رہنے کے لیے تیری پناہ ڈھونڈتا ہوں۔

فضیلت : حدیث شریف میں ہے کہ ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی یا رسول اللہ! مجھے غموں اور قرضوں نے گھیر لیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تمہیں ایسی بات نہ بتلاؤں جب تم اسے پڑھو گے تو اللہ تعالیٰ تیرے غم دور کر دے گا اور تیرا قرضہ ادا کر دے گا۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہاں بتلائیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صبح و شام یہ دعا پڑھا کرو، وہ شخص کہتا تھا کہ میں نے یہ دعا پڑھنی شروع کر دی تو اللہ تعالیٰ نے میرا غم بھی دور کر دیا اور میرا قرضہ بھی ادا کر دیا۔

عبرت: عزیزو! اس مبارک دعا کے پڑھنے سے جب تمام غموں کے دور ہونے کی ذمہ داری رسول اللہ اٹھاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے تمام غم دور کر دے گا اور قرضے ادا کر دے گا تو میں نہیں سمجھتا کہ ایسی قبولیت کی ذمہ داری والی دعاؤں کو چھوڑ کر تم کیوں دوسری چیزوں کی طرف جاتے ہو

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس

دفعہ رحمت بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ اور اس کے دس درجے (قرب الٰہی میں) بلند ہوتے ہیں۔ (رواہ نسائی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے قیامت کے دن سب سے زیادہ قریب میرے پاس وہ شخص ہوگا جس نے مجھ پر سب سے زیادہ درود شریف بھیجا ہوگا۔ (رواہ الترمذی)

تکلیفوں میں مبتلا ہونے والا یہ دعا پڑھے

☆...... حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ (رواہ ابوداود)

ترجمہ: مجھے اللہ تعالیٰ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔

قبرستان میں جانے کی دعا

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُم یَا أَهْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَكُمْ أَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْأَثَرِ (رواہ الترمذی)

ترجمہ: اے قبروں والو! تم پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمہیں بخشے تم ہم سے پہلے جا پہنچے ہو ہم تمہارے پیچھے آ رہے ہیں۔

سوتے یا جاگتے وقت ڈرنے والا یہ پڑھے

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَأَنْ یَحْضُرُوْنَ [حصن حصین]

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کی پناہ لیتا ہوں ان کے غصہ سے اور اس کے بندوں کی برائی سے اور شیطانوں کے وسوسے سے اور اس سے کہ شیطان میرے پاس آئیں۔

برادران اسلام! فرائض ضروریہ کے ادا کرنے کے بعد اگر خدا یاد کرنے کا شوق ہو تو علاوہ مذکورۃ الصدر وظائف کے سید المرسلین خاتم النبیین، شفیع المذنبینؐ پر درود شریف کثرت سے پڑھا کرو۔ لیکن یہ بھی یاد رہے کہ تمام درود شریف میں سے افضل وہی درود شریف ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرامؓ کے استفسار پر ارشاد فرمایا ہے: اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنَا لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی وَاجْعَلْ اٰخِرَتَنَا خَیْرًا مِنَ الْأُوْلٰی

واخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين (ماخوذ از: امام لاہوریؒ کے رسائل)

شیخ الحدیث حضرت مولانا نصیر الدین غورغشتوی صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ

پورا مہینہ بلاؤں سے حفاظت:

ارشاد فرمایا: کہ ہم نے بعض شروح بخاری میں دیکھا ہے کہ اگر اس سورۃ ملک کو کوئی نیا چاند دیکھتے وقت پڑھ لے تو وہ پورا مہینہ تمام بلاؤں اور مصیبتوں سے محفوظ رہے گا۔

ارشاد فرمایا کہ بعض عارفین کاملین فرماتے ہیں کہ سورۂ یٰسین کے اسرار اس کے آخر میں ہیں اور سورۂ ملک کے اسرار اس کے اول میں ہیں۔

تکالیف اور مشکلات حل کرنے کا وظیفہ:

ارشاد فرمایا کہ بعض خواص نے سورۂ ملک کہ آیت کریمہ ﴿اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ﴾ کے بہت زیادہ فوائد بیان کیے ہیں مثلاً بلاؤں کو دور کرتی ہے، مریض کو نفع دیتی ہے، مشکلات و تکالیف کو دور کرتی ہے، اس کے پڑھنے سے بڑے بڑے منصب ملتے ہیں۔

جس نے یہ دعا پڑھی اس نے والدین کا حق ادا کر دیا

علامہ بدر الدین عینی رحمہ اللہ نے عمدۃ القاری شرح بخاری میں ایک حدیث نقل کی ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا کرے "یا اللہ اس کا ثواب میرے والدین کو پہنچا دیجئے"۔ گویا اس نے والدین کا حق ادا کر دیا۔

نوٹ: والدین دونوں زندہ ہوں یا دونوں میں ایک دونوں فوت شدہ ہوں ثواب ہر حال میں پہنچایا جا سکتا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ السَّمٰوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَهُ الْكِبْرِیَاءُ فِی السَّمٰوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَهُ الْعَظَمَةُ فِی السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ، هُوَ الْمَلِكُ رَبُّ

السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَهُ النُّوْرُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ.

پورا ہفتہ ہر قسم تکلیف دہ چیزوں سے مامون رہے گا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ جو آدمی نماز جمعہ کے بعد قل ھو اللہ احد، قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس سات سات بار پڑھ لے تو یہ آدمی دوسرے جمعہ تک ہر قسم کی تکلیف چیزوں سے مامون رہے گا۔

مخالفین کی زبان بندی کے لیے

فَاِنَّهُ شَمْسُ فَضْلٍ هُمْ كَوَاكِبُهَا

يُظْهِرْنَ اَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِی الظُّلَمِ

ہر قسم کی بیماری کے لیے

سورۂ قدر صبح و شام سات بار، اول آخر تین تین بار درود شریف پڑھ کر مریض پر دم کرنا۔ یہ ہر قسم کی بیماری کے لئے تریاق ہے۔

سورۂ مزمل شریف کے فوائد

ارشاد فرمایا کہ عامل کو چاہئے کہ سورۂ مزمل کا معمول رکھے، بزرگوں نے اس کی تلاوت میں دینی اور دنیاوی بہت سے فوائد بیان کیے ہیں۔ اس کی تلاوت ہر آفت اور مصیبت کو دور کرتی ہے اور عزت بڑھ جاتی ہے اور پڑھنے والا جس کام کے لئے پڑھ لے وہ آسان ہو جاتا ہے اور زمانہ کی تکلیفوں سے محفوظ رہتا ہے۔ اور بعض بزرگوں سے اکتالیس بار پڑھنا بھی منقول ہے۔ سورۂ مزمل کے معمول رکھنے کی یہ بھی ترتیب ہے کہ عشاء کے بعد دو رکعتوں میں اکتالیس بار پڑھے اس طرح کہ اکیس بار پہلی رکعت میں اور بیس بار دوسری رکعت میں۔ اور دوسرا آسان اور مجرب طریقہ یہ بھی ہے کہ بعد سنت فجر کے ایک بار اور بعد ہر نماز پنجگانہ کے دو دو بار، کہ شب و روز میں گیارہ بار ہو جائے اور گیارہ بار پڑھنے کی بھی فرصت نہ ہو تو سات بار ورنہ ایک بار تو ضرور ہی بلا ناغہ پڑھ لیا کرے۔ اور جب اس آیت پر پہنچے ﴿رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

فَاتَّخِذْهُ وَكِیْلًا﴾ تو پچیس مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ پڑھ کر سورۃ تمام کرے۔

برائے دفع تنگ دستی

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ (۱۰۰) بار صبح و شام، اول و آخر تین تین بار درود شریف۔

ذہن کے بوجھ کو ختم کرنے کے لے

بسم اللہ الرَّحمٰن الرَّحیم اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ صبح و شام سو بار پڑھنا۔

برائے ترقی کاروبار

بسم اللہ الرَّحمٰن الرَّحیم اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ایک سو ایک بار پڑھنا، اول و آخر میں تین تین بار درود شریف۔

برائے تسخیر

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِیْهِ اَنَّهُ بَشَرٌ

وَاَنَّهُ خَیْرُ خَلْقِ اللّٰهِ كُلِّهِمِ

چلہ کا طریقہ: پہلی رات ہزار بار، دوسری رات پانچ سو بار، تیسری تین سو تیرہ بار پڑھنا۔ پھر روزانہ سو بار پڑھنا۔ مؤکلات حاضر ہوتے ہیں لیکن ان کو جواب بالکل نہیں دینا چاہیے۔ یا روزانہ تین سو تیرہ بار پڑھنا۔

ہر قسم کی بیماری کے لیے

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِیْهِ اَنَّهُ بَشَرٌ

وَاَنَّهُ خَیْرُ خَلْقِ اللّٰهِ كُلِّهِمِ

سو بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض یہ پانی پیا کرے۔

سورۂ یٰسین کی تلاوت کا مجرب طریقہ:

بعد نماز فجر سورۂ یٰس اس طریقہ سے تلاوت کرے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے بعد لفظ "یٰس (")

سات مرتبہ دہرائے، پھر آگے سورۃ تلاوت کرے، جب ﴿وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ﴾ پر پہنچے تو اس کو بارہ مرتبہ پڑھے اور ﴿سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ﴾ پر پہنچے تو اس کو سات مرتبہ، پھر اس کے بعد جب ﴿اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلٰی وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ﴾ پڑھے تو اس کو چودہ مرتبہ دہرائے اس کے تکرار میں عجیب اسرار ہیں۔

سورۂ مزمل کی تلاوت کا مجرب طریقہ:

طریقہ یہ ہے کہ سورۂ مزمل کی تلاوت شروع کریں اور جب رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِیْلًا پر پہنچے تو اس کو تین بار پڑھ کر آگے تلاوت شروع کریں اور جب وَاللّٰهُ یُقَدِّرُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ پر پہنچے تو اس کو بھی تین بار دہرائے پھر جب یَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ پر پہنچے تو اس کو تین بار مکرر پڑھے اور آخر میں وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ بھی تین بار پڑھے۔ فرمایا کہ مذکورہ طریقہ سے تلاوت کرنے میں عجیب اسرار ہیں۔

بزرگانِ دین سے منقول ختم ہائے مبارک:

(۱) ختم حضرت خواجہ سراج الدین شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

درود شریف .... سومرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ .... پانچ سومرتبہ

درود شریف .... سومرتبہ

(۲) ختم حضرت خواجہ محمد عثمان دامانی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

درود شریف .... سومرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ. ۵ سومرتبہ

(۳) ختم حضرت حاجی دوست محمد قندھاری صاحب رحمۃ اللہ علیہ

درود شریف .... سومرتبہ

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ .... ۵ سومرتبہ

درود شریف .... سومرتبہ

(۴) ختم حضرت شاہ عبداللہ غلام علی صاحب مجددی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

درود شریف .... سومرتبہ

یَا اَللّٰهُ، یَا رَحْمٰنُ، یَا رَحِیْمُ، یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ .... نومرتبہ

(۵) ختم حضرت خواجہ محمد معصوم صاحب فاروقی رحمۃ اللہ علیہ

درود شریف .... سومرتبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ. پانچ سومرتبہ

درود شریف .... سومرتبہ

(۶) ختم حضرت شیخ احمد امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ

درود شریف .... سومرتبہ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ .... پانچ سومرتبہ

درود شریف .... سومرتبہ

(۷) ختم حضرت خواجہ محبوب سلطانی غوث صمدانی شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

درود شریف .... سومرتبہ

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ .... پانچ سومرتبہ

[ماخوذ از مجالس غورغشتوی]

☆☆☆☆☆

ملفوظات مولانا عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ

جمع وترتیب: حضرت مولانا حافظ شوکت علی حقانی مدظلہ العالی

بصارت میں برکت کا وظیفہ

ایک صاحب نے کمزوری نظر کی شکایت کی تو حضرت شیخ الحدیثؒ نے ارشاد فرمایا: ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ "یا نور" پڑھ کر ہاتھوں کی انگلیوں پر دَم کر کے آنکھوں پر پھیر لیا کریں، علاوہ ازیں

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ [ق:۲۲] اور **اللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ** [النور:۳٤]

پڑھ کر آنکھوں پر دَم کرنا ازدیاد بصر کیلئے مفید ہوتا ہے۔

زبان کھلنے کا وظیفہ

ارشاد فرمایا: آپ کے چھوٹے بچے محمد قاسم (فرزند استاد محترم مولانا عبدالقیوم صاحب) کا کیا حال ہے، عرض کیا حضرت دو سال سے زائد ہونے والا ہے اور خوب سمجھدار ہو گیا ہے لیکن ابھی تک بات نہیں کر سکتا، فرمایا: زبان کھولنا اور بند کرنا یہ سب اللہ کی قدرت میں ہے۔ شیرینی لے کر ۴۱ مرتبہ

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ [طٰہٰ:]

پڑھیں اور شیرینی پر دَم کر کے بچے کے زبان کے نیچے رکھ دیا کریں۔ ۴۱ روز تک یہ عمل کریں اللہ پاک اپنے کلام کی برکت سے زبان کھول دے گا۔

دردِ سر کا وظیفہ

حسب معمول حضرت شیخ الحدیث کی خدمت میں حاضر ہوا تو آج دارالعلوم کے بعض اساتذہ، طلبہ اور اضیاف کے علاوہ دارالعلوم کے مدرس مولانا اسید اللہ صاحب حاضر تھے، انہیں موقع ملا تو عرض کر دیا کہ حضرت پرسوں سے دردِ سر کی سخت تکلیف تھی آپ کا تعویذ باندھنا بھول گیا تھا، اسی دوران نیند غالب ہوئی خواب میں آپ کی زیارت ہو گئی میں نے دردِ سر کی شکایت کی، آپ نے دوا عنایت فرمائی جب آنکھ کھلی تو درد پہلے سے بھی بڑھا ہوا تھا، آپ کا ارشاد فرمودہ وظیفہ یاد آیا اور خواب میں آپ کا دردِ سر کی دوا عنایت فرمانا دیا دردا اختیار کرنے کی تعبیر دل میں بیٹھ گئی آپ نے بتایا تھا جب دردِ سر ہو تو یہ وظیفہ کثرت سے پڑھو۔

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ وَسُلْطَانِهٖ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ وَاُحَاذِرُ،

(یعنی اللہ کی عزت وقدرت اور دبدبہ سے پناہ مانگتا ہوں تمام برائیوں سے جو میں پاتا ہوں اور جس سے ڈرتا ہوں) اللہ پاک شفا کاملہ عطاء فرمائے گا پڑھا تو دردِ سر جاتا رہا اور اللہ پاک نے آرام بخشا۔

وضاحت: خیال رہے کہ دوسروں کیلئے دَم کرتے وقت اَجِدُ وَاُحَاذِرُ کے بجائے تَجِدُ اور تُحَاذِرُ کہا جائے۔

حضرت شیخ الحدیث نے ارشاد فرمایا: دردِ سر کیلئے یہ اوراد پڑھ کر دَم کرنا یا لکھ کر اپنے پاس رکھنا بھی مفید ہے۔

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ.

یہ سارا نہ ہو سکے تو صرف سورۂ کوثر (یعنی یہ آخری سورۃ) پانچ مرتبہ پڑھ کر دم کرنا بھی مجرب اور مفید ہے۔

جیل سے رہائی کا وظیفہ

حسب معمول شیخ الحدیث مدظلہ کی خدمت میں حاضر تھا اور بعض مضامین سنا رہا تھا کہ بلوچستان سے چار اصحاب کا ایک وفد حاضر خدمت ہوا، ان میں سے ایک صاحب نے عرض کیا کہ ہمارا سولہ سالہ بچہ جہاد افغانستان میں شریک ہوا اور اب معلوم ہوا ہے کہ کابل کی جیل میں ہے، ہم صرف ان کی رہائی کی دُعا کرانے کی غرض سے حاضر خدمت ہوئے ہیں اور یہ بھی درخواست ہے کہ تمام مجاہدین جو روسی حکومت کی جیلوں میں ہیں سب کی باعزت رہائی کی دُعا فرما دیجئے۔

حضرت شیخ الحدیث مدظلہ جہادِ افغانستان کا سنتے ہی ہمہ تن ادھر متوجہ ہوئے، مجاہدین کے جیل میں قید ہونے کی خبر پر رنجیدہ ہوئے۔ پھر حاضرین سے جن میں آج زیادہ تر علماء اور طلبہ تھے اور بعض مہمان بھی تشریف فرما تھے مجاہدین کی رہائی اور فتح و نصرت کی دُعا کی درخواست فرمائی اور دُعا کے لئے ہاتھ اٹھائے اور دیر تک عجز و نیاز اور حد درجہ الحاح و تضرع کے ساتھ مجاہدین کی فتح اور قیدیوں کی رہائی کی دُعائیں کرتے رہے۔ دُعا سے فارغ ہوئے تو ارشاد فرمایا: قیدیوں کی رہائی کے لئے کثرت سے "اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ" کا وظیفہ جاری رکھیں۔ اللہ پاک اس کی برکت سے آسانیاں فرما دے گا۔ قیدیوں کی رہائی کی نیت سے ان کے ورثاء اور متعلقین اور عام مسلمان ہر نماز کے بعد ۴۰ مرتبہ یَا مُعِیْدُ کا ورد جاری رکھیں۔ اوراد و وظائف کی تلقین کے بعد پھر حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے دُعا کے لئے ہاتھ اٹھائے اور دیر تک مجاہدین کی فتح اور قیدیوں کی رہائی کی دُعا کرتے رہے۔

بچوں کا مٹی کھانے سے چھٹکارے کا علاج

ڈیرہ اسماعیل خان سے ایک فوجی افسر احسان الحق خان بابر تشریف لائے تھے، کئی ایک مہمان موجود تھے، دارالعلوم کے بعض اساتذہ اور طلبہ بھی حاضر مجلس تھے۔ ڈیرہ اسماعیل خان کے مہمان نے عرض کیا حضرت! میرا ڈیڑھ سال کا چھوٹا بچہ ہے اسے مٹی کھانے کی عادت ہے، مختلف تراکیب اختیار کیں مگر وہ باز نہیں آتا تو حضرت شیخ الحدیث نے ارشاد فرمایا:

مرغی کا انڈہ لے کر اسے پانی میں ابالیں جب پک جائے تو ٹھنڈا کر کے چھلکا اتار لیں اور سیاہی بغیر باوضو ناخن سے یا پاک تنکے سے اس پر یہ آیت لکھیں۔ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ تھوڑا تھوڑا کر کے بچے کو کھلاتے رہیں، انڈہ قابض ہے وقفے وقفے سے کھلاتے رہیں اس کی برکت سے پاک رحم فرما دے گا اگر اس کے اثرات جلد ظاہر نہ ہوں تو پھر دوسری انڈے پر یہی لکھ کر بچے کو کھلائیں اللہ پاک رحم فرما دے گا۔

قوت حافظہ کا ایک سبب

ارشاد فرمایا: قوتِ حافظہ کے جہاں اور بہت سے اسباب ہیں ان میں اہم سبب اپنے اساتذہ کے لئے دُعا کرنا بھی ہے، جتنا بھی اس کا اہتمام کیا جائے گا قوتِ حافظہ میں اسی قدر زیادہ اضافہ ہوتا رہے گا۔ ارشاد فرمایا: تمہارے سامنے ایک بیمار، معذور، بہرے اور اندھے ڈھانچہ کی صورت میں میری تصویر ہے۔ حقیقتاً ظاہراً بیمار ہوں، میرے لئے بھی دُعا فرماتے رہئے کہ اللہ تعالیٰ خدمتِ دین کے لئے شفائے کاملہ عطا فرمائے اور اخلاص کے ساتھ خدمتِ دین کے مواقع میسر فرمائے۔

دُعا برائے حفظ و مطالعہ

ایک صاحب نے عرض کیا جب مطالعہ کرتا ہوں تو کچھ یاد نہیں رہتا، مطالعہ کرنے سے پہلے کوئی ایسا وظیفہ اور دُعا ارشاد فرمایئے جس کو معمول بنالوں اور خدا تعالیٰ مطالعہ آسان کر دے۔ ارشاد فرمایا:

(1) مطالعہ سے قبل خدا کے حضور عاجزی اور انکساری سے زیادہ علم اور عمل صالح کی دُعا کر لینی چاہئے۔ حدیث میں آتا ہے ہر چیز کا سوال خدا سے کرو، حتیٰ کہ جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ بھی خدا سے مانگو۔ اس قدر وسعت کے باوجود قرآن حکیم میں جس دُعا کا حکم دیا گیا ہے وہ صرف علم ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ پاک نے ارشاد فرمایا: قُلْ رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

یہ شیطان کا دھوکہ اور فریب ہے کہ بڑی چیزوں کا سوال تو خدا سے کرو، مگر چھوٹی چیزوں کا سوال مناسب نہیں تو جیسا کہ میں نے عرض کیا بمقتضائے حدیث معمولی سے معمولی چیز تک خدا سے مانگنے کا حکم ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے ازدیادِ علم کی دُعا سکھائی ہے معلوم ہوتا ہے کہ علم، دنیا و مافیہا تمام نعمتوں سے افضل اور بہتر

ہے،تو مطالعہ سے قبل کم سے کم تین بار یہ دُعا ضرور پڑھ لینی چاہیے، یہ تو اللہ پاک نے خود سکھائی ہے۔

(2) دوسری دُعا بھی وہی ہے جو قرآن مجید میں مذکور ہے جب اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو حکم دیا کہ جاؤ فرعون کے سامنے ہماری توحید بیان کرو، تو موسیٰ علیہ السلام نے خدا کی بارگاہ میں التجا کی:

"رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ"

اس دُعا کے پڑھنے سے شرح صدر ہوتا ہے اور اللہ پاک مشکلات اور اہم مباحث و مسائل کو آسان فرما دیتے ہیں۔

(3) تیسری دُعا جو تخلیق آدم کے وقت اللہ پاک کی بارگاہ میں فرشتوں نے عرض کی تھی:

"سُبْحَانَکَ لَاعِلْمَ لَنَا اِلَّا مَاعَلَّمْتَنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ"

ان میں ہر دُعا تین تین مرتبہ پڑھ کر مطالعہ شروع کیا جائے تو یقیناً خیر و برکت سے معمور ہوگا۔

جب چیونٹیاں تنگ کریں

دارالعلوم کے ایک طالب علم نے شکایت کی کہ حضرت! ہمارے کمرے میں چیونٹیاں بہت زیادہ ہیں اور ستاتی ہیں۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے مٹی منگوائی اور اس پر یہ آیت پڑھ کر دم فرماتے رہے۔

یٰٓاَیُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰکِنَکُمْ لَایَحْطِمَنَّکُمْ سُلَیْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَایَشْعُرُوْنَ

(یعنی اے چیونٹیو! اپنے سوراخوں میں جا گھسو کہیں سلیمان اور ان کا لشکر تمہیں روند نہ ڈالے اور انہیں خبر بھی نہ ہو)

ارشاد فرمایا اس مٹی کو چیونٹیوں کے راستے پر بکھیر دو۔ اللہ پاک اپنے کرم سے اُن کی اذیت سے محفوظ فرما دے گا

ایک اہم دُعا جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو تعلیم فرمائی

مغرب کا وقت قریب تھا کہ باجوڑ ایجنسی کے مشہور عالم مولانا مسیح اللہ خان دامت برکاتہم حاضر

خدمت ہوئے اپنا تعارف کرایا اور اپنی ایک تالیف کے عنوان اور سرخیاں سنائیں اور اس پر تقریظ لکھنے کی درخواست پیش کی۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے ارشاد فرمایا، حضرت! یہ آپ کا حسن ظن ہے، میرا نام شاید آپ کو بھی کسی نے بہتر بتایا ہو مگر میرے اندر تو کوئی خوبی ہی نہیں، عیوب ہی عیوب ہیں آپ کا حسن ظن ہے انہوں نے درخواست کی حضرت! ادھر نماز کا وقت قریب ہو گیا ہے میں آپ کا وقت بھی ضائع کرنا نہیں چاہتا مجھے اپنے تلمذ میں لے لو اسے اپنے لئے آخرت کا توشہ سمجھتا ہوں۔ کوئی آیت یا حدیث مجھے پڑھا دو کہ نسبت کا شرف حاصل ہو۔

حضرت شیخ الحدیث نے ارشاد فرمایا: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو خصوصیت کے ساتھ جو دُعا پڑھنے کی تاکید فرمائی تھی وہی پڑھ کر سنا دیتا ہوں۔ خدا تعالیٰ ہمیں صحیح معنوں میں آداب کی توفیق بھی مرحمت فرمائے وہ دُعا یہ ہے:

رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

خدمت والدین دُعاؤں کا خزانہ

حضرت شیخ الحدیث نے ارشاد فرمایا کہ لوگوں کو علم نہیں کہ والدہ کی خدمت اور والدین کی عزت میں اللہ نے کتنی برکتیں رکھی ہیں، لوگ دُعاؤں کی مقبولیت کی غرض سے قبروں پر جاتے ہیں، طواف کرتے ہیں، شرکیہ افعال کا ارتکاب کرتے ہیں حالانکہ مقبول دُعاؤں کا خزانہ والدہ کی صورت میں ان کے گھر میں موجود ہوتا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کوہ طور پر جایا کرتے، شاہی اور خدائی دربار کے آداب کما حقہ بجالانا کسی انسان کے بس کی بات نہیں، آپ کے ساتھ مراعات برتی جاتیں، ایک روز جب ملاقات کیلئے جا رہے تھے تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا، موسیٰ اب جب کوہ طور پر اللہ کی ملاقات کے لئے حاضری ہو تو سنبھل کر آنا اور آداب ملحوظ رکھنا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام اس تنبیہ پر چونک پڑے اور حیران ہو گئے، کیونکہ اس سے قبل ایسی کوئی تنبیہ نہیں کی گئی تھی۔ گھبرا گئے، شاید کوئی خطا سرزد ہوئی ہے، جبرائیل علیہ السلام نے بتایا، کوئی غلطی اور خطا سرزد نہیں ہوئی

بلکہ پہلے جب آپ آیا کرتے تھے تو والدہ حیات تھیں، وہ آپکے حق میں دُعا گو رہتیں ان کی دُعاؤں کے صدقے آپ پر رعایتیں حاصل تھیں، اب والدہ وفات پاگئیں اور دُعاؤں کا وہ خاص سرچشمہ بند ہوگیا ہے۔ اس لئے محتاط رہنے اور آداب دربار خداوندی کو ملحوظ رکھنے کی تاکید کردی گئی ہے۔

(ماخوذ از: اعمال روحانی)

☆☆☆☆☆

حضرت مولانا **عبدالحلیم زروبوی** المعروف بہ صدر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

والد محترم استاذ حدیث حضرت مولانا محمد ابراہیم فانی صاحب مدظلہ

برائے وسعت رزق

مغرب کی نماز کے بعد مندرجہ ذیل آیت گیارہ بار پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَایَحْتَسِبُ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا○

برائے حاجات

درود شریف ۳۶۵ بار اور یہ مندرجہ ذیل کلمات بھی ۳۶۵ بار پڑھے۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ، لَا مَلْجَأَ وَلَامَنْجَأَ مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَی اللّٰہِ

یہ عمل عصر کے وقت بہتر ہے۔

دیگر برائے حاجات وشفائے مرض وردّ غائب

حضرت شاہ ولی اللہؒ سے منقول ہے کہ سورۃ فاتحہ اکتالیس بار فجر کی سنت اور فرض کے درمیان پڑھنے سے اگر کوئی شخص کسی مرض میں مبتلا ہو تو اس کو شفا ہو جاتی ہے، اگر اس کی کوئی حاجت جو نہ پوری ہوتی ہو

یا کوئی شخص کسی کا غائب ہوا ہو تو اس عمل سے مطلوبہ حاجات پوری ہو جاتی ہیں۔

دیگر برائے حاجات

دو رکعت نفل پڑھے، اول رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد اٰمَنَ الرَّسُوْلُ اِلٰی آخِرِ السُّوْرَۃ پڑھے، نماز کے بعد پھر یہ دعا مانگے۔

اَللّٰھُمَّ مُؤْنِسَ کُلِّ وَحِیْدٍ وَّیَا صَاحِبَ کُلِّ فَرِیْدٍ وَّیَا قَرِیْبًا غَیْرَ بَعِیْدٍ وَّیَا شَاھِدًا غَیْرَ غَائِبٍ وَّیَا غَالِبًا غَیْرَ مَغْلُوْبٍ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ، وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ عَنَتْ لَہُ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ عَنْہُ الْقُلُوْبُ اَنْ تُصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَتَقْضِیْ حَاجَتِیْ

غناء ظاہری وباطنی کے لئے

جو کہ امام شاہ ولی اللہ دہلویؒ سے منقول ہے کہ روزانہ یامغنی گیارہ سو مرتبہ پڑھے اور سورۃ مزمل کو چالیس بار، اگر اتنا نہ پڑھ سکے تو گیارہ بار۔

عمل برائے عزت

ہر نماز کے بعد یَا عَزِیْزُ آخر میں عَزِّزْنِیْ، پڑھے لیکن اول تا آخر اس سے درود شریف پڑھنا ضروری ہے

عمل برائے حل ہر مشکل

درود شریف سو بار، حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل پانچ سو بار، اس کے بعد پھر سو دفعہ درود شریف پڑھ کر دعا مانگے۔

مرض، جن یا سحر کے معلوم کرنے کے لئے

درود شریف دس بار، سورۃ فاتحہ دس بار، آیۃ الکرسی دس بار، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ دس دس بار، پھر آخر میں درود شریف دس بار پڑھ کر اس کو پانی پر دم کر کے مریض کو پلایئے، اگر پانی کا ذائقہ کڑوا یا پھیکا ہو تو جن کا اثر ہے اور اگر میٹھا ہو تو سحر کا اثر ہے، اور اگر اس کے ذائقہ میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں ہوئی تو بیماری ہے۔

سحر زدہ یا مایوس العلاج کے لیے

چینی کے سفید برتن میں یہ لکھے: یا حي حين لا حي في ديمومة ملكه وبقائه يا حي
پھر اس کو پانی سے دھو کر چالیس دن تک پئے۔

عمل برائے قرض

ادائے قرض کے لئے اس آیت کی تلاوت صبح و شام کیا کرے، انشاء اللہ قرض سے نجات پائے گا

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

(ماخوذ از: افادات حلیم)

☆☆☆☆☆

شیخ المشائخ حضرت مولانا خواجہ خان محمد رحمۃ اللہ علیہ

شانِ دعا

شیخ صفوری نے ایک جگہ لکھا ہے اس بحث سے قطع نظر کہ یہ روایت کس قدر مستند ہے؟ اس کا راوی کون ہے؟ کس کتاب میں منقول ہے اور اس کی صحت کا کیا عالم ہے؟ بہر حال بات یہ ہے کہ ایک بت پرست کو حاجت آپڑی اور وہ اپنے بت کے سامنے ہاتھ باندھ کر بیٹھ گیا اور "یا صنم یا صنم" کا ورد الاپنے لگا۔ مٹی کے مادھو نے کیا جواب دینا تھا۔ سبقت لسانی میں اس بت پرست کے منہ سے یا صنم یا صنم کے بجائے دو چار مرتبہ یَا صَمَدُ ، یَا صَمَدُ کا جملہ نکل پڑا۔ ربّ ذوالجلال نے فوراً جواب عطا فرمایا "نَعَمْ یَا عَبْدِیْ" جی میرے بندے کیا کہنا ہے میں حاضر ہوں، فرشتوں نے عرض کیا اے بار الہا! وہ تو اپنے بُت کو پکار رہا ہے بے خیالی میں تیرا نام اس کی زبان پر آگیا ہے۔ اس پر ربّ ذوالجلال نے فرمایا وہ ایک مدت تک بت کو پکارتا رہا مگر اس کو جواب نہ ملا اب اس نے بے دھیانی میں سہی مجھے پکارا ہے اگر میں بھی جواب نہ دوں تو پھر صنم اور صمد میں کیا فرق رہ جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ان ہاتھوں کا بہت اکرام فرماتا ہے جو دعا کے لئے اٹھے ہوئے ہوں۔ اس زبان پر رب کو پیار آتا ہے جو اس کا نام لے کر پکارتی ہے جو خود کو رب کے سامنے فقیر محتاج اور منگتا بنا کر پیش کرتا ہے، اللہ اسے ہر ایک سے غنی کر دیتا ہے جو جتنی لمبی جھولی پھیلاتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے اتنا ہی زیادہ پیار کرتا ہے ...... ۔

آتا ہے فقیروں پہ اسے پیار کچھ ایسا
خود بھیک دے اور خود کہے منگتے کا بھلا ہو

محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ اس بندے سے ناراض ہوتا ہے جو اس سے نہ مانگے، لوگ مانگنے پر منہ بناتے ہیں جبکہ رب مانگنے پر خوش اور دستِ سوال دراز کرنے پر مسرور اور دعا کے لئے ہاتھ اٹھانے پر راضی ہوتا ہے۔

دُعا بظاہر ایک دینی اصطلاح ہے اور اہل دنیا اسے پیروں، فقیروں، صوفیوں اور مولویوں کا وظیفہ گردانتے ہیں یا زیادہ سے زیادہ غریب، محتاج، سائل اور کمزور لوگوں کا نفسیاتی سہارا بلاشبہ پاکباز لوگوں اور صوفیوں کا وظیفہ ہے اور محتاج لوگوں کی روحانی ڈھارس۔

دُعا وہ وظیفہ ہے جو بندے کو احساس بندگی دلاتا ہے اور رحمت حق کو مہمیز دیتا ہے دعا وہ نقطۂ اتصال ہے جو بندے کی تمنا اور اللہ کی عطا کو ایک جگہ جمع کر دیتا ہے انسان جس قدر بے بسی سے ہاتھ پھیلاتا ہے ربّ ذوالجلال بڑی تیزی سے اس کو شرف قبولیت بخشتا ہے۔ دعا بندے کے لئے کیف پرور اور روح افزا لمحہ ہوتا ہے کسی نے کیا خوب ترجمانی کی ہے: ....

کیسے مزے کے دن تھے کہ راتوں کو صبح تک
میں تھا تیری جناب تھی دست سوال تھا

انسان خواہ سیہ کار ہو یا نیک کار، تہجد گزار ہو یا بدکار، پرہیزگار ہو یا گناہ گار، خوش اطوار ہو یا بدکردار، دینے والا منہ دیکھ کر نہیں دیتا اپنی شان کرم دیکھتا ہے، دعا مانگنا کمیت نہیں کیفیت ہے مانگنے کیلئے ضروری نہیں کہ کوئی عربی ادب کا ماہر ہو، اردو ادب کا غالب وابوالکلام ہو، گونگا بھی اپنے انداز میں مانگ سکتا ہے اور ہکلانے والا شخص بھی اپنا دل کھول کر رکھ سکتا ہے، ربّ کی رحمت سب کے لئے ہے۔ رحمت ربّ کو پیسہ یا حوالہ نہیں بس ایک حیلہ مطلوب ہوتا ہے رب چاہتا ہے بندہ مانگے تو اس حال میں کہ دل کی دھڑکن تیز ہو، جسم پر کپکپی ہو، روح بے قرار ہو، آنکھیں اشکبار ہوں، ہاتھوں میں گدایانہ ارتعاش ہو، لہجے کا اضطراب ہو، گناہوں کا اعتراف ہو تو کوئی لمحہ قبولیت دُعا کا زینہ بن جاتا ہے۔ ہمارے حضرت خواجہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ ساری زندگی اپنے متعلقین اور مریدین کو دعاؤں کا سلیقہ سکھاتے رہے۔ وہ فرمایا کرتے تھے، دعا جب تک کیفیت نہ بنے، لذت کے سانچے میں نہ بیٹھے اور تمنا کے پیکر میں نہ ڈھلے پھر وہ دعا اور وظیفہ نہیں محض مدعا بن جاتا ہے اور وہ بھی بے رنگ اور بے کیف۔ فرمایا کرتے تم اپنے ہاتھوں کو مجسم سوال بناؤ، دامن کو کشکول میں بدل دو تو پھر ایک آہ سرد اور ایک قطرہ اشک دعا کی قبولیت کے ضامن بن جاتے ہیں وظیفہ اور دعا لفظوں کے تکرار کا نہیں بندگی کے اظہار کا نام ہے۔ اور خانقاہ سراجیہ کے بعض اکابر اور حضرت خواجہ صاحب ؒ نے اپنی زندگی میں بعض

دعائیں وظائف اور اوراد اپنے مریدوں کو بتائے، سکھائے۔ ذیل میں وہ وجد انگیز وظیفے ذوق آفرین اوراد اور روح پرور دعائیں افادۂ عام کیلئے پیش کی جا رہی ہیں:

برائے دفعِ شیطاطین وحوادثِ دیگر

حضرت شاہ احمد سعید صاحب مدنی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص ایک بار صبح کی نماز کے بعد اور ایک بار مغرب کی نماز کے بعد یہ تینتیس (۳۳) آیات پڑھے گا، وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت وامان میں رہے گا۔ بحکم الٰہی اس پر زہر اور بددعا کا اثر نہیں ہوگا۔ شیاطین اور دشمنوں کے شر سے محفوظ و مامون رہے گا۔ (مناقب شریف)

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ یہ تینتیس آیتیں مع سورۂ فاتحہ و چہار قل ردّ سحر میں بے حد نفع بخش ہیں۔ شیاطین، چوروں اور درندوں سے پناہ ہو جاتی ہے۔ (القول الجمیل) دفعِ امراض وسحر کے لئے پانی پر دم کر کے پئیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ٥ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ٥ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ٥ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ٥ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
الٓمّٓ ٥ ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ٥ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ٥ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

وبالآخرة هم يوقنون ○ اولٰئك على هدى من ربهم
واولٰئك هم المفلحون ○
الله لا إله إلا هو الحي القيوم لا تأخذه سنة ولا نوم له ما في
السمٰوات وما في الأرض من ذا الذي يشفع عنده إلا بإذنه
يعلم ما بين أيديهم وما خلفهم ولا يحيطون بشيء من علمه
إلا بما شاء وسع كرسيه السمٰوات والأرض ولا يؤده
حفظهما وهو العلي العظيم ○ لا إكراه في الدين قد تبين
الرشد من الغي فمن يكفر بالطاغوت ويؤمن بالله فقد
استمسك بالعروة الوثقى لا انفصام لها والله سميع عليم ○
الله ولي الذين آمنوا يخرجهم من الظلمات إلى النور والذين
كفروا أولياؤهم الطاغوت يخرجونهم من النور إلى
الظلمات أولٰئك أصحاب النار هم فيها خالدون ○
لله ما في السمٰوات وما في الأرض وإن تبدوا ما في أنفسكم
أو تخفوه يحاسبكم به الله فيغفر لمن يشاء ويعذب من يشاء
والله على كل شيء قدير ○ آمن الرسول بما أنزل إليه من
ربه والمؤمنون كل آمن بالله وملآئكته وكتبه ورسله لا نفرق
بين أحد من رسله وقالوا سمعنا وأطعنا غفرانك ربنا
وإليك المصير ○ لا يكلف الله نفساً إلا وسعها لها ما
كسبت وعليها ما اكتسبت ربنا لا تؤاخذنا إن نسينا أو
أخطأنا ربنا ولا تحمل علينا إصراً كما حملته على الذين من
قبلنا ربنا ولا تحملنا ما لا طاقة لنا به واعف عنا واغفر لنا

وارحمنا أنت مولانا فانصرنا على القوم الكافرين ○
إن ربكم الله الذي خلق السمٰوات والأرض في ستة أيام ثم
استوى على العرش يغشي الليل النهار يطلبه حثيثاً والشمس
والقمر والنجوم مسخرات بأمره ألا له الخلق والأمر تبارك
الله رب العالمين ○ ادعوا ربكم تضرعاً وخفية إنه لا يحب
المعتدين ○ ولا تفسدوا في الأرض بعد إصلاحها وادعوه
خوفاً وطمعاً إن رحمت الله قريب من المحسنين ○
قل ادعوا الله أو ادعوا الرحمٰن أياً ما تدعوا فله الأسماء
الحسنى ولا تجهر بصلاتك ولا تخافت بها وابتغ بين
ذٰلك سبيلاً ○ وقل الحمد لله الذي لم يتخذ ولداً ولم يكن
له شريك في الملك ولم يكن له ولي من الذل وكبره
تكبيراً ○

بسم الله الرحمٰن الرحيم

والصّٰفّٰت صفاً ○ فالزاجرات زجراً ○ فالتاليات ذكراً ○ إن
إلٰهكم لواحد ○ رب السمٰوات والأرض وما بينهما ورب
المشارق ○ إنا زينا السماء الدنيا بزينة الكواكب ○ وحفظاً
من كل شيطان مارد ○ لا يسمعون إلى الملإ الأعلى
ويقذفون من كل جانب ○ دحوراً ولهم عذاب واصب ○ إلا
من خطف الخطفة فأتبعه شهاب ثاقب ○ فاستفتهم أهم أشد
خلقاً أم من خلقنا إنا خلقناهم من طين لازب ○
يا معشر الجن والإنس إن استطعتم أن تنفذوا من أقطار

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ وَتِلْکَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ یَّهْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِکَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ کَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِکِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

ظالم بادشاہ، سرکش دشمن اور ہر قسم کے فتنے سے حفاظت کے لئے

مندرجہ ذیل دُعا صبح وشام ایک ایک مرتبہ پڑھ لینے سے ظالم بادشاہ، سرکش دشمن اور ہر قسم کے فتنے سے اللہ تعالیٰ حفاظت فرماتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ، لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی دِیْنِیْ وَنَفْسِیْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَهْلِیْ وَمَالِیْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ اَعْطَانِیْهِ رَبِّیْ، بِسْمِ اللّٰهِ خَیْرُ الْاَسْمَآءِ، بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ دَآءٌ، بِسْمِ اللّٰهِ افْتَتَحْتُ وَعَلَی اللّٰهِ تَوَکَّلْتُ، لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، اَللّٰهُ اَکْبَرُ، اَللّٰهُ اَکْبَرُ، اَللّٰهُ اَکْبَرُ، اَللّٰهُ اَکْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ، تَبَارَکَ اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَرَبُّ الْاَرْضِیْنَ وَمَابَیْنَھُمَا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَآءُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ اِجْعَلْنِیْ فِیْ جِوَارِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ، اِنَّ وَلِیَّ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتَابَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصَّالِحِیْنَ، فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ (کنز العمال)

غم وحزن کی مدافعت کے لئے

اگر کسی کو فکر ورنج، غم وحزن لاحق ہو، وہ یہ دعا پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کے فکر کو دفع کرے گا اور خوشی وفرحت عنایت فرمائے گا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اُمَّتِکَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَآءُکَ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اسْمٍ ھُوَلَکَ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ، اَوْاَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْ عَلَّمْتَہٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ اَوِاسْتَأْثَرْتَ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجَلَآءَ حُزْنِیْ وَذَھَابَ ھَمِّیْ (مسند احمد)

بے خوابی اور نیند میں ڈرنے کا علاج

اگر نیند نہ آنے کی شکایت ہو یا سوتے میں ڈر جائے تو سوتے وقت یا ڈرنے کے وقت یہ دعا پڑھے:

اَعُوْذُ بِکَلِمٰتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ (الترغیب)

ادائیگی قرض کے لئے

اگر کوئی قرض دار ہر نماز کے بعد ۲۵ بار اور عشاء کے بعد ۱۲۵ بار یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے اس کا قرض ادا ہو جائے گا:

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ (مسند احمد، ترمذی)

گم شدہ چیز کی بازیابی کے لئے

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے، وہ یا حفیظ ۱۹۹ بار پڑھ کر یہ آیت ۱۹۹ بار پڑھے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے گم شدہ چیز اسے مل جائے گی۔

یَا بُنَیَّ اِنَّھَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ اَوْ فِی السَّمٰوَاتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِھَا اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ

بچوں کی ذہانت کے لیے وظیفہ

میاں واجد محمود سرگانہ بیان کرتے ہیں کہ مارچ ۲۰۰۴ء میں حضرت خواجہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ اپنے مخصوص کمرے خانقاہ سراجیہ میں حسب معمول تشریف لائے، مریدین واحباب بھی پاس بیٹھ گئے بعض لوگ اپنی التجائیں اور آرزوئیں بذریعہ خط لکھ کر دیتے اور بعض اوقات زبانی عرض کرتے، جس سے قریب بیٹھے ہوئے لوگ بھی دعا اور تجویز کردہ نسخہ یا وظیفہ سے فائدہ اٹھاتے۔

ایک ساتھی نے بچوں کی ذہانت کو تیز کرنے کا طریقہ پوچھا تو حضرت جی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: میرے استاد محترم (جن کا نام اب راقم کو یاد نہیں) بچوں کی ذہانت کے سلسلے میں ایک نسخہ تجویز کرتے تھے۔

رات کو ایک دانہ بادام لے کر پانی میں بھگو کر رکھو اور صبح نہار منہ چھلکا اتار کر بچے کو کھلا دو اسی طرح روزانہ ایک ایک بادام کا اضافہ کرتے جاؤ۔ جب سات تک پہنچ جاؤ تو ایک ایک اسی طرح بادام کم کر کے کھلاتے رہو جب ایک پر آؤ پھر اسی ترتیب سے جتنے عرصہ چاہو کھلاتے رہو کسی دن ناغہ ہو جائے تو پھر ایک سے شروع کرو۔ ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ مہربانی کرے گا۔

مشکل مسائل کے حل کے لیے وظیفہ

جناب میاں واجد محمود سرگانہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت خواجہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی مجلس میں بیٹھے تھے، حسب معمول حضرت جی رحمۃ اللہ علیہ اپنے باہر والے کمرے میں لوگوں کی درخواستیں سن رہے تھے اور پڑھ کر دعا کر رہے تھے کہ ''اللہ تعالیٰ مہربانی کرے گا''

آخر میں ایک ساتھی حضرت کے قریب ہوا اور اپنے گھریلو بیماری کاروباری، معاشی اور رشتہ داروں کے سلوک کی دردبھری کہانی سنائی جس سے قریب لوگوں کا بھی دل بھر آیا اور پھر عرض کیا حضرت جی! ان تمام پریشانیوں سے نکلنے کے لیے وظیفہ بتائیں۔

حضرت والا نے عشاء کی نماز کے بعد ۱۰۱ مرتبہ سورۂ اخلاص بمع بسم اللہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرنے کے لیے کہا کہ اے اللہ تعالیٰ اس کلام پاک کی برکت سے میرے مسائل حل فرما اللہ تعالیٰ مہربانی کرے گا اور پھر اجتماعی دعا بھی مانگی (تذکرہ خواجہ خواجگان)

بیانِ استخارہ

استخارہ مسنون ہے اور اس کا مفہوم اللہ تعالیٰ سے خیر طلب کرنا ہے۔ جامع ترمذی میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تمام امور میں استخارہ کی تعلیم دیتے تھے اور قرآن حکیم کی سورتوں کے طرح اسے سکھایا کرتے تھے۔ آسان اور اعلیٰ طریق استخارہ وہی ہے جو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ہم تک پہنچا ہے۔ اکابرِ امت سے دیگر طریقہ ہائے استخارہ بھی منقول ہیں جو مجرب ہیں۔ دینی و دنیوی معاملات کے آغاز کے وقت جہاں کہیں کوئی واضح صورت متعین نہ ہو اور تردد لاحق ہو جائے تو اس وقت استخارہ لازمی ہے۔ استخارہ کرنے والا کبھی مایوس اور پریشان نہیں ہوتا۔ ظاہر ہے جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو اس کے ظاہری و باطنی امور میں مشورہ کرنے کا حکم دے تو اس سے اعراض کرنے والا یقیناً گنہگار اور بد بخت ہوگا۔

دو رکعت نفل ادا کرنے کے بعد اس دعا کو پڑھنا چاہیے۔ انشاء اللہ معاملے کی مثبت یا منفی صورت منکشف ہو جائے گی۔ اگر استخارہ کرنے والا خواب میں سبز و سفید رنگ، جاری پانی یا اس قسم کی کوئی پاکیزہ و لطیف صورت دیکھے تو معاملے کو خیر و برکت پر محمول کرے اور اسے اختیار کرے اور اگر سیاہی، آگ یا دھواں دیکھے تو اس

... باز رہے، دعا استخارہ تین دن یا سات دن مسلسل پڑھنے سے حقیقتِ حال واضح ہو جاتی ہے۔ جب کوئی ...ورتِ حال خواب میں واضح نظر نہ آئے مگر دل میں ایک قوی جذبہ اور غالب رجحان کام کے اختیار کرنے کے ...ے میں محسوس ہوتا ہو تو پھر اسے اختیار کر لینا موجبِ خیر و برکت ہوگا، وگرنہ اس سے اجتناب بہتر ہے۔ دعا ...تخارہ میں ھٰذَا الْاَمْرُ دو مرتبہ وارد ہوا ہے استخارہ کرنے والا دونوں جگہ اپنے مقصد کا تصور کرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْقَالَ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَآجِلِہٖ فَاقْدِرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْقَالَ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَآجِلِہٖ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ (بخاری شریف)

(ماخوذ از: وظیفہ سعدیہ اور تذکرہ خواجہ خواجگان)

☆☆☆☆☆

فقیہ العصر مفتی اعظم حضرت مولانا محمد فرید صاحب رحمہ اللہ

برائے روزگار

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ أَسْتَغِیْثُ روزانہ ۵۰۰ مرتبہ پڑھنا۔

دفع جنات کے لئے

﴿سَلَامٌ قَوْلاً مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ﴾ (۷۰) مرتبہ پڑھنا۔

پھر اس کے بعد یہ پڑھے

بحرمت آدم علیه السلام بحرمت نوح علیه السلام بحرمت سلیمان علیه السلام بحرمت یونس علیه السلام بحرمت محمد صلی اللّٰہ علیه وسلم بحرمت چار یار

ساحروں کی مجلس میں سحر جادو سے بچنے کے لئے

﴿حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ﴾ ۱۱ مرتبہ پڑھنا۔

بیرون ممالک ویزہ کے حصول کے لئے

یَا لَطِیْفُ یَا لَطِیْف ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھنا۔

﴿حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ﴾ (۳۱۳) مرتبہ پڑھنا۔

کاروبار میں برکت کے لئے

روزانہ جب بھی گھر میں داخل ہوں تو اول گھر میں موجود لوگوں کو سلام کرنا۔ پھر آہستہ سے سورۃ الاخلاص ایک دفعہ پڑھنا اور اگر گھر میں کوئی موجود نہ ہو، تو پھر:

﴿ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ﴾ پڑھنا

بیرون ملک جانے کے لئے

سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْس (۳۱۳) مرتبہ پڑھنا۔

رشتہ کے لیے

یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِر (۷۰) مرتبہ پڑھنا

ملازمت برقرار رکھنے، موافقت شوہر اور حصول ترقی کے لئے

یَا مُذِلُّ یَا مُذِلُّ (۱۱۱۱) مرتبہ پڑھنا۔ اول وآخر درود شریف (۱۱) مرتبہ (۱۱) رات تک

دکان فروخت کرنے کے لئے

یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ روزانہ (۲۰۰) پڑھنا

شرارتی بچے کو راہ راست پر لانے کے لئے

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ (۱۰۰) مرتبہ پڑھنا۔

برائے اولاد

سورۂ مریم ﴿ کٓھٰیٰعٓصٓ سے رَبِّ رَضِیًّا ﴾ تک روزانہ (۲۱) مرتبہ پڑھنا۔

بھائی بہنوں کی آپس میں محبت کے لئے

اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ شام (۱۰۰) مرتبہ

برائے اولاد

سورۃ الکوثر (۷۰) مرتبہ پڑھنا

قرعہ میں نام نکلنے کے لئے

یَا حَنَّانُ یَا مَنَّان صبح وشام (۱۰۰) مرتبہ پڑھنا۔

اولاد کے فرمانبردار ہونے کے لئے

زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِیْنَ وَالْقَنَاطِیْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَیْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذٰلِکَ مَتَاعُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَاللّٰہُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ

روزانہ (۴۱) مرتبہ پڑھنا۔

بیرون ملک نیشنلٹی حاصل کرنے کے لئے

اللّٰہُ الصَّمَدُ سوالاکھ پورا کرنا

روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ چالیس دن تک۔

برائے دفع سحر و جادو

﴿وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتٰى﴾ (۱۱) مرتبہ

جب گھر میں جنات چوری یا تنگ کرتے ہوں

سورۃ البقرۃ اول اور آخری رکوع روزانہ ۷ مرتبہ پڑھنا۔

بھائیوں کے درمیان رضا کارانہ طور پر جدائی کے لئے

سورۃ التین (۱۹) مرتبہ پڑھنا

ہر قسم کی پریشانی اور رزق کی فراخی کے لئے

أَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ أَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ،

نمازِ عصر کے بعد اول و آخر ۳ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ۱۸ مرتبہ پڑھنا

کنواں کھودنے اور میٹھا پانی نکالنے کے لئے

کنواں کھودتے وقت دایاں پاؤں کنویں کی جگہ پر مار کر یہ آیت :

﴿أُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ﴾

روزانہ سات مرتبہ پڑھے۔

طعام میں برکت کے لئے

طعام سے پہلے سورۃ وَالتِّيْن پڑھ کر نمک کو دم کر کے ڈالے

مفقود الخبر کے لئے

اگر کوئی چیز یا انسان لاپتہ ہو جائے تو اس آیت کے پڑھنے سے ان شاء اللہ معلوم ہو جائے گا۔

﴿رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ﴾

روزانہ (۴۱) مرتبہ پڑھنا

ہائی بلڈ پریشر کے مریض کے لئے وظیفہ

﴿وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ﴾ روزانہ (۴۱) مرتبہ پڑھنا

فراخی رزق اور دشمن سے حفاظت کے لئے

سورۃ القریش اول و آخر ۳ مرتبہ درود شریف صبح و شام (۱۰) مرتبہ پڑھنا

اگر فرصت ہو تو ۱۰۰ مرتبہ پڑھنا۔

دشمنوں کو شکست اور زبان بندی کرنے کے لیے

"سورۃ الفیل"، "سورۃ القریش"، "حزب البحر"، "چہل کاف"

میں سے ہر ایک دشمنوں کے شر سے حفاظت اور دفع کرنے کے لئے کثرت سے پڑھنا مفید ہے۔

برائے امراض چشم

﴿لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ﴾ سات مرتبہ پڑھ کر دم کیا کرے۔

گم شدہ اور چوری شدہ چیز کے لئے

''سورۃ النصر''، ''سورۃ الضحیٰ'' گیارہ یا اکیس یا اکتالیس مرتبہ

ساس مہربان ہونے کے لئے

''سورۃ الانشراح'' (۱۹) مرتبہ پڑھنا۔

مفقود الخبر کے لئے

''سورۃ النصر'' نماز عشاء کے بعد (۱۰۰) مرتبہ پڑھنا۔

برائے روزگار

﴿ یَا وَاجِدُ یَا وَاجِدُ ..... گیارہ راتوں کو مسلسل (۱۱۱۱) مرتبہ پڑھنا۔

اول وآخر درود شریف (۱۱) مرتبہ پڑھنا۔

اگر درمیان میں کوئی رات رہ گئی تو دوبارہ از سرنو پڑھے۔

لکنت لسان کے لئے

﴿قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ﴾

نماز عشاء کے بعد (۹) مرتبہ پڑھنا

مستجاب الدعوات بننے کے لئے

سورۃ الضحیٰ نماز عشاء کے بعد (۱۱) مرتبہ پڑھنا

اسم اعظم

کسی نے اسم اعظم کے بارے میں دریافت کیا۔ فرمایا مجھے پتہ نہیں لیکن پھر دوبارہ ارشاد فرمایا کہ بعض علماء واولیاء نے لفظ ﴿اِنَّہٗ﴾ بتایا ہے ہر مشکل کے وقت جتنا چاہو پڑھا کرو۔

نظر کی تیزی کے لئے

﴿اِنَّمَا اَشْكُوْ بَثِّیْ وَحُزْنِیْ اِلَی اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ﴾

نماز فجر کے بعد (۱۱) مرتبہ پڑھ کر شہادت کی انگلی پر دم کریں اور پھر اس کو آنکھوں پر پھیریں۔

یرقان سے نجات کے لئے

﴿ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ﴾ روزانہ (۷۰) مرتبہ پڑھنا

گھٹنوں کے درد کے لئے

﴿وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا﴾ تین مرتبہ گھٹنوں پر پڑھ کر دم کریں۔

دفع اثرات جنات کے لئے

سورۃ مزمل ایک یا تین مرتبہ پڑھ کر مریض کے کان میں زور سے دم کریں۔

قرضہ وصول کرنے کے لئے

یَا مُزَمِّلُ (۱۱۱۱) مرتبہ پڑھنا۔ اول وآخر درود شریف (۱۱) مرتبہ

دودھ دوہنے کے وقت جانوروں کی شرارت کے لئے:

سورۃ یٰسین کے آخری رکوع میں

اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا سے وَمَا یُعْلِنُوْنَ تک

روٹی پر دم کر کے جانور کو کھلائی جائے۔

جب ناف ٹل جائے

﴿ وَاِنَّا عَلٰی ذَهَابٍ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴾ تعویذ لکھ کر باندھ لیں

ان شاء اللہ ناف اپنی جگہ پر آ جائے گی۔

دوسرا طریقہ: یہ تسبیحات ﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ﴾ پڑھ کر دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر دم کر کے مٹھی بنا کر پھر اس مٹھی کو پاؤں کے تلوؤں پر ماردیں ان شاء اللہ ٹھیک ہو جائے گا۔

(ماخوذ از: تجلیات فریدی)

☆☆☆☆☆

پیرِ طریقت قاری عبدالغفور صاحب مدظلہٗ

(مأخوذ از تالیف حضرت مولانا حافظ شوکت علی حقانی صاحب دامت برکاتہم)

ادائیگی قرض کی دعائیں

حضرت ابو سعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے فکر وغم نے گھیر رکھا ہے اور قرض نے جکڑ رکھا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی دعا نہ بتادوں جسے اگر تم پڑھ لیا کرو تو اللہ تعالیٰ تمہارا فکر دور کردے اور قرض کے بارے میں تمہیں نجات دے۔ حضرت ابو سعید خدریؓ کہتے ہیں کہ اس شخص نے مجھ سے کہا کہ میں نے عرض کیا کہ ہاں ضرور بتایئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صبح وشام دونوں وقت یہ دعا پڑھا کرو۔

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ"

ترجمہ: اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ ہَم اور حزن سے، پناہ مانگتا ہوں عجز اور سستی سے اور پناہ مانگتا ہوں قرض کے غلبے سے اور لوگوں کے غلبے سے۔

اس شخص کا بیان ہے کہ میں نے ایسا ہی کیا یعنی یہ دعا پڑھنے لگا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے میری فکر دور فرمادی اور میرا قرض کا بوجھ اتار دیا۔

وضاحت: جاننا چاہیے کہ یہ مجرب عمل ہے لیکن یقین رکھنا شرط ہے۔

اور حضرت علیؓ کے بارے میں منقول ہے کہ ان کے پاس ایک مکاتب آیا اور کہنے لگا کہ میں اپنا بدل کتابت ادا کرنے پر قادر نہیں ہوں یعنی مالِ کتابت ادا کرنے کا وقت آگیا ہے مگر میرے پاس مال نہیں ہے اسلئے آپ مال اور دعا سے میری مدد کیجئے، حضرت علیؓ نے فرمایا کہ تمہیں وہ دعا نہ بتادوں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سکھائی تھی کہ جس کی برکت سے اگر تمہارے اوپر پہاڑ کی مانند بھی قرض ہو تو اللہ تعالیٰ تمہارے

[illegible] سے ادا کردے گا (تو سنو وہ دعا یہ ہے) تم اس کو پڑھ لیا کرو۔

"اللھم اکفنی بحلالک عن حرامک واغننی بفضلک عمن سواک"

ترجمہ: اے اللہ مجھے اپنے حلال کے ذریعے حرام مال سے بے نیاز کردے، یعنی مجھے حلال رزق عطا فرما تاکہ اس کی وجہ سے حرام مال سے بے نیاز ہو جاؤں اور اپنے فضل وکرم کے ذریعے اپنے ماسوا سے مجھے مستغنی کردے۔ [ترمذی]

وضاحت: حدیث مذکورہ میں اس دعا کے پڑھنے کی خاص مقدار کا بیان نہیں اسلئے جتنا زیادہ پڑھ لیا جائے فائدہ اتنا ہی زیادہ ہوگا۔ کم از کم ہر نماز کے بعد اس کو پڑھنے کا معمول بنایا جائے۔ جاننا چاہیے کہ مکاتب اس غلام کو کہتے ہیں جس کا مالک اس سے لکھوالے کہ جب وہ اتنا مال یا اتنے روپے ادا کردے گا تو اس وقت وہ آزاد ہو جائے گا اور بدل کتابت اس مال کو کہتے ہیں جو اس غلام کے ذمے واجب الاداء ہو۔

مجدد الفِ ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا ختم

ہر مصیبت سے نجات، خاندانی الفت، رزق کی فراخی

حضرت مجدد الف ثانیؒ نے فرمایا کہ دینی اور دنیوی ہر قسم کے نقصان سے بچنے اور منافع ومقاصد کو حاصل کرنے کیلئے اس کلمہ کا کثرت سے پڑھنا، بہت مجرب عمل ہے اور اس کی کثرت کی مقدار حضرت مجدد الف ثانیؒ نے یہ بتلائی ہے کہ روزانہ پانچ سو مرتبہ یہ کلمہ "لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم" پڑھا کرے اور سو، سو مرتبہ درود شریف اس کے اول اور آخر میں پڑھ کر اپنے مقصد کیلئے دعا کیا کرے۔

سورۂ واقعہ کی خصوصی فضیلت

مرض الوفات میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی سبق آموز ہدایات:

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی مرض وفات میں حضرت عثمانؓ عیادت کیلئے تشریف لے گئے حضرت عثمانؓ نے پوچھا "ما تشتکی؟" تمہیں کیا تکلیف ہے تو فرمایا "ذنوبی" یعنی اپنے گناہوں کی

تکلیف ہے، پھر پوچھا "ماتشتھی؟" یعنی آپ کیا چاہتے ہیں تو فرمایا "رحمۃ ربی" یعنی اپنے رب کی رحمت چاہتا ہوں پھر حضرت عثمانؓ نے فرمایا کہ میں آپ کیلئے کسی طبیب (معالج) کو بلاتا ہوں تو فرمایا: "الطبیب أمرضنی" یعنی مجھے طبیب ہی نے بیمار کیا ہے پھر حضرت عثمانؓ نے فرمایا کہ میں آپ کیلئے بیت المال سے کوئی عطیہ بھیج دوں تو فرمایا "لا حاجۃ لی فیھا" مجھے اس کی کوئی حاجت نہیں، حضرت عثمانؓ نے فرمایا کہ عطیہ لے لیجیے۔ وہ آپ کے بعد آپ کے لڑکیوں کے کام آئے گی تو فرمایا کہ کیا آپ کو میری لڑکیوں کے بارے میں یہ فکر ہے کہ وہ فقر وفاقہ میں مبتلا ہو جائیں گی مگر مجھے یہ فکر اس لئے نہیں کہ میں نے اپنے لڑکیوں کو یہ تاکید کر رکھی ہے کہ ہر رات سورۂ واقعہ پڑھا کریں کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے:

"من قرأ سورۃ الواقعۃ کل لیلۃ لم تصبہ فاقۃ ابداً"

یعنی جو شخص ہر رات میں سورۂ واقعہ پڑھا کرے وہ کبھی بھی فاقہ میں مبتلا نہیں ہوگا۔ [ابن کثیر]

نظر بد کا ایک اور علاج

حضرت عمران بن حصینؓ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "سورۂ فاتحہ اور آیت الکرسی کو جو شخص بھی اپنے گھر میں پڑھے گا اس دن اس کو نہ تو کسی انسان کی نظر بد لگے گی نہ جن کی۔

سورہ یٰسین پڑھنے کی برکات

حضرت عطاء ابن ابی رباحؒ فرماتے ہیں کہ مجھ تک یہ حدیث پہنچی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مَنْ قَرَأَ یٰسٓ فِیْ صَدْرِ النَّهَارِ قُضِیَتْ حَوَائِجُهٗ" (یعنی جو شخص دن کے ابتدائی حصہ میں سورۂ یٰسین پڑھتا ہے تو اس کی دینی و دنیوی حاجتیں پوری کی جاتی ہیں۔ [دارمی]

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص سورۂ یٰسین صبح کے وقت پڑھتا ہے اسے شام تک اس دن کی آسانیاں کی جاتی ہیں اور جس شخص نے شب کے ابتدائی حصہ میں اس کو پڑھا اسے صبح تک اس رات کی آسانیاں عطا کی جاتی ہیں۔

حضرت ابو قلابہؒ جو جلیل القدر تابعین میں سے ہیں، سے منقول ہے کہ جس شخص نے سورۂ یٰسین

پڑھی اس کی مغفرت کی جاتی ہے۔ جس شخص نے یہ سورۂ بھوک کی حالت میں پڑھی وہ سیر ہو جاتا ہے، جس شخص نے اس سورت کو اس حالت میں پڑھی کہ وہ راستہ بھول گیا ہے تو اپنا راستہ پالیتا ہے، جس شخص نے اس حالت میں پڑھی کہ اس کا جانور گم ہو چکا ہو تو وہ اپنا جانور پالیتا ہے، جس شخص نے کھانے کے وقت اس حالت میں پڑھی کہ اسے کھانے کی کمی کا خوف ہے تو اس کا کھانا کافی ہو جاتا ہے۔ جس شخص نے اسے میت (یا قریب المرگ) کے پاس پڑھا تو اس پر آسانی ہوگی، جس شخص نے اسے کسی ایسی عورت کے سامنے پڑھا جو ولادت کی شدید تکلیف میں مبتلا ہے تو اس کیلئے ولادت میں آسانی عطا کی جاتی ہے۔

قبریؒ کہتے ہیں کہ اگر کسی قسم کوئی خوف ہو، یا حکومت وقت کا کوئی (ناقابل برداشت یا غلط) مطالبہ ہو، یا کسی دشمن کی طرف سے ایذا رسانی کا اندیشہ ہو تو سورہ یٰسین پڑھے انشاء اللہ اس کی برکت کی وجہ سے ہر قسم کے خوف واندیشہ سے محفوظ رہے گا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے جس نے جمعہ کے دن سورۃ یٰسین اور الصافات پڑھی اور پھر خدا سے کوئی چیز مانگی تو اللہ تعالیٰ اسے وہ چیز عنایت فرمائے گا۔

پیشاب کا رُک جانا یا پتھری ہو جانا

یہ کلمات لکھ کر ناف پر باندھ دیا جائے۔

"رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ فِی السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اسْمُکَ اَمْرُکَ فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُکَ فَاجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَایَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ فَاَنْزِلْ شِفَاءً مِنْ شِفَاءِ کَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَحْمَتِکَ عَلٰی هٰذَا الْوَجْعِ. ان شاء اللہ گردے کی تکلیف دور ہو جائے گی۔

جانور کے دودھ کے اضافہ کے لیے

اگر کوئی بھینس گائے وغیرہ دودھ نہ دیتی ہو تو ایک آٹے کے پیڑے پر آئندہ آیات پڑھ کر دم کر کے جانور کو کھلائیں۔

وَاِنَّ لَکُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُّسْقِیْکُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِهٖ مِنْ بَیْنِ فَرْثٍ

وَّدَمٍ لَّبَناً خَالِصاً سَائِغاً لِّلشَّارِبِيْنَ..وَإِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ إِنَّهُ
لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِيْنَ. أَفَغَيْرَ دِيْنِ اللهِ يَبْغُوْنَ وَلَهُ
أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّإِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ
سُبْحَانَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ.

معدہ میں یا کسی اور جگہ درد ہو

اگر معدہ میں یا کسی اور عضو میں درد ہو تو "نور" درج ذیل طریقہ پر یعنی "ن ور" ۵ مرتبہ کاغذ پر لکھ کر درد والی جگہ پر رکھ دیں بحکم الٰہی شفاء ہوگی۔

نظر بد ختم کرنے کا وظیفہ

حضرت جبرئیل علیہ السلام حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تشریف لائے آپ غمزدہ تھے۔ جبرئیل نے پوچھا کہ آپ کیوں غمزدہ ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسن وحسین کو نظر لگ جاتی ہے، جبرئیل نے فرمایا کہ نظر واقعی حق ہے لیکن آپ نے یہ کلمات پڑھ کر انہیں اللہ کی پناہ میں کیوں نہیں دیا؟ آپ نے پوچھا کہ وہ کلمات کونسے ہیں؟ تو جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا وہ کلمات یہ ہیں :

اَللّٰهُمَّ ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِيْمِ وَالْمَنِّ الْقَدِيْمِ ذَا الْوَجْهِ الْكَرِيْمِ وَلِيِّ
الْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ وَالدَّعْوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ الْحَسَنِ
وَالْحُسَيْنِ مِنْ أَنْفُسِ الْجِنِّ وَأَعْيُنِ الإِنْسِ [تفسیر ابن کثیر]

سحر وآسیب سے حفاظت کا وظیفہ

فجر اور مغرب کی نماز کے بعد درج ذیل آیات پڑھنا سحر وآسیب سے حفاظت کے لیے مجرب ہے، پہلے تین مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر، (۱) آیت الکرسی (۲) ۷ مرتبہ (۲) سورۃ الکافرون ا مرتبہ (۳) سورۃ اخلاص ۳ مرتبہ (۴) سورۃ فلق ۳ مرتبہ (۵) سورۃ الناس ۳ مرتبہ پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر دونوں ہاتھوں کی ہتھیلی پر دم کر کے پورے بدن پر پھیر لیں۔

حج کی سعادت حاصل کرنے کا وظیفہ

اگر کسی کو حج کرنے کا شوق ہو لیکن اس کے لیے کوئی وسیلہ نہ ہو تو اسے چاہیے کہ وہ کثرت کے ساتھ درج ذیل آیت کا ورد کیا کرے :

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ
إِنْ شَاءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُؤُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ لَا تَخَافُوْنَ
فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا (الفتح:۲۷)

جھوٹے مقدمے اور تہمت کا وظیفہ

اگر کوئی جھوٹے مقدمے میں پھنس گیا ہو یا کسی نے اس پر جھوٹی تہمت لگائی ہو یا کسی کی عزت پر کوئی حرف آیا ہو تو وہ درج ذیل آیت اٹھتے بیٹھتے ہر وقت کثرت سے پڑھے۔ انشاءاللہ کامیابی نصیب ہوگی وہ آیت یہ ہے :

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ (یونس:۸۲)

(ماخوذ از: اعمال روحانی)

☆☆☆☆☆

مولانا شاہ **حکیم محمد اختر صاحب** دامت برکاتہم کے ملفوظات

ہر کرب اور پریشانی کا علاج

﴿یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّهٗ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ﴾ (السنن الکبریٰ للنسائی، کتاب عمل الیوم واللیلة، باب مایقول إذا مسیٰ ج:٦، ص:١٤٧)

ترجمہ: اے زندہ حقیقی، اے سنبھالنے والے تمام جہانوں کے! آپ کی بارگاہِ رحمت میں فریاد پیش کرتا ہوں کہ اپنی رحمت سے میری ہر حاجت کی اصلاح فرما دیجئے اور ایک لحہ کو بھی آپ مجھ کو میرے نفس دشمن کے سپرد نہ کیجئے۔

اس دعا میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی جامع دعا تعلیم فرمائی ہے جس میں ہر کرب و پریشانی کا علاج، دونوں جہاں کی کامیابی اور اصلاحِ نفس کی درخواست ہے۔

حضرت مولانا الیاس صاحب رحمۃ اللہ علیہ بانی تبلیغی جماعت اس دعا کو کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور لفظ "اَسْتَغِیْثُ" کو اس طرح دل سے ادا کرتے کہ گویا اللہ تعالیٰ کو دیکھ رہے ہیں۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھنے کی فضیلت

ارشاد فرمایا کہ جب بندہ **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ** پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتے ہیں کہ اے فرشتو سن لو! میرے بندے جو لاحول پڑھ رہے ہیں یہ سب کے سب فرماں بردار ہو گئے۔ حدیث کی عبارت ہے **اَسْلَمَ عَبْدِیْ وَاسْتَسْلَمَ** اس کی شرح کیا ہے؟ **اَسْلَمَ عَبْدِیْ اَیْ عَبْدِیْ اِنْقَادَ وَتَرَکَ الْعِنَادَ** یعنی میرا بندہ فرمانبردار ہو گیا اور نافرمانی چھوڑ دی لہٰذا جب **وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ** پڑھو تو یہ مراقبہ کرو کہ اللہ تعالیٰ فرشتوں سے میرے لیے فرما رہے ہیں کہ اے فرشتو سن لو! میرا یہ بندہ فرمان بردار ہو گیا۔ **عَبْدِیْ اِنْقَادَ وَتَرَکَ الْعِنَادَ** اور **وَاسْتَسْلَمَ** کا کیا مطلب ہے؟ **اَیْ فَوَّضَ عَبْدِیْ اُمُوْرَ الْکَائِنَاتِ بِاَسْرِهَا اِلَی**

اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میرے بندے نے اپنی کائنات کی تمام ضروریات کو میرے سپرد کر دیا۔ تو **وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ** کا ایک عظیم انعام یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارا ذکر فرشتوں سے فرماتے ہیں کہ۔ مالکِ کائنات ہم غلاموں کو وہاں یاد فرمائیں کیا کرم ہے ان کا! اس لیے جب وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ تو اس میں یہ مراقبہ بھی کر لیا کرو تاکہ ہمارا دل خوش ہو جائے کہ زمین والوں کا ذکر عرشِ اعظم پر ملائکہ مقربین اور ارواحِ انبیاء و مرسلین کے سامنے ہو رہا ہے **عِنْدَ الْمَلٰٓئِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعِنْدَ اَرْوَاحِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ.**

جن اور جادو وغیرہ تمام بلاؤں سے حفاظت کا وظیفہ

ایک صاحب نے عرض کیا کہ میرے بیٹے پر جنات کے اثرات ہیں۔ بہت سے عاملوں کو دکھایا سب نے یہی بتایا کہ جن کے اثرات ہیں۔ ارشاد فرمایا کہ ہر فرض نماز کے بعد یا قہار سات دفعہ پڑھ لیا کرو اور دعا کرو کہ یا اللہ! میرے بیٹے پر اثرات جن کے ہوں یا جادو کے سب کو ختم کر دیجئے "یاقہار" اللہ کا نام ہے اور قہار کی تعریف ہے الذی یکون کل شئی تحت قدرته وقضاءه قہار وہ ذات ہے کہ ہر شئی اس کی طاقت کے تحت، اس کی قضاء کے تحت، اس کی قدرت کے تحت ہے یعنی اس کی ماتحتی میں ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ حفاظت کرے تو جادو اور جنات کچھ نہیں کر سکتے۔ ایسا کوئی نہیں ہے کہ اللہ کی حفاظت کے ہوتے ہوئے کسی پر جادو اور جنات بھیج دے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کو مخلوق کے حوالے نہیں کیا ہے۔

ایک مختصر استخارہ

ارشاد فرمایا کہ آج ایک حدیث کا درس دیتا ہوں جس کی آئے دن ہم کو ضرورت پڑتی ہے بعض دفعہ کسی کام کے بارے میں تردد ہوتا ہے کہ یہ کام کریں یا نہ کریں حدیث پاک میں ہے ایسے وقت میں استخارہ کر لو، استخارے کا ایک بڑا نفع یہ کہ تردد بین الامرین سے نجات مل جاتی ہے یعنی دو چیز کا تردد ہو تو ایک چیز دل میں جم جائے گی لیکن بعض وقت استخارے کے لیے دو رکعت پڑھنے کا وقت نہیں ہوتا اور فیصلہ جلدی کرنا پڑتا ہے، تو حکیم الامت مجدد الملت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے بھی جب جلدی فیصلہ کرنا ہوتا ہے تو میں بھی اس پر عمل کرتا ہوں وہ یہ ہے :

﴿اَللّٰهُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ﴾ (سنن الترمذی، کتاب الدعوات)

(یعنی اے اللہ! آپ کے علم میں میرے لیے جو کام خیر ہو وہ آپ میرے دل میں ڈال دیجئے) اس کو سات دفعہ پڑھ لیں، جب کوئی فیصلہ جلدی کرنا ہو اور دو رکعت نمازِ استخارہ پڑھنے کے لیے وقت نہ ہو یا کسی کو بے حد ضعف ہے، بیماری ہے، کمزوری محسوس ہو رہی ہے، دو رکعت پڑھنے اور پھر دعا مانگنے کا وقت نہ ہو تو اس مختصر استخارہ کو پڑھ لے (کام اگر دماغ میں ہو) تو چلتے پھرتے بھی اس کو پڑھ سکتے ہیں۔ استخارہ کے یہ الفاظ حدیث سے ثابت ہیں۔ جو دعا زبانِ نبوت سے نکلی ہو اس کی قبولیت میں کیا شک ہے۔ ایک بڑے پیارے نے بڑے پیارے کی زبان سے جو دعا اپنے بندوں کو سکھائی وہ کتنی پیاری ہوگی۔

اور استخارہ محتاجِ اشارہ نہیں ہے نہ کوئی رنگ نظر آنا ضروری ہے نہ کوئی خواب دیکھنا ضروری ہے نہ دل میں کوئی آواز آنا ضروری ہے، جو خیر ہوگا وہ دل میں جم جائے گا آپ اس کے خلاف کر ہی نہیں سکتے۔ آپ مجبور و مقید ہو جائیں گے، مجبورِ خیر ہو جائیں گے۔ یہ ہے اصل چیز۔ بہت سے لوگ سمجھتے ہیں کہ کوئی خواب تو نظر آیا نہیں، نہ کوئی آواز آئی، نہ کوئی ہرا ابھرا رنگ نظر آیا، نہ باغات وغیرہ نظر آئے، بلکہ اگر بلی یا اُلو نظر آ گیا تو سمجھتے ہیں کہ یہ خطرناک بات ہے، اُلو اور بلی سے استخارہ مت نکالو مثلاً اگر بیٹی کے لیے کوئی اچھا رشتہ آتا ہے اور اس میں خوبیاں ہیں، دیندار ہے، روزی ہے، مکان ہے، سب کچھ دے سکتا ہے، اخلاق بھی اچھے ہیں تو استشارہ اور استخارہ دونوں کام کرو، دونوں کام ضروری ہیں۔ استخارہ بھی کرو اور مشورہ بھی کرو اور مشورہ کے بعد پھر ظاہری حالات جیسے ہوں اس کے مطابق فیصلہ کرو۔ استخارہ برکت کے لیے کریں۔ کچھ نظر آئے یا نہ آئے ان شاء اللہ اللہ تعالیٰ دل اس طرف کر دیں گے جس میں خیر ہوگی، اور یہ دعا بھی مانگ لو کہ اے اللہ! آپ کے علم میں ہمارے لیے جو خیر ہو وہی ہمارے دل میں جما دیجئے۔

(خزائن شریعت وطریقت)

☆☆☆☆☆

شیخ الحدیث حضرت مولانا مغفور اللہ باباجی صاحب دامت برکاتہم

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بندہ ناچیز کو زمانۂ طالب علمی میں شیخ الحدیث حضرت مولانا مغفور اللہ باباجی مدظلہ العالی کی خدمت میں کچھ عرصہ رہنے کی سعادت عطا فرمائی۔ اہلِ علم حضرات پر یہ بات مخفی نہیں ہے کہ حضرت باباجی مدظلہ کا وظیفہ قال اللہ اور قال الرسولؐ ہی ہے اور وہ میدانِ درس و تدریس کے شہسوار ہیں لیکن اس کے باوجود لوگ وظائف و عملیات کے حصول کے لیے بھی آپ کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ کوئی سحر، جادو یا جنات وغیرہ کے اثر کا ذکر کرتا تو کوئی کسی اور قسم کی پریشانی کا رونا روتا۔ حضرت شیخ و مرشد انتہائی شفقت و محبت سے سمجھاتے، بھائی! ہمارا کام تو درس و تدریس ہے۔ خدا کی شان کہ ہم عملیات کا کام نہیں سمجھتے۔ آپ کسی عامل سے کام کرائیں۔ البتہ بعض اوقات خاص خاص بیماریوں اور مشکلات کے حل کے لیے احادیث شریف میں ذکر کردہ دعائیں اور طریقۂ علاج جو منقول ہیں وہ بیان فرما دیتے۔ ذیل میں چند وظائف نذرِ قارئین ہیں۔ (نوید احمد حقانی عفی عنہ)

ہر قسم کی پریشانی اور مشکلات کے حل کے لیے

جو لوگ کسی عام پریشانی کا ذکر کرتے یا خاص پریشانی مثلاً کاروباری بندش کی شکایت کرتے تو ایسے لوگوں کو اکثر آپ: **حسبنا اللہ ونعم الوکیل** (۳۱۳) مرتبہ بعدِ رُسُلُ تعلیم فرماتے۔

خاندانی الفت پیدا کرنے اور اختلافات دور کرنے کے لیے

اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِھِمْ وَاھْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ فرض نمازوں کے بعد تین، تین مرتبہ پڑھنے کی تعلیم فرماتے ہیں۔

انٹرویو اور امتحانی پرچوں میں کامیابی کے لیے

انٹرویو اور پرچہ سے پہلے **اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ** (۲۱) مرتبہ اور **حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ**

الْوَکِیْلُ (۱۰۰) مرتبہ۔

ہر قسم کے درد کے لیے

جب کوئی مریض کسی قسم کی درد کی شکایت کرتا تو حضرت باباجی دامت برکاتہم حدیث شریف کے مطابق اس جگہ پر ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** اور سات مرتبہ **اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا تَجِدُ وَتُحَاذِرُ** پڑھتے اور پھر مریض کو ارشاد فرماتے کہ جب بھی درد ہو تو اس جگہ پر ہاتھ رکھا کرو اور یہ دعا پڑھا کرو اور اگر اپنے آپ پر دم کرنا ہو تو **مَا تَجِدُ وَتُحَاذِرُ** کی جگہ **اَجِدُ وَاُحَاذِرُ** پڑھا کرو۔

علاج الغضب

بے جا غصہ کے لیے یہ دعا ارشاد فرماتے ہیں کہ کھانا کھانے کے بعد **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** پڑھ کر ایک گھونٹ پانی منہ میں ڈال کر پھینک دے۔ یہ عمل اسی طرح دو مرتبہ کرے تیسری مرتبہ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** پڑھ کر پانی منہ میں ڈال کر پی لے۔ انشاءاللہ تعالیٰ بے جا غصہ کا اثر جاتا رہے گا۔

وظیفہ برائے سحر و جادو

جو لوگ سحر و جادو کے اثر کی شکایت کرتے تو ان کو فرماتے کہ مجھے تو کوئی خاص عمل یاد نہیں لیکن یہ وظیفہ سحر و جادو کے اثر کو زائل کرنے کے لیے مجرب ہے۔ اول و آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر تین مرتبہ سورۂ اخلاص، اکتالیس مرتبہ سورۂ فلق اور سات مرتبہ سورہ ناس پڑھ کر مریض پر دم کردیں یا پانی پر دم کرکے مریض کو پلاتے رہیں۔

☆☆☆☆☆

حضرت مولانا مفتی سیف اللہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ

وظیفہ برائے خیر و برکت وفراخی رزق اور
کثرت اولاد بالخصوص نارینہ اولاد اور گھر کی آبادی کے لیے

(1) ہر نماز کے بعد (۱۰) مرتبہ درود ابراہیمی

اللهم صل على محمد وعلى آل محمد كما صليت على إبراهيم وعلىٰ آل إبراهيم إنک حميد مجيد

اللهم بارک على محمد وعلى آل محمد كمابارکت على إبراهيم وعلى أل إبراهيم إنک حميد مجيد

(2) ہر نماز کے بعد (۱۰) مرتبہ استغفار

أستغفر الله الذى لاإله إلا هو الحى القيوم وأتوب إليه

(3) ہر نماز کے بعد دس (۱۰) مرتبہ یاودود

(4) صبح کی سنت گھر میں پڑھ کر دوسرے فرائض کی طرح فرض فجر مسجد میں باجماعت پڑھنا صرف مردوں کے لیے۔

حضرت مولانا **مسعود ازہر** صاحب دامت برکاتہم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا مجرب وسریع الاثر عمل

اول آخر سات سات مرتبہ درود شریف مصلّٰی پر قبلہ رخ بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم پڑھیں۔ پھر اٹھ کر دو رکعت نماز پڑھ کر اپنی حاجت کے لیے دعا کریں۔ پھر ہزار مرتبہ بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم پڑھیں پھر اٹھ کر دو رکعت نماز پڑھ کر اپنی حاجت کے لیے دعا کریں۔ یہ عمل بارہ مرتبہ دہرائیں۔ اس طرح کل بارہ ہزار بار بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم کی تلاوت ہو جائے گی اور بارہ مرتبہ دو رکعت نماز اور بارہ مرتبہ دعا۔

درود شریف عمل کے شروع اور آخر میں سات سات بار پڑھ لیں اور دعا میں ہر بار ایک حاجت پیش کریں یا دو یا تین حاجتیں۔ اس سے زیادہ نہیں۔

یہ عمل بے حد موثر اور مفید ہے۔ ناجائز کاموں کے لیے ہرگز نہ کریں اور نہ ہی فضول اور مکروہ کاموں کے لیے۔ (تلقین فرمودہ امام العارفین حضرت مولانا قاری محمد عرفان صاحب رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت علاء بن الحضرمی رضی اللہ عنہ کی بعض کرامات

امام ابوبکر محمد بن ولید رحمہ اللہ کتاب الدعا میں مُطرف بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: میں خلیفہ منصور کے پاس گیا تو انہیں سخت غم زدہ پایا۔ وہ اپنے بعض احباء کو کھونے کی وجہ سے چپ سادھے بیٹھے تھے۔ انہوں نے مجھے کہا اے مطرف! مجھ پر ایسا غم سوار ہو چکا ہے جسے اللہ تعالیٰ کے سوا جس نے مجھے آزمائش میں ڈالا ہے کوئی دور نہیں کر سکتا۔ کیا کوئی ایسی دعا ہے جسے پڑھنے کی برکت سے اللہ تعالیٰ مجھ سے اس غم کو دور فرما دے؟ میں نے جواب دیا، اے امیر المومنین! مجھے محمد بن ثابت رحمہ اللہ نے بتایا ہے کہ بصرہ کے رہنے والے اک شخص کے کان میں مچھر گھس گیا اور اس کے دماغ تک جا پہنچا۔ وہ شخص سخت تکلیف میں مبتلا تھا اور دن رات نیند سے محروم تھا تب اسے حضرت حسن بصری رحمہ اللہ کے ساتھیوں میں سے ایک نے کہا

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت علاء بن الحضرمی رضی اللہ عنہ والی دعا پڑھو جو انہوں نے جنگل اور سمندر میں پڑھی تھی تو اللہ تعالیٰ نے ان کی نصرت فرمائی تھی۔ بیمار شخص نے کہا اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے وہ کونسی دعا ہے؟ انہوں نے کہا حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ کو ایک لشکر کے ساتھ بحرین کی طرف بھیجا گیا میں بھی اس لشکر میں شامل تھا۔ ہم ایک ویران صحرا میں سے گزرے یہاں سخت پیاس نے ہمیں ستایا کہ ہمیں ہلاکت کا خوف ہونے لگا۔ تب حضرت علاء رضی اللہ عنہ سواری سے اترے انہوں نے دو رکعت نماز ادا کی پھر کہا:

"یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ اَسْقِنَا" (ہمیں سیراب فرما) پس اسی وقت ایک بدلی آئی جیسے کسی پرندے کا پَر ہو وہ ہم پر خوب برسی یہاں تک کہ ہم نے برتن بھی بھر لیے اور اپنے جانوروں کو بھی سیراب کر لیا۔ پھر ہم چل پڑے۔ یہاں تک کہ ایک سمندر خلیج پر پہنچے (جو اس قدر گہری تھی) کہ اس دن سے پہلے اور نہ اس کے بعد اس میں کوئی داخل ہوا۔ ہمیں وہاں کوئی کشتی نہیں ملی تو حضرت علاء رضی اللہ عنہ نے دو رکعت نماز پڑھی اور فرمایا:

"یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ اَجِزْنَا" (ہمیں پار فرما) پھر انہوں نے اپنے گھوڑے کی لگام پکڑی اور فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نام سے پار کرو۔ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم پانی پر چل رہے تھے، بخدا ہم میں کسی کے پاؤں یا ہمارے کسی جانور کے کھر تک گیلے نہیں ہوئے ہمارا لشکر چار ہزار نفوس پر مشتمل تھا۔ یہ واقعہ سن کر بیمار آدمی نے اس اسماء کے ذریعے دعا کی۔ الہ تعالیٰ کی قسم ہم ابھی وہیں تھے کہ مچھر اس کے کان سے نکل گیا، وہ بھنبھنا رہا تھا، یہاں تک کہ دیوار سے جا ٹکرایا اور وہ آدمی ٹھیک ہو گیا، یہ سن کر خلیفہ منصور قبلہ رو ہوئے اور انہوں نے تھوڑی دیر ان اسماء کے ذریعے دعا مانگی پھر میری طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے: ''اے مطرف! اللہ تعالیٰ نے میرے غم کو دور فرما دیا ہے پھر انہوں نے کھانا منگوایا اور مجھے اپنے ساتھ بٹھا لیا اور میں نے ان کے ساتھ کھانا کھایا۔ (حیاۃ الحیوان للدمیری رحمہ اللہ تعالیٰ۔ ج ا ص ۱۹۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت کے آخر میں یہ بھی ہے کہ جہاد سے واپسی پر حضرت علاء رضی اللہ عنہ انتقال فرما گئے ہم نے انہیں غسل و کفن کے بعد قبر کھود کر دفنا دیا۔ دفن کے بعد ایک مقامی شخص آیا اور کہنے

لگا یہ (مدفون) کون ہیں؟ ہم نے کہا یہ ایک بہترین انسان علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ ہیں۔ اس نے کہا یہ زمین مردوں کو باہر اگل دیتی ہے تم لوگ اگر انہیں میل دو میل دور لے جاؤ تو وہاں کی زمین مردوں کو قبول کرتی ہے۔ ہم نے کہا ہمارے ساتھی (حضرت علاء رضی اللہ عنہ) کا کیا قصور ہے کہ ہم انہیں درندوں کا لقمہ بنا کر چھوڑ جائیں؟ چنانچہ ہم نے قبر کھودنے پر اتفاق کر لیا۔ جب ہم نے قبر کھودی تو حضرت علاء رضی اللہ عنہ اس میں موجود نہیں تھے اور قبر تا حدِ نظر نور سے جگمگا رہی تھی ہم نے یہ دیکھ کر واپس مٹی ڈال دی اور اپنے سفر پر روانہ ہو گئے۔ (ابن کثیر فی البدایۃ والنہایہ)

ایک پُر اثر حکایت

کسی زمانے میں ایک بزرگ صاحب ورد، قائم اللیل، صائم النہار گزرے ہیں، ان کا نام محمد تھا، مگر ابن حمیر سے زیادہ مشہور تھے۔ شکار کے شوقین تھے۔ ایک بار شکار کے لیے نکلے تو ایک سانپ سامنے آ گیا اور کہنے لگا اے محمد بن حمیر! مجھے پناہ دے دو اللہ تعالیٰ تمہیں پناہ عطا فرمائے، انہوں نے پوچھا کس سے؟ اس دشمن سے جس نے مجھ پر ظلم کیا ہے۔ تمہارا دشمن کہاں ہے؟ کہنے لگا میرے پیچھے آ رہا ہے انہوں نے پوچھا تم کس امت سے ہو؟ کہنے لگا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا امتی ہوں، انہوں نے اپنی چادر کھول کر کہا اس میں گھس جاؤ۔ کہنے لگا میرا دشمن مجھے دیکھ لے گا، انہوں نے فرمایا پھر میں کیا کر سکتا ہوں؟ کہنے لگا اگر آپ میرے ساتھ بھلائی کرنا چاہتے ہو تو اپنا منہ کھولیے تا کہ میں اس میں داخل ہو جاؤں، انہوں نے فرمایا مجھے اندیشہ ہے کہ تم مجھے ہلاک کر دو گے۔ اس نے کہا اللہ کی قسم میں آپ کو ہلاک نہیں کروں گا۔ میری اس بات پر اللہ تعالیٰ گواہ ہے اور اس کے فرشتے اور اس کے انبیاء اور رسول اور عرش اٹھانے والے فرشتے اور آسمان میں رہنے والے (گواہ ہیں) انہوں نے اپنا منہ کھول دیا اور سانپ منہ کے ذریعے ان کے جوف میں داخل ہو گیا، ابھی وہ تھوڑا سا آگے چلے تھے کہ ایک نیزہ بردار شخص سے ان کا سامنا ہوا، اس نے کہا اے محمد! میں نے کہا کیا کام ہے؟ اس نے کہا کیا آپ میرے دشمن کو دیکھا ہے؟ میں نے کہا آپ کا دشمن کون ہے؟ کہنے لگا سانپ ہے میں نے کہا نہیں دیکھا، وہ آدمی چلا گیا اور میں نے اپنی اس بات پر کہ نہیں دیکھا اللہ تعالیٰ سے ایک سو (۱۰۰) بار استغفار کیا، تھوڑی دیر بعد سانپ نے اپنا منہ باہر نکال کر کہا دیکھو میرا دشمن موجود ہے یا چلا گیا؟ میں نے دیکھ کر جواب

دیا کہ وہ جا چکا اب اگر تم نکلنا چاہو تو نکل آؤ مجھے کوئی شخص نظر نہیں آ رہا۔ اس نے کہا اے محمد! اب تم سے بات ہو گی۔ تم دو چیزوں میں سے ایک پسند کر لو یا میں تمہارے جگر کے ٹکڑے کیے دیتا ہوں یا تمہارے دل میں سوراخ کر کے تمہیں بے روح چھوڑ جاتا ہوں۔ میں نے کہا سبحان اللہ! تمہارے عہد اور تمہاری قسم کا کیا ہوا؟ اس قدر جلدی بھول گئے؟ اس نے کہا اے محمد! میں نے اس دشمنی کو ابھی تک نہیں بھلایا جو تمہارے باپ آدم اور میرے درمیان تھی کہ میں نے اسے جنت سے نکلوایا تھا، تم نے کیوں نااہل کے ساتھ بھلائی کی؟ میں نے کہا تم مجھے ضرور مارو گے؟ اس نے کہا بالکل۔ میں نے کہا ٹھیک ہے مجھے اتنی مہلت تو دو کہ میں اس پہاڑ کے دامن میں جا کر اپنے لیے جگہ برابر کر لوں، اس نے کہا ٹھیک ہے۔ میں زندگی سے مایوس ہو کر پہاڑ کی طرف چل پڑا میں نے اپنی نگاہ اوپر اٹھائی اور یہ دعا پڑھی:

يَا لَطِيْفُ يَا لَطِيْفُ اُلْطُفْ بِىْ بِلُطْفِکَ الْخَفِيِّ يَا لَطِيْفُ بِالْقُدْرَةِ الَّتِىْ إِسْتَوَيْتَ بِهَا عَلَى الْعَرْشِ فَلَمْ يَعْلَمِ الْعَرْشُ أَيْنَ مُسْتَقَرُّکَ مِنْهُ إِلَّا مَا كَفَيْتَنِىْ هٰذِهِ الْحَيَّةَ۔

میں آگے بڑھا تو میرا سامنا ایک پاک صاف، خوشبو سے مہکتے خوبصورت شخص سے ہوا انہوں نے مجھے سلام کیا۔ میں نے جواب دیا انہوں نے کہا کیا ہوا تمہارا رنگ کیوں فق ہے؟ میں نے کہا ایک ظالم دشمن کی وجہ سے۔ انہوں نے کہا تمہارا دشمن کہاں ہے؟ میں نے کہا میرے پیٹ میں۔ انہوں نے کہا اپنا منہ کھولو۔ میں نے منہ کھولا تو انہوں نے زیتون کے پتے جیسا ایک سبز پتا میرے منہ میں ڈال دیا اور مجھے کہا اسے چبا کر نگل لو۔ میں نے ایسا ہی کیا۔ ابھی تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ میرے پیٹ میں سخت مروڑ اٹھی اور وہ سانپ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر اجابت کے راستے نکل گیا۔ مصیبت سے چھٹکارے کے بعد میں اس شخص سے چمٹ گیا اور میں نے پوچھا آپ کون ہیں جس کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ نے مجھ پر احسان فرمایا ہے۔ وہ ہنس کر فرمانے لگے کیا تم مجھے نہیں پہچانتے؟ میں نے کہا نہیں، انہوں نے کہا جب تمہارے ساتھ سانپ والا معاملہ پیش آیا اور تم نے دعا مانگی تو ساتوں آسمانوں کے فرشتے اللہ کے حضور گڑگڑانے لگے، اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا مجھے میری عزت وجلال کی قسم ہے کہ وہ سب کچھ میرے سامنے ہے جو سانپ نے میرے بندے کے ساتھ

کیا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے مجھے تمہارے پاس جانے کا حکم دیا، میرا نام معروف (احسان و بھلائی) ہے میں چوتھے آسمان میں رہتا ہوں۔ مجھے حکم دیا کہ میں جنت میں جا کر سبز پتا لاؤں اور تم سے ملوں۔ اے محمد! ہمیشہ احسان کرتے رہو کیونکہ یہ برائی کی ہلاکت سے بچنے کا ذریعہ ہے۔ جس پر تم احسان کیا اگر وہ ضائع بھی کر دے تو وہ (احسان) اللہ تعالیٰ کے ہاں ضائع نہیں ہوتا۔

سورۂ اخلاص کا مجرب عمل

باوضو قبلہ رخ بیٹھ کر ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔ پہلی مرتبہ پڑھنے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ لیں۔ پھر باقی بغیر بسم اللہ کے پڑھیں، عمل کے اول و آخر میں سات سات مرتبہ درود شریف پڑھ لیں۔ آخر میں اپنے مقصد کے لیے دعا کریں۔ بہت طاقتور اور بعض اہلِ علم نے اسے ''اسم اعظم'' قرار دیا ہے۔

سحر (جادو) کا مجرب علاج

بیری کے سات پتے جن میں سوراخ نہ ہو، لے کر ان میں سے ہر پتے پر تین بار یہ آیت پڑھیں اور ہر بار پڑھ کر دَم کریں

﴿وَاتَّبَعُوْا مَاتَتْلُوا الشَّيَاطِيْنُ.................. سے لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ﴾

تک پوری آیت (البقرہ:۱۰۲)

اس طرح سات پتوں پر کل اکیس (۲۱) بار یہ آیت پڑھی جائے گی۔ ان پتوں کو پاک ہاتھوں سے توڑ کر پانی میں ڈال دیں۔ مریض سات دن تک یہ پانی پیتا رہے، پانی کم ہونے پر اور پانی ملاتے رہیں۔ یہ پانی گھر اور دکان پر بھی چھڑکیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔ مجرب ہے۔

ایک زود اثر علاج

صبح سورج جب قدرے بلند ہو جائے تو سورۃ "عبس و تولّٰی" تین بار پڑھیں، پڑھ کر اپنے اوپر یا مریض پر دم کریں اور پانی پر دم کر کے پئیں۔ مسلسل سات دن تک یہ عمل کریں۔ جادو کے توڑ کے لیے بے حد مفید ہے۔

جادو سے بچاؤ کا ایک مسنون و محبوب عمل

صبح نہار منہ عجوہ کھجور کے سات دانے کھانا جادو کا بہترین علاج ہے۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو صبح عجوہ کے سات دانے کھائے گا اسے اس دن بھر جادو اور زہر نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔
(کمافی روایۃ البخاری)

پس پورے یقین کے ساتھ اس نبوی علاج پر عمل کرنا چاہیے۔ عجوہ کھجور مدینہ منورہ میں ملتی ہے حجاج کرام وہاں سے لے آتے ہیں۔ جزیرۂ عرب جانے والوں سے غیر ملکی مصنوعات کی فرمائش کرنے کے بجائے اس طرح کی متبرک اشیاء منگوانی چاہئیں۔

دشمنوں اور ظالم حکمرانوں سے حفاظت کے اکسیر اعمال

سورۂ قریش کا عمل

مغرب کی نماز کے بعد اکتالیس (۴۱) مرتبہ سورۂ قریش ہر بار بسم اللہ کے ساتھ پڑھیں۔ بہت مقبول، مفید اور موثر عمل ہے۔ اول آخر درود شریف پڑھیں۔

ایک آیت کریمہ کا عمل

عصر کے بعد پہلے ۶۱۳ مرتبہ اور آئندہ جس قدر چاہیں پڑھیں۔

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ (القمر ۴۵)

اول و آخر درود شریف۔

عجیب تاثیر والا عمل

اس آیت مبارکہ کی تلاوت، حفاظت کے سلسلے میں عجیب تاثیر رکھتی ہے۔

ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاساً يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ

لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْ أَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (آل عمران: ١٥٤)

اس آیت کے بے شمار فوائد ہیں۔ جن میں سے چند ایک جو صاحب نافع الخلائق نے ذکر فرمائے ہیں درج ذیل ہیں :

١۔ ہر حاجت اور مشکل کے لیے چالیس دن تک روزانہ چالیس بار پڑھیں۔

٢۔ دشمن کی ہلاکت کے لیے نو (٩) روز تک انتیس (٢٩) بار پڑھیں۔

٣۔ حاسدوں کے دفع کرنے کے لیے انتیس (٢٩) روز تک انتیس (٢٩) بار پڑھیں۔ بکرم اللہ تعالیٰ سب دفع ہوں گے۔

٤۔ نوکری پانے کے لیے دس دن تک روزانہ دس (١٠) بار پڑھیں۔

٥۔ بیماری اور آدھے سر کے درد کے علاج کے لیے سات (٧) دن تک سات (٧) بار پڑھیں۔

٦۔ جان، مال اور اولاد کی سلامتی کے لیے ہمیشہ روزانہ پانچ (٥) بار پڑھیں۔

٧۔ دشمنوں کے مقابلے کے لیے اگرچہ سو ہزار دشمن ہوں بصدقِ دل ہر روز ایک بار پڑھیں۔ بحکمِ الٰہی سب دشمن مقہور و مطیع و فرمانبردار ہوں گے۔

٨۔ واسطے جمیع حاجات و مرادات کے ہر روز تین (٣) مرتبہ پڑھیں۔

یَا عَزِیْزُ کا عمل

حضرت مولانا محمد امین صفدر صاحب اوکاڑوی مناظر اہلسنت والجماعت نور اللہ مرقدہٗ دشمنوں سے حفاظت کے لیے یہ عمل ارشاد فرماتے تھے۔ فجر اور عشاء کے بعد آنکھیں بند کر کے اپنے اوپر ایک نور کی چادر تصور کریں اور اکتالیس (٤١) مرتبہ ''یا عزیز'' پڑھیں اول آخر تین تین بار درود شریف۔ آخر میں ان الفاظ

سے دعا کریں: ''یا اللہ! آپ کے علم میں میرے جو دین و دنیا کے دشمن ہیں ان کے شر سے میری حفاظت فرما'' دعا کے بعد آنکھیں کھول لیں۔ اس عمل سے بہت سارے لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے فائدہ عطاء فرمایا ہے۔

یالطیف کا عمل

ہر نماز کے بعد ایک سو انتیس (١٢٩) مرتبہ ''یالطیف'' پڑھیں۔ آخر میں یہ آیت پڑھیں :

لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ (الأنعام: ١٠٣)

سورۃ الفیل والا عمل

روزانہ ایک سو بار (١٠٠) سورۃ الفیل مکمل سورت پڑھیں دشمن مغلوب ہو جائیں گے، ان شاء اللہ تعالیٰ

دشمنوں سے حفاظت کا ایک مفید و آسان وظیفہ

عشا کی نماز کے بعد اکتالیس (٤١) بار یہ آیت مبارکہ پڑھیں :

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا (طٰه: ١١١) اول آخر سات بار درود شریف۔

(تلقین فرمودہ حضرت مولانا قاری اللہ بخش صاحب مدظلہ طاہر والی)

(ماخوذ از: لطف اللطیف)

☆☆☆☆☆

درود شریف کے فضائل

آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیجنے کی فضیلت

☆...... حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس مجلس میں بھی لوگ جمع ہوں گے اور وہ اس میں نہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں گے اور نہ اپنے نبی (علیہ افضل الصلوات والتسلیمات) پر درود (وسلام) بھیجیں گے، قیامت کے دن ان کی وہ مجلس ان کے لیے (ذکر اللہ اور درود وسلام کے ثواب سے محرومی کی وجہ سے) حسرت وافسوس کا باعث ہوگی اگرچہ وہ جنت میں داخل بھی ہو جائیں۔

☆...... حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کے دن کثرت سے مجھ پر درود (وسلام) بھیجا کرو کیونکہ تمہارا درود (وسلام جمعہ کے دن خاص طور پر) میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔

☆...... ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ جو بھی کوئی شخص جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجتا ہے، اس کا درود (خاص طور پر) میرے سامنے ضرور پیش کیا جاتا ہے۔

☆...... ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص بھی مجھ پر سلام بھیجتا ہے (خاص کر میرے روضہ پر کھڑے ہو کر) میری روح مجھ پر لوٹا دی جاتی ہے (یعنی اس کی طرف متوجہ کر دی جاتی ہے) یہاں تک کہ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔

☆...... ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جس نے سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجا ہوگا۔

☆...... ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اصلی) بخیل وہ شخص ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا۔

☆...... ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم کثرت سے میرے اوپر درود بھیجا کرو اس لیے کہ یہ درود تمہارے (باطن کی تطہیر کے لیے زکوٰۃ (پاک کرنے کا ذریعہ) ہے۔

☆...... ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ شخص ذلیل وخوار ہو جس کے سامنے

میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

☆...... ایک اور حدیث میں نبی علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں: جس شخص کے سامنے میرا ذکر آئے اس کو چاہئے کہ مجھ پر درود بھیجے اس لیے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائیں گے۔

☆...... ایک اور حدیث میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: جو کوئی میرا ذکر کرے اس کو مجھ پر درود بھیجنا چاہئے۔

☆...... ایک اور حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ تک درود بھیجنے کا ذریعہ بیان فرماتے ہیں: بس اللہ کے کچھ فرشتے (مامور) ہیں جو (دنیا کی محفلوں، مجلسوں اور مسلمانوں کے آس پاس) گھومتے رہتے ہیں، میری امت کے درود وسلام میرے پاس پہنچاتے ہیں۔

☆...... ایک اور حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (ایک مرتبہ) جبرائیل علیہ السلام سے میری ملاقات ہوئی اور انہوں نے مجھے خوشخبری سنائی اور کہا کہ آپ کا پروردگار فرماتا ہے کہ جو شخص آپ پر درود بھیجے گا میں اس پر اپنی رحمت خاص نازل کروں گا اور جو آپ پر سلام بھیجے گا میں اس پر (خاص) سلامتی نازل کروں گا تو اس پر میں نے اللہ کی بارگاہ میں سجدۂ شکر ادا کیا۔

☆...... ایک اور حدیث میں آیا ہے: کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے اذکار ودعا کا (اپنا تمام وقت) آپ پر درود پڑھنے کے لیے ہی وقف کر دیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تب تو تمہاری تمام مشکلیں حل (اور ضرورتیں پوری) ہو جائیں گی اور تمہارے گناہ بھی معاف ہو جائیں گے

☆...... ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائیں گے۔

☆...... ایک اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ کے چہرہ مبارک سے خوشی اور مسرت کے آثار ظاہر ہو رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس (ابھی

ابھی) جبرائیل علیہ السلام آئے اور کہا: آپ کے پروردگار نے فرمایا ہے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! کیا تم اس بشارت سے خوش نہ ہو گے کہ تمہاری امت میں سے جو شخص بھی تم پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا میں اس پر دس بار رحمتیں نازل کروں گا اور تمہاری امت میں سے جو شخص بھی تم پر ایک مرتبہ سلام بھیجے گا تو میں دس مرتبہ اس پر سلامتی نازل کروں گا۔

☆..... ایک اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں اور اس کی دس خطائیں معاف کر دی جاتی ہیں اور جنت میں اس کے دس درجے بلند کر دیئے جاتے ہیں اور دس نیکیاں بھی اس کے لیے لکھ دی جاتی ہیں۔

☆..... ایک اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر ستر (۷۰) مرتبہ رحمتیں (اور رحمت کی دعائیں) بھیجتے ہیں۔

☆..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر دعا بارگاہِ الٰہی تک پہنچنے سے رکی رہتی ہے یہاں تک کہ دعا کرنے والا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل (اہل وعیال) پر درود بھیجتا ہے تب بارگاہِ الٰہی تک پہنچتی اور قبول ہوتی ہے۔

☆..... حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہر دعا آسمان و زمین کے درمیان رکی رہتی ہے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ تک اس کا کوئی حصہ بھی نہیں پہنچتا یہاں تک کہ تم اپنے نبی علیہ السلام پر درود بھیجو۔ تب وہ دعا بارگاہ الٰہی میں پیش اور قبول ہوتی ہے۔

☆..... شیخ ابوسلیمان دارانی (عبدالرحمٰن شامی متوفی ۲۱۵ھ) رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا جب تم اللہ تعالیٰ سے اپنی کسی حاجت کی دعا مانگو تو اس سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجو پھر جو چاہتے ہو مانگو اور آخر میں پھر درود و سلام بھیجو (یعنی ہر دعا کے اول و آخر درود شریف ضرور پڑھو) اس لیے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ حسب وعدہ اپنے کرم سے ان دونوں کو تو قبول فرمائیں گے ہی اور ان کے کرم سے یہ بعید ہے کہ وہ ان کے درمیان کی دعا کو چھوڑ دیں (اور نہ قبول کریں)

درود شریف کے بعض خواص

سیدی حکیم الامت حضرت مولانا تھانوی قدس سرہ نے اپنی کتاب ''زاد السعید'' میں درود شریف کی بعض خصوصیات اور اپنی دینی و دنیوی مقاصد کے حصول میں اسکی برکات مستند روایات سے نقل فرمائی ہیں اخیر میں لکھی جاتی ہیں۔

قبولیت دعا

☆ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمام دعائیں رکی رہتی ہیں جب تک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر درود نہ پڑھو۔ [معجم اوسط طبرانی]

☆ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دعا آسمان و زمین کے درمیان معلق رہتی ہے اوپر نہیں جاتی جب تک اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھو۔ [ترمذی]

پاؤں سو جانے کا علاج

حضرت عبداللہ ابن عباسؓ کے پاس ایک شخص بیٹھا تھا اس کا پاؤں سو گیا آپ نے فرمایا کہ جو شخص تجھ کو سب سے زیادہ محبوب ہو اس کا نام لے اس نے کہا ''محمد صلی اللہ علیہ وسلم'' اسی وقت سن اتر گئی۔

اسی طرح ایک مرتبہ حضرت عبداللہ ابن عمر کا پاؤں سو گیا انہوں نے بھی یہی عمل کیا فوراً سن اتر گیا۔ (حاشیہ حصن حصین)

بھولی ہوئی چیز یاد آنا

ابو موسیٰ مدینی نے بسند ضعیف روایت کیا ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم کسی چیز کو بھول جاؤ مجھ پر درود بھیجو وہ چیز یاد آ جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔ (فضائل درود و سلام)

خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

درود شریف کی سب سے زیادہ لذیذ اور شیریں خاصیت یہ ہے کہ اس کی بدولت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں نصیب ہوتی ہے درود شریف کی کثرت سے عموماً یہ دولت حاصل ہو جاتی ہے اور

بعض درودوں کو بالخصوص بزرگوں نے آزمایا ہے۔

شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ نے کتاب ''ترغیب اہل السعادت'' میں لکھا ہے کہ شب جمعہ میں دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں گیارہ بار آیت الکرسی اور گیارہ مرتبہ قل ھو اللہ اور بعد سلام سو (۱۰۰) بار یہ درود شریف پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ تین جمعے نہ گزرنے پائیں گے کہ زیارت نصیب ہوگی وہ درود شریف یہ ہے: اَللّٰهُم صلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبیِّ الأُمیِّ وَ اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ

نیز شیخ موصوف نے لکھا ہے کہ جو شخص دو رکعت نماز پڑھے، ہر رکعت میں بعد الحمد کے ۲۵ بار قل ھو اللہ اور بعد سلام کے ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے تو زیارت زیادہ نصیب ہوگی وہ درود یہ ہے۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی [illegible] الْأُمِّیِّ

فائدہ : مگر اس دولت کے حاصل ہونے کی بڑی شرط قلب کا شوق سے پُر ہونا اور ظاہری و باطنی گناہوں سے بچنا ہے۔ (فضائل درود وسلام) نماز روزے وغیرہ فرائض میں کوتاہی کرنے والے، اور حرام و ناجائز کے معاملے میں بے پروائی کرنے والوں کو صرف الفاظ پڑھنے سے یہ دولت حاصل نہیں ہوگی، اِلا ماشاء اللہ۔

عالم بیداری میں زیارت

شیخ عبدالوہاب شعرانیؒ نے چند بزرگوں کی حکایت لکھی ہے کہ ان کو بار بار رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بیداری میں کھلی آنکھوں ہوئی ہے، شیخ جلال الدین سیوطیؒ صاحب جلالین کو ۳۵ مرتبہ یہ دولت عظمیٰ بیداری میں نصیب ہوئی ان بزرگوں میں سے اس کا سبب پوچھا گیا تو بتلایا کہ درود شریف کی کثرت اس کا سبب ہے۔

مگر یہ ظاہر ہے کہ اس مقام بلند تک پہنچنے کیلئے زبانی جمع خرچ کافی نہیں دل میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری محبت اور زیارت کا شوق ہونا اور ظاہری و باطنی گناہوں سے بچنا ضروری ہے جیسا کہ ان حضرات کا حال تھا، اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ نعمت عظمیٰ اپنے فضل سے بطفیل حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نصیب فرمائیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ أَجْمَعِیْنَ
وَبَارِکْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ.

درود شفا

☆...... یَا سَلَامُ ۱۰۰ بار، یَا شَافِیُ ۱۰۰ بار، یَا حَیُّ ۱۰۰ بار پڑھ کر اس درود شفا کو جو شخص تین بار پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کو بیماریوں سے محفوظ رکھے گا۔ بحالت مرض ۳۱۳ بار یومیہ اگر پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس بیماری سے شفا دے گا۔ درود شفا یہ ہے :

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِهَا
وَعَافِیَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِهَا وَكَشْفِ
الْاَحْزَانِ وَجَلَآئِهَا وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

☆...... جو شخص نماز صبح پڑھ کر اس سے قبل کہ کسی سے بات کرے سو بار درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری کرے گا، تیس حاجتیں دنیوی اور ستر حاجتیں آخرت کی پوری فرمائے گا۔ مغرب کی نماز کے بعد بھی پڑھنے کا یہی فائدہ ہے۔ (القول البدیع)

☆...... یہ درود شریف یومیہ ہزار بار پڑھنا امور دنیا و آخرت میں برکت اور فراخی معاش و ترقی رزق کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ
صَلَوٰتِکَ بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِکَ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ (فوائد عثمانی شریف)

(ماخوذ از: حصن حصین)

☆☆☆☆☆☆☆

وظائفِ خواتین

(مفتی محمد طلحہ نظامی حفظہ اللہ)

پیغام نکاح کے قبول ہونے کا وظیفہ

درج ذیل آیت کو کاغذ پر لکھ کر بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ جہاں پیغام نکاح بھیجیں گے، منظور ہوگا۔ وہ آیت یہ ہے :قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِO (سورہ آل عمران: آیت ۷۳، ۷۴)

شادی کے لیے وظیفہ

درجہ ذیل آیت کو کاغذ پر لکھ کر بازو پر باندھیں، اگر شادی نہ ہوئی تو انشاء اللہ شادی ہو جائے گی۔ وہ آیت یہ ہے :

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى (طٰہٰ: ۱۳۱، ۱۳۲)

لڑکیوں کے بکثرت پیغامِ نکاح کا وظیفہ

لڑکیوں کے پیغامات بکثرت آنے کے لیے سورۂ احزاب کو ہرن کی جھلی یا کاغذ پر لکھ کر ایک ڈبہ میں بند کر کے گھر میں رکھ دیں۔

بچیوں کے رشتہ کا مجرب وظیفہ

جن بچیوں کے رشتے نہ آتے ہوں، وہ بچیاں خود اور ان کے والدین حسب ذیل وظیفہ صبح وشام

پابندی سے پڑھا کریں، وظیفہ یہ ہے ﴿یا اللہ یا رحمن یا رحیم﴾ ۳۰۰ مرتبہ اور ﴿یا باسط یا لطیف﴾ ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر دعا کریں، انشاء اللہ بہتر رشتہ آجائے گا۔

بیٹی بیٹے کی شادی کے لیے مجرب وظیفہ

اگر کسی شخص کے بیٹے یا بیٹی کی شادی نہ ہوتی ہو اور وہ چاہے کہ اچھی جگہ اور جلدی شادی ہو جائے، تو تین ہزار تین سو مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد اکیس روز تک درجہ ذیل آیت پڑھے اور اول و آخر میں درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے۔ وہ آیت یہ ہے۔

﴿سُبْحَانَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ﴾ (یٰسین: ۳٦)

انشاء اللہ اس عرصہ میں مراد حاصل ہوگی، یہ مجرب ہے۔

بدن پر ناسور یا داغ ہو

مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا [البقرة: ۷۱]

☆ اگر آپ کے بدن پر ناسور ہو یا کوئی داغ دھبہ ہو تو (۴۱) بار دوا یا مرہم پر پڑھ کر پھونکیں اور پھر استعمال کریں، ان شاء اللہ داغ دھبہ دور ہو جائے گا۔

برکت اسم ''محمد''

متقدمین علماء میں سے کسی نے لکھا ہے کہ جب بچہ پیٹ میں ہو اس وقت اس کا نام ''محمد'' رکھ دیا جائے تو وہ بچہ لڑکا ہوگا۔

لڑکا خوبصورت پیدا ہوا

اگر کوئی عورت حمل کے زمانے میں خربوزہ بکثرت استعمال کرے تو لڑکا خوبصورت اور تندرست پیدا ہوگا۔ (طب نبوی ص: ۸٦)

جس لڑکی کا پیغام نہ آتا ہو اس کے لیے وظیفہ

جس شخص کی لڑکی کنواری بیٹھی ہو اور کوئی سامان جہیز یا کسی جگہ پیغام نہ آتا ہو وہ شخص گیارہ ہزار

مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد "یامغنی" گیارہ دن تک اس طرح پڑھے کہ جمعرات سے شروع کرے اور سوموار کی رات کو ختم کرے، پھر دیکھے پردۂ غیب سے کیا ظاہر ہوتا ہے۔

بچوں کو نظر بد، اور ہر بیماری سے حفاظت کیلئے

یہ دعا لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَيْنٍ لَّامَّةٍ تحصنتُ بحصن الفِ الفِ لاحَوْلَ ولا قوَّةَ إلا باللّٰه العلى العظيم.

محبت زوجین

اگر زوجین میں سے کسی کو دوسرے سے نفرت ہو اور محبت نہ ہو تو آیات ذیل لکھ کر محب اپنے پاس رکھے، اور نمک یا مٹھائی پر پڑھ کر محبوب کو کھلائیں۔ ''فلانہ'' کی جگہ محبوب کا نام اور لفظ ''فلان'' کی جگہ محب کا نام لکھیں آیات یہ ہیں:

وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلَى عَيْنِيْ إِذْ تَمْشِيْ أُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى مَنْ يَّكْفُلُهُ فَرَجَعْنَاكَ إِلَى أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَقَتَلْتَ نَفْساً فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوناً .يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَيَا مُسَخِّرَا السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَالأَرْضِيْنَ السَّبْعِ قَلِّبْ لِفُلَانَةِ قَلْبَ فُلَانٍ بِالْخَيْرِ لأَدَاءِ الْحُقُوْقِ يَاوَدُوْدُ حَبِّبْ يَا وَدُوْدُ.

کسی کا بچہ بے حد شریر ہو تو کیا کرنا چاہیے

اگر کسی کا بچہ بے حد شریر ہو، ماں باپ کو تنگ کرتا ہو تو "المقیتُ" سات بار ایسے کوزہ پر دم کریں جو نیا ہو اور ابھی تک اس میں پانی نہ ڈالا گیا ہو، اس میں پانی ڈال کر بچے کو پلائیں، اگر کوئی بچہ بہت روتا ہو تو بھی یہ عمل کریں، بچے کا رونا ان شاء اللہ تعالیٰ موقوف ہو جائے گا اگر بارش کے پانی پر یہ اسم مبارک سات بار دم

کر کے بچہ کو پلائیں تو بچہ خوش خلق اور قوی الحافظہ ہو جائے گا۔

چہرہ خوبصورت ہو جائے

اللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ الْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُوْرٌ عَلَى نُوْرٍ يَهْدِيْ اللّٰهُ لِنُوْرِهِ مَنْ يَّشَاءُ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ [النور: ا

☆ اگر آپ کو اپنے دل اور چہرے پر نور پیدا کرنا ہے تو روزانہ مذکورہ آیت ایک مرتبہ اپنے اوپر پڑھ کر پھونکیں۔

خاوند کی بے راہ روی اور حرام کمائی سے نجات کیلئے

قُلْ لَّا يَسْتَوِيْ الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ فَاتَّقُوْا اللّٰهَ يَا أُوْلِيْ الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ [المائدہ: ١٠٠]

☆ اگر کسی کا خاوند دوسری عورت سے ناجائز تعلق رکھتا ہو یا حرام کی کمائی گھر میں لاتا ہو تو اسے باز رکھنے کیلئے (۱۱) دن تک (۱۴۱) مرتبہ اس مذکورہ آیت کو کسی کھانے کی چیز پر پڑھ کر دم کر کے کھلائیں۔ ان شاء اللہ کامیابی ہوگی۔

لڑکی کا رشتہ نہ آتا ہو یا آتا ہو مگر پسند نہ آتا ہو

رَبِّ إِنِّيْ لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ [قصص: ٢٤]

☆ اگر آپ کی لڑکی کیلئے رشتہ نہ آتا ہو یا آتا ہو مگر پسند نہ آتا ہو تو آپ (۱۱۲) مرتبہ اس آیت کو پڑھیں اور تین دفعہ سورۂ الضحیٰ کو پڑھیں اور یہ عمل ہر مہینہ کے شروع میں (۱۱) دن تک پڑھیں اور تین مہینہ تک جاری رکھیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اچھا رشتہ نصیب ہوگا۔

من پسند رشتہ کے لیے درود شریف

جو چاہے کہ اسے من پسند رشتہ ملے اور ظاہر و باطن دونوں اعتبار سے با کمال ہو تو اسے چاہیے کہ عشاء کے بعد تہجد کے وقت گیارہ سو گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر بارگاہِ الٰہی میں دعا گو ہو تو وہ اس کی جائز دلی مراد پوری کردیں گے اور اس رشتہ میں باہم الفت و محبت نصیب ہوگی، مدتِ عمل اکیانوے (۹۱) دن ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ذِی الْعِزَّةِ الْكِبْرِيَآءِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو عزت و کبریائی کا مالک ہے اور اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرمائے حضرت محمدؐ خاتم الانبیاءؐ پر۔

نئی دلہن کی پیشانی پکڑ کر یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی اور اس کے عادات واخلاق کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر اور اس کے اخلاق وعادات کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (سنن نسائی، ابوداود)

بیوی کی ناراضگی دور ہو جائے

جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا غضب ناک ہوجاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی ناک پکڑ لیتے اور فرماتے اے عویش یہ دعا کرو۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ اِغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَأَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِیْ وَأَجِرْنِیْ مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ [ابن کثیر ج۲، ص:۲۳۶]

ترجمہ: اے اللہ! اے محمد کے پروردگار! میرے گناہ معاف کردے اور میرے دل کا غصہ دور کر اور مجھے گمراہ کن فتنوں سے بچالے۔

نوٹ: علماء نے لکھا ہے کہ اگر کسی کی بیوی ناراض ہوتی رہتی ہو تو اس کی ناک پکڑ کر مذکورہ دعا سکھا دیا کریں یا پڑھا دیا کریں امید ہے کہ باہمی محبت ہوگی۔

برے رشتے سے بچنے کا وظیفہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ إِمْرَأَةٍ تُشَيِّبُنِیْ قَبْلَ الْمَشِيْبِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَلَدٍ يَكُوْنُ عَلَیَّ وَبَالًا وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَالٍ يَكُوْنُ عَلَیَّ عَذَابًا

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ایسی عورت سے جو مجھے بوڑھا کردے بڑھاپے سے پہلے اور تیری پناہ چاہتا ہوں ایسی اولاد سے جو میرے لیے وبال ہو اور تیری پناہ چاہتا ہوں ایسے مال سے جو مجھ پر عذاب کا سبب بنے۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۳)

میاں بیوی کو آپس میں محبت نصیب ہو

وَمِنْ آيَاتِهٖ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً إِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ [پارہ ۲۱: روم، آیت ۲۱]

فائدہ: اگر آپ کو اپنی بیوی سے اختلاف ہے، آپس میں محبت نہیں ہے تو اس مذکورہ آیت کو (۹۹) دفعہ پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر تین دن دم کریں اور دونوں کھائیں۔

برے رشتے سے بچنے کا وظیفہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُخْزِيْنِیْ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ يُؤْذِيْنِیْ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ أَمَلٍ يُلْهِيْنِیْ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں عورتوں کے فتنے سے، اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر اس عمل سے جو مجھ کو رسوا کردے اور تیری پناہ چاہتا ہوں ہر اس ساتھی

سے جو مجھے تکلیف دے اور پناہ چاہتا ہوں ایسی امید سے جو مجھے (تیری یاد سے) غافل کردے۔ (کنزالعمال:۱۸۹/۲)

برے شوہر، سسرال سے بچنے کا وظیفہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ خَلِیْلٍ مَاکِرٍ عَیْنَاہُ تَرَیَانِیْ وَقَلْبُہٗ یَرْعَانِیْ اِنْ رَاٰی حَسَنَۃً دَفَنَھَا وَاِنْ رَاٰی سَیِّئَۃً اَذَاعَھَا

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتی ہوں ایسے مکار دوست (برے شوہر) سے جس کی آنکھیں مجھ کو دیکھیں اور اس کا دل میری ٹوہ میں لگا رہے (یعنی میرے عیب ڈھونڈنے کی ہر وقت فکر سوار ہو) اگر کوئی نیکی دیکھے تو اس کو چھپالے اور برائی دیکھے تو اس کو پھیلاتا رہے۔ (جامع صغیر:۵۹)

برے شوہر، سسرال سے بچنے کا دوسرا وظیفہ

اَللّٰھُمَّ لَاتَسلط عَلَیَّ بِذُنُوْبِیْ مَنْ لَایَخافُکَ فِیْ وَلَا یَرْحَمُنِیْ

ترجمہ: اے اللہ! مجھ پر میرے گناہوں کی وجہ سے کوئی ایسا شوہر یا سسرال مسلط نہ فرما جو میرے بارے میں آپ سے نہ ڈرے اور نہ مجھ پر ترس کھائے (یعنی ظالم شوہر یا سسرال سے میری حفاظت فرما)

اچھا رشتہ ملنے کی اہم دعا

ماں، باپ، بڑے بہن، بھائی کو چاہیے کہ بچوں اور چھوٹے بھائی بہنوں کو جوان ہونے کے بعد ایسی دعائیں یاد کرادیں جن میں (اچھے رشتے کا ملنا اور عافیت کے ساتھ زندگی کا گزرنا) طلب کیا گیا ہے، چونکہ یہ دعائیں خود اللہ ہی نے بتائی ہیں، گویا آقا خود بتلا رہا ہے کہ ہمارے دربار میں ہم سے اس طرح مانگو، لہٰذا وہ دعائیں قبولیت کے اعتبار سے زیادہ قریب ہیں۔

رَبَّنَا ھَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ أَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ إِمَامًا (الفرقان: ۷۴)

ترجمہ: اے ہمارے رب! عنایت فرما ہم کو ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور کر ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا۔

اللہ تعالیٰ نے اس دعا کو اپنے خاص بندوں کی دعا فرمایا ہے۔ یہ دعا ہر مرد و عورت کو زندگی بھر مانگتے رہنا چاہیے، بہت مبارک دعا ہے اس میں شوہر، بیوی، بچے خاندان سب کے لیے دنیا و آخرت دونوں کی دعائیں آگئیں۔

شادی کے بعد کی دعا

شادی ہونے کے بعد اس کو پڑھنے سے میاں بیوی کے درمیان محبت و الفت پیدا ہوتی ہے:

اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ زَوْجَتِیْ، کَمَا اَلَّفْتَ بَیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ وَخَدِیْجَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا، اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ زَوْجِیْ کَمَا اَلَّفْتَ بَیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا.

ترجمہ: اے اللہ! میرے اور میرے شوہر کے دلوں میں محبت اور الفت ایسے بھر دے اور ہمارے دلوں کو ایسے ملادے جیسے آپ نے محمدؐ اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے دلوں کو ملادیا تھا اے اللہ! میرے اور شوہر کے دلوں کو ایسا ملادے جیسے آپ نے محمدؐ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے دلوں کو الفت و محبت سے ملادیا تھا۔

اور اپنی بیوی کو ماہواری کے فوراً بعد پہلی رات کو ایک چھوہارہ، دوسری رات کو دو چھوہارے تیسری رات کو تین چھوہارے اور اسی طرح اسی ترتیب کے ساتھ ہر آنے والی رات کو ایک ایک چھوہارہ زیادہ کرکے کھلایا کریں یہاں تک کہ سارے چھوہارے ختم ہوجائیں۔

حمل کی حفاظت

اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ [رعد: ۸]

☆ گرحمل گر جانے کا خوف ہو یا حمل نہ ٹھہرتا ہو اس آیت اور اوپر والی آیت ان دونوں کو لکھ کر عورت کے رحم پر باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ حمل محفوظ رہے گا اور اگر نہ ٹھہرتا ہو گا تو قرار پائے گا۔

گھریلو اختلافات دور کرنے کا وظیفہ

زکوٰۃ : بدھ کی رات گیارہ، سو مرتبہ اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود قادری کے ساتھ پڑھیں:

علاج : گیارہ مرتبہ یہ دعا پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے کھلا، پلا دیں۔

وَلَهُ أَسْلَمَ مَن فِي السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعاً وَكَرْهاً وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ (آل عمران: ٨٣)

عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے

سورۃ الحجر مکمل، پارہ وَمَا أُبَرِّئُ نَفْسِيْ جو شخص اس کو زعفران سے لکھ کر کسی عورت کو پلائے اس کا دودھ بڑھ جائے۔

شوہر کو مہربان کرنے کے لیے وظیفہ

جس کا شوہر ناراض ہو اس آیت کو شیرینی پر پڑھ کر کھلائے، ان شاء اللہ تعالیٰ مہربان ہو جائے گا۔ مگر واضح رہے کہ ناجائز محل میں ہرگز اس کا اثر نہ ہوگا۔

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِن دُونِ اللّٰهِ أَندَاداً يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ آمَنُواْ أَشَدُّ حُبّاً لِّلّٰهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُواْ إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعاً وَأَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ (بقرہ: ١٦٥)

برائے اولاد

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْداً وَأَنتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ [انبیاء: ٨٩]

☆ جس کو اولاد سے مایوسی ہو وہ نماز کے بعد مذکورہ بالا آیت تین مرتبہ پڑھا کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ صاحب اولاد ہو جائے گا۔

خاوند کے غصہ کو ختم کرنے کا وظیفہ

جس عورت کے خاوند کو بہت غصہ آتا ہو، وہ جب بھی شوہر کو پینے کے لیے پانی دے، تو اس پر ٢٠ مرتبہ (بسم اللہ الرحمٰن الرحیم) پڑھ کر دم کر کے پلا دے۔ ان شاء اللہ خاوند کا ناجائز غصہ بالکل ختم ہو جائے گا۔

نیک صالح اولاد کے لیے پہلا وظیفہ

سورۂ یوسف باوضو لکھ کر حاملہ عورت کو باندھ دیں اور بے ادبی سے بچائیں۔ انشاء اللہ نیک و صالح فرزند جنے گی۔

کاروبار اور شادی کے لیے

اور اگر اس کو کاغذ پر لکھ کر کسی بے کار آدمی کے بازو پر باندھ دیا جائے تو صاحب روزگار ہو جائے یا جس نے کہیں پیغام نکاح بھیجا ہو اسکے بازو پر باندھا جائے اس کا پیغام منظور ہو جائے۔

حمل ضائع ہونے سے بچنے کا وظیفہ

ایک کاغذ پر نو مرتبہ درج ذیل آیات لکھیں، ابتداء میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اول آخر درود شریف پھر اس کا تعویذ بنا کر عورت کے پیٹ پر باندھیں۔ تعویذ کو بے ادبی سے بچائیں۔

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَواْ وَّالَّذِيْنَ هُم مُّحْسِنُوْنَ﴾ (نحل: ١٢٧، ١٢٨)

چہرے کے کیل مہاسوں کا ایک اہم نسخہ

لیموں کا رس تین مرتبہ کپڑے سے چھنا ہوا، دو تولہ عرق گلاب، سہ آتشہ دو تولہ، گلیسرین اعلیٰ والی دو تولہ تینوں چیزوں کو ایک شیشی میں ڈال کر یکجا کر لیں، چہرے کی خوبصورتی بڑھانے کے لیے ایک بہترین چیز تیار ہے۔

دن میں کم از کم تین مرتبہ استعمال کرنا چہرے کے داغ مہاسے کیل وغیرہ کے لیے بے حد مفید ہے

، چہرے کی رنگت نکھر آتی ہے اور جلد ریشم کی طرح ملائم ہو جاتی ہے۔

داغ دھبوں کا علاج

اگر بدن یا چہرے پر کوئی داغ دھبہ ہو تو دوائی یا مرہم پر مندرجہ ذیل آیت اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور پھر وہ دوائی یا مرہم استعمال کریں۔ ان شاء اللہ ہر طرح کا داغ دھبہ دور ہو جائے گا:

مُسَلَّمَةٌ لَّاشِيَةَ فِيْهَا (بقرہ: ۷۱)

حیض کی کمی اور درد کو ختم کرنے کا وظیفہ

جس عورت کی ماہواری میں کمی ہو اور اس سے تکلیف ہوتی ہو۔ تو مندرج ذیل آیات لکھ کر کمر میں اس طرح باندھیں کہ تعویذ رحم پر پڑا رہے:

﴿وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّن نَّخِيْلٍ وَّأَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ (یٰس: ۳۴)

أَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا أَنَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُو نَ

(انبیاء: ۳۵)

حیض کے درد کو ختم کرنے کا وظیفہ

جو عورت حالتِ حیض میں کثرت کے ساتھ "المتعالی" کا ذکر کرے ان شاء اللہ اس کی تکلیف دور ہو گی۔

لیکوریا ختم کرنے کا پہلا وظیفہ

اگر کسی عورت کو لیکوریا ہو گیا ہو، تو تین سو مرتبہ یہ آیات عرقِ گلاب پر دم کر کے اکتالیس روز تک پلایا جائے، ان شاء اللہ مرض ختم ہو جائے گا:

وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْن [توبہ: ۱۴]

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَاهُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ (بنی اسرائیل)

بِحَقِّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ

لیکوریا ختم کرنے کا دوسرا وظیفہ

لیکوریا کے مرض کے شفا بخش علاج کے لیے باوضو ہو کر پاک و سفید کاغذ پر" سورہ النجم" زعفران سے لکھیں اور کاغذ آبِ زمزم یا عام پانی میں گھول کر پلا دیں، انشاء اللہ سات یوم کے مسلسل عمل سے لیکوریا کا مرض بالکل ختم ہو جائے گا۔ اس عمل کے کرنے سے رحم کے دیگر امراض میں بھی انشاء اللہ تعالیٰ شفاء نصیب ہو گی۔

سینہ کے درد اور ورم کو ختم کرنے کا وظیفہ

اگر کسی خاتون کے سینوں میں درد یا ورم ہو تو درجہ ذیل آیت لکھ کر سینہ پر باندھیں انشاء اللہ تعالیٰ درد ختم ہو جائے گا۔

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُّسْقِيْكُم مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهِ مِن بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشَّارِبِيْنَ (نحل: ٦٦)

عورت کا دودھ بڑھانے کا وظیفہ

اگر عورت کے پستان میں دودھ نہ پیدا ہوتا ہو تو ایک سو ایک (۱۰۱) بار درج ذیل آیت بارش کے پانی پر دم کر کے پلایا جائے، خوب دودھ پیدا ہو جائے گا:

فيهما عينان تجريانً

عورت کے دودھ بڑھانے کا وظیفہ

اگر کسی عورت کا دودھ کم ہو تو سورۃ الحجر کو زعفران سے لکھ کر پانی پر گھولیں اور اس عورت کو پلائیں اسکا دودھ بڑھ جائے۔ (ماخوذ از: وظائف زوجین)

☆☆☆☆☆☆☆

متفرق وظائف

عورت کے حاملہ ہونے اور نرینہ اولاد جننے کے لئے تعویذ

اسم (الٰہی) "یَا مُبْدِیُٔ"، کو تھالی میں اور کاغذ کے ۹ ٹکڑوں پر لکھیں، جب عورت حیض سے پاک ہو جائے۔ تو وقت مجامعت مہینے کے شروع میں تین دن لگاتار اسے ایک ایک ٹکڑا کھلائیں اور صبح "یَا مُبْدِیُٔ" لکھی ہوئی تھالی میں پانی ڈال کر اسے پلائیں۔ تین ماہ ایسے ہی عمل کریں اور آیت:

اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ

اور آیت:

يَا زَكَرِيَّا اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامِ ۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ.

لکھ کر عورت کو دیں کہ گلے میں ڈال لے، اس طرح کہ ناف سے دو انگشت نیچے لٹکا رہے، ان شاء اللہ تعالیٰ عورت حاملہ ہو جائے گی اور نرینہ اولاد جنے گی۔

رونے والے بچے کے صبر کے لئے تعویذ

ط ط ط ط ط ط ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ قدوس قدوس قدوس قدوس قدوس قدوس وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

خاوند کی ناراضگی

جس عورت کا خاوند اس سے ناراض ہو اور اس پر توجہ نہ کرتا ہو تو ٹھنڈے وقت یعنی صبح کی نماز کے ب[عد] یا عشاء کی نماز کے بعد سورۂ اخلاص (قل ھو اللّٰہ) پوری سورۃ سو مرتبہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود [شر]یف پڑھ کر دُعا مانگا کرے۔ انشاء اللہ جلد ہی خاوند راضی ہو جائے گا۔

جس کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو

ایسی عورت جس کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو تو اجوائن پر چالیس بار سورۃ الشمس پڑھ کر دَم کر کے عورت کو دے [او]ر وہ اس کو شروع حمل سے برابر کھاتی رہے اور یہ بھی فرمایا "امید ہے ان شاء اللہ اولاد طویل العمر ہوگی۔"

اولاد کیلئے ایک عمل

اگر زوجین صحت مند ہوں اور ان کے یہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو جس روز عورت حیض سے فارغ ہو کر [غ]سل کرے اس روز تین عدد انڈے ابال کر چھیل لیں پھر ایک انڈے پر یہ آیت لکھیں "**وَالسَّمَاءَ بَنَيْنٰهَا [ب]اَيْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ**" اس کو مرد کھائے اور دوسرے انڈے پر یہ آیت لکھیں "**وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُوْنَ**" اس کو عورت کھائے اور تیسرے انڈے پر یہ آیت لکھیں "**وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا [ز]َوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ**" اس کو مرد عورت دونوں کھائیں اور ہم بستری کریں اگر پہلی مرتبہ امید بر نہ [آ]ئے تو پھر دوسرے حیض سے فراغت کے بعد پھر یہی عمل دوہرائیں اور ہم بستری کریں اور اگر دوسرے حیض [ک]ے بعد امید بر نہ آئے تو تیسرے حیض کے بعد یہ عمل کریں اور ہم بستری کریں۔ انشاء اللہ العزیز اولاد [ہ]وگی۔ وما توفیقی إلا باللہ

زوجین میں محبت و اتفاق کے لیے

آیت "**وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا**" کو سات مرتبہ [ک]سی کھانے پر پڑھ کر جس کو کھلایا جائے ان دونوں میں محبت و اتفاق ہو جائے گا۔

اولادِ نرینہ کے لیے

جس عورت کے لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں، لڑکا نہ ہو جب حمل تین مہینہ کا ہو جائے تو اس وقت یہ آیت [ک]اغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے پیٹ کی بائیں جانب باندھے انشاء اللہ اولادِ نرینہ ہوگی۔ آیت یہ ہے:

لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا

شوہر کو مہربان کرنے کیلئے

وَالَّذِيْنَ آمَنُوْا أَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا وَّأَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَاب وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ أَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ

[بقرہ:۱٦۵]

☆ جس کا شوہر ناراض ہو اس آیت کو شیرینی پر پڑھ کر کھلائے ان شاء اللہ تعالیٰ مہربان ہو جائے گا۔ مگر واضح رہے کہ ناجائز محل میں ہرگز اس کا اثر نہ ہوگا۔

اولاد کے لیے دعا

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاء

[آل عمران:۳۸]

☆ جس کو اولاد سے مایوسی ہو وہ اس آیت کو پڑھا کرے خداوند کریم اس کی برکت سے فرزند صالح عطا فرمائے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

اولاد فرمانبردار ہو

وَأَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ إِنِّيْ تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

[الاحقاف:۱۵]

☆ جس کی اولاد نافرمان ہو وہ اس آیت کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ صالح ہو جائے گی، پڑھنے کے وقت "ذُرِّيَّتِيْ" کے لفظ پر اپنی اولاد کا خیال رکھے۔

ولادت میں سہولت کے لیے

إِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ وَأَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ [انشقاق:۱ تا ٤]

☆ ان آیتوں کو لکھ کر ولادت کی آسانی کیلئے بائیں ران پر باندھ دے، ان شاء اللہ تعالیٰ بہت آسانی سے ولادت ہوگی، مگر بعد ولادت تعویذ کو فوراً کھول دینا چاہئے اور اسی عورت کے سر کے بال کی دھونی مقام خاص پر دینا مفید ولادت ہے۔

بچے کے رونے اور ڈرنے کے علاج اور دودھ میں زیادتی کے لیے

إِذْ قَالَتِ امْرَأَةُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّيْ وَضَعْتُهَا أُنْثٰى وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنْثٰى وَإِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّيْ أُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنّٰى لَكِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ [پارہ۳: آل عمران رکوع، ٤]

اگر مشک وزعفران سے لکھ کر تانبے یا لوہے کی نلکی میں رکھ کر بچہ کے گلے میں لٹکا دیا جائے تو رونے اور ڈرنے اور بدخوابی سے حفاظت رہے گی اور ماں کے تھوڑے دودھ سے آسودہ ہو جائے اور اگر دودھ کم ہو تو بڑھ جائے اور بچہ کا نشو ونما خوب ہو۔

اولاد جب مرجاتی ہو تو اس کی محافظت کیلئے

وَنَجَّيْنٰهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ [پارہ ۲۳ سورۃ الصّٰفّٰت آیت ۷٦]

☆ اگر کسی کی اولاد مرجاتی ہو، زندہ نہ رہتی ہو یا وہ کسی سخت مصیبت میں مبتلا رہتا ہو تو اس دعا کو روزانہ صبح وشام (۱۱) دفعہ پڑھے۔

جس کسی کو اولاد نہ ہوتی ہو

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ

إِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ [پارہ ۲۵ سورۃ الشوریٰ آیت ۴۹]

☆ جس کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو وہ یہ دعا (۱۳۳) مرتبہ پانی پر دم کر کے فجر کی نماز کے بعد دونوں میاں بیوی پئیں۔

نیند اگر نہ آئے تو یہ دُعا پڑھے

مسند احمد میں ہے کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نیند اُچاٹ ہو جانے کے مرض کو دور کرنے کیلئے ایک دعا سکھاتے تھے کہ سوتے وقت پڑھا کریں، وہ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَنْ يَّحْضُرُوْنَ [حصن حصین]

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کا دستور تھا کہ اپنی اولاد میں سے جو ہوشیار ہوتے ان کو یہ دعا سکھا دیا کرتے اور جو چھوٹے ناسمجھ ہوتے، یاد نہ کر سکتے انکے گلے میں اس دعا کو لکھ کر لٹکا دیتے۔ ابوداؤد اور نسائی میں بھی یہ حدیث ہے۔ امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ اسے حسن غریب بتلاتے ہیں۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص: ۴۶۹)

فائدہ: آج کل تقریباً ہر آدمی اس پریشانی میں مبتلا ہے کہ نیند نہیں آتی اسکی کئی وجوہات ہیں جن میں سے ایک مال و دولت کی ہوس اور گناہوں والی زندگی گزارنا ہے، جس آدمی کو یہ مرض لاحق ہو وہ عشاء کی نماز پڑھے اور سو جائے، بستر پاک و صاف ہو، مذکورہ بالا دعا کا ایک تعویذ بنا کر تکیہ میں رکھیں اور سوتے وقت اس دعا کو پڑھتے رہیں جب تک نیند نہ آجائے اور صبح اٹھ کر فجر کی نماز پڑھیں، چند دنوں میں مرض جاتا رہے گا ان شاء اللہ۔ لیکن سونے کا معمول یہی رکھیں۔

بچوں کی بدتمیزی کا سبب اور اس کا علاج

بچوں کی بدتمیزی اور نافرمانی کا سبب عموماً والدین کے گناہ ہوتے ہیں، خدا تعالیٰ کے ساتھ اپنا معاملہ درست کریں اور تین بار سورۂ فاتحہ پانی پر دَم کر کے بچے کو پلایا جائے۔

(آپ کے مسائل ج ۷ ص ۲۰۸ حضرت لدھیانوی شہیدؒ)

بیٹے اور بیٹی کیلئے رشتہ نصیب ہو

أَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْءَ [سورۃ النمل: ۶۲]

کثرت سے پڑھیں۔

آسانی سے رشتہ ہونے کے لئے

﴿رَبِّ إِنِّيْ لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ﴾

صبح کی نماز کے بعد روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھنا۔

گھریلو اختلاف ختم کرنے کے لئے

سورۃ القریش نماز فجر کے بعد (۱۰۰) مرتبہ پڑھنا

اگر کوئی رشتہ دینے سے انکار کرے

سورۃ الزلزال (۲۱) مرتبہ پڑھنا

سورۃ الزلزال کا تعویذ بھی ساتھ لے جا سکتے ہیں۔

برائے حب و موافقت زوجین

وَمِنْ اٰيَاتِهٖ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ

کثرت سے پڑھا کرے

آوارہ اور مخالف شوہر کو موافق بنانے کے لئے

سورۃ التین عشاء کے بعد روزانہ (۱۱) مرتبہ اس نیت سے پڑھے

سسر اور ساس کی لڑائی سے بچنے کے لئے

﴿اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ﴾...... کثرت سے پڑھنا

پاؤں میں درد کے لئے

سورۃ الطارق روزانہ (۳) مرتبہ

بہن بھائیوں کے اختلاف کو ختم کرنے کے لئے

﴿اَللّٰهُ الصَّمَدُ﴾ روزانہ (۱۰۰) مرتبہ

برائے اولاد

سورۃ رحمٰن ایک بار پڑھے اور ﴿فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ﴾ تین دفعہ پڑھے۔ اس سے گڑھ دم کریں اور عورت جب حیض سے پاک ہو جائے تو غسل کرنے کے بعد اس کو کھلائے۔

زیادہ رونے والے بچوں کے لئے

اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَمُحَمَّدٍ صلّى الله عليه وسلّم وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْن

کا تعویذ لکھ کر دونوں کندھوں کے درمیان لٹکا دیں۔

نظر بد لگنے یا بچے کا سوتے میں رونے اور ڈرنے کا وظیفہ

تین مرتبہ پڑھ کر بچے پر دم کریں اور یہ دعا لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَيْنٍ لَّامَّةٍ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِأً وَّهُوَ حَسِيْرٌ

☆☆☆☆☆

مجربات حضرت مولانا درخواستی رحمۃ اللہ علیہ

زیارتِ والدین کے لئے

اگر کسی کے والدین فوت ہو گئے ہیں اور وہ ان کو خواب میں زیارت کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو رات کو سونے کے وقت سات مرتبہ سورۃ یٰسین پڑھ کر ان کے ایصال کرے، ان شاء اللہ خواب میں زیارت ہوگی۔

حب کے وظائف

مخالف کو محب بنانے کے لئے ناجائز محبت میں استعمال نہ کرے ورنہ نقصان ہوگا

(الف) عشاء کے بعد دو رکعت پڑھے، ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سات بار یہ آیت پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً وَّاللّٰهُ قَدِيْرٌ وَّاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْم

سلام کے بعد اول و آخر گیارہ بار درود شریف اور یہ دُعاء ستر مرتبہ پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ لَيِّنْ قَلْبَ فُلَانٍ اِلَيَّ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام

یا اپنی زبان میں دُعاء کر لے یا اللہ فلاں کے دل کو میرے لئے نرم کر دے جیسا کہ تو نے حضرت داود علیہ السلام کے لئے لوہے کو نرم کر دیا تھا۔

(ب) دوسرا تعویذ اس طریقہ پر لکھ کر اس کو پلائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

یہ تین تعویذ لکھ کر ہر تعویذ تین دن پلائیں۔

(ج) یَا بُدُّوْحُ دو ہزار مرتبہ پڑھ کر مٹھائی پر دم کر کے اس کو کھلائیں ان انشاء اللہ وہ محب ہوگا۔

برائے حُبّ زوجین

(۱) وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ

نمازِ مغرب کے بعد اکیس مرتبہ پڑھیں، اول و آخر درود شریف چالیس دن تک یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بے حد محبت ہوگی۔

(۲) یَا وَدُوْدُ یَا لَطِیْفُ گیارہ سو بار کالی مرچ گیارہ عدد پر عشاء کے بعد پڑھیں پھر جلتی آگ میں ڈال دیں۔ اکتالیس دن یہ عمل کریں، انشاء اللہ محبت ہو جائیگی۔

برائے نکاح وشادی ومنگنی کے وظائف

(۱) اکتالیس دن سورۃ فتح اکتالیس مرتبہ پڑھیں، اسم اعظم و دعاء خضری ساتھ پڑھیں، اوّل و آخر دُرود شریف پڑھیں۔

(۲) اِنَّمَا اَشْکُوْ بَثِّیْ وَحُزْنِیْ اِلَی اللّٰہِ چار نمازوں کے بعد ۳۳ مرتبہ اور بعد نماز عشاء وتر اور سنت کے درمیان ۳۱۳ مرتبہ پڑھیں، اول و آخر درود شریف اور اس خاص جگہ کا خیال رکھیں جب تعداد مکمل کرلیں تو سجدہ میں چلا جائے اور یَا غَفُوْرُ پانچ مرتبہ پڑھیں اور شہادت کی انگلی آسمان کی طرف کھڑی کر کے یہ عمل ۴۱ دن کرے۔

(۳) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم تین سو تراسی (۳۸۳) مرتبہ روزانہ پڑھیں اور خاص جگہ کا تصور کرے اول و آخر گیارہ مرتبہ دُرود شریف۔

(۴) اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَیَجْعَلُ لَھُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا

کی آیت بعد نماز عشاء تا صبح پڑھتا رہے اور نیند نہ کرے پھر مٹھائی پر دم کر کے کھلائے نہ ماننے والے مان جائیں گے۔

(۵) اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰی اَفْوَاھِھِمْ وَتُکَلِّمُنَا اَیْدِیْھِمْ وَتَشْھَدُ اَرْجُلُھُمْ بِمَا کَانُوْا یَکْسِبُوْن

سات مرتبہ پڑھیں اول و آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں جو نہ ماننے والے ہیں مان جائیں گے۔

(۶) فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

عصر کے بعد ہر روز بلا ناغہ دو تسبیح پڑھیں اور خاص جگہ کا تصور کریں کام ہو جائے گا۔

(۷) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم یٰبُنَیَّ اِنَّھَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِھَا اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ، اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ، یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّارَیْبَ فِیْہِ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَاد، اِجْمَعْ عَلَیَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانَۃَ یا فُلَانَۃَ بِنْتَ فُلَانَۃ

مطلوب یا مطلوبہ کا نام مع والدہ کے لکھے، پھر یہ تعویذ چرخہ میں صبح وشام حسب منشا اُلٹا چلائیں باوضو ہو کر اور ساتھ سورۃ فاتحہ بسم اللہ کے ساتھ مع وصل میم الرحیم بالحمد پڑھتے رہیں، اس کو درخت پر لٹکائیں یا سات بار صبح وشام پڑھیں اول و آخر درود شریف۔

(۸) عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْھُمْ مَّوَدَّۃً وَّاللّٰہُ قَدِیْرٌ وَّاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْم

بعد نماز فجر پڑھے اور دیگر اوقات میں باوضو پڑھتے رہیں، اول و آخر تین مرتبہ درود شریف، جہاں رشتہ کی خواہش ہوگی وہاں کام ہو جائے گا۔

(۹) چہار شنبہ کی رات کو بعد مغرب یا بعد عشاء غسل کریں، صاف کپڑے پہنیں خوشبو لگائیں اور مکان میں اگربتی سلگائیں اور حسب ذیل طریقہ سے چار رکعت نفل پڑھیں، پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ دس بار اور سورۃ اخلاص چالیس بار دوسری رکعت میں فاتحہ بیس بار اور اخلاص تیس بار اور تیسری رکعت فاتحہ تیس بار اور اخلاص بیس بار اور چوتھی رکعت میں فاتحہ چالیس بار اور اخلاص دس بار، سلام کے بعد سجدہ کریں اور اس میں ستر

بار لآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ و اللّٰہُ اَکبر پڑھیں، پھر سر اٹھا کر ستر بار سورۃ اِذَا جَآءَ نَصرُ اللّٰہ پڑھیں، پھر سجدہ کریں اور مندرجہ ذیل کلمات ستر مرتبہ کہیں، سبحان اللہ چشم فلاں بن فلانہ ناظر مَن گَن والحمد للہ دل فلاں بن فلانہ طالب مَن گَن لآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ و اللّٰہُ اَکبر گوش فلاں بن فلانہ مطیع مَن گردان پھر سجدہ سے سر اٹھا کر ستر مرتبہ دُرود شریف پڑھیں، پھر ستر مرتبہ استغفار کریں، پھر اس کے بعد حلوا روٹی خیرات کریں، پھر اس طرح یہ عمل خمیس کی رات اور جمعہ کی رات بھی کریں۔ اگر ایک ہفتہ کامیابی نہ ہو تو اس طرح دوسرے ہفتہ کریں، پھر تیسرے ہفتہ کریں انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

(۱۰) بعد نماز عشاء دو رکعت نفل پڑھیں اور ایک تسبیح یَـا لَطِیفُ پڑھیں جس لڑکی کا رشتہ مطلوب ہو اس میں کامیابی ہوگی یہ عمل ایک مہینہ کریں۔

(۱۱) لڑکی کے لئے اچھا رشتہ میسّر ہو جائے بعد نماز عشاء ۷۰ مرتبہ یَـا حَيُّ یَـا قَیُّومُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیثُ بِحَقِّ لآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْن پڑھیں اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف۔

(۱۲) جس لڑکی کی شادی نہ ہو رہی ہو تو اکیس بار سورۃ طٰہٰ پڑھیں اوّل وآخر درود شریف۔

(۱۳) رشتہ کے لئے یہ تعویذ چاند کی پہلی تاریخ کو لکھیں اور طالب اپنے بازو پر باندھے اور پھر ان سے رشتہ کا مطالبہ کریں۔ تعویذ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم، یا فَتَّاحُ یا فَتَّاحُ یا فَتَّاحُ صلّی اللّٰه علٰی سیّدنا خیرِ خلقِه محمّد وّآله وصَحْبِه اَجْمعین

(۱۴) کَلَّا اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ. کی تین تسبیح پڑھیں۔

برائے حمل

(۱) (الف) یَـا مُبْدِئُ کے نو تعویذ لکھیں جب عورت حیض سے پاک ہو تو تین رات مجامعت کرے

اور اور ہر روز صبح کو تعویذ پانی میں بھگو کر پی لے اسی طرح دوسرے مہینہ میں، پھر تیسرے مہینہ میں کرے۔

(ب) یہ تعویذ عورت کے گلے میں ڈالیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

هو هو هو هو هو هو

اللّٰه اللّٰه اللّٰه اللّٰه اللّٰه اللّٰه

حَيُّ حَيُّ حَيُّ حَيُّ حَيُّ حَيُّ

قیّوم قیّوم قیّوم قیّوم قیّوم قیّوم

وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْن

(۲) (الف) پانچ لونگ ہوں ہر ایک پر سات سات بار یہ آیت پڑھیں

اَوْ کَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَا اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَکَدْ یَرٰاهَا وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْر

غسل حیض کے بعد ہر دن لونگ کھائے اور اس پر پانی نہ پیئے۔

(ب) ہرکی جھلی یا کاغذ پر زعفران وگلاب سے یہ آیت لکھیں

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰی بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا

اور اس کو عورت کے گلے میں ڈالیں۔

(۳) (الف) ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھیں

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا

اکتالیس دن کریں۔

(ب) صبح وشام ایک تسبیح "رَبِّ لا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْن" کی پڑھیں۔

(ج) مباشرت کے وقت جماع سے پہلے عورت کے پیٹ کی داہنی طرف ہاتھ پھیرتے ہوئے سات بار سورۃ فاتحہ پڑھیں اس کے بعد ناف پر انگلی رکھ کر کہے، یا اللہ اگر تو نے مجھے لڑکا عطا فرمایا تو اس کا نام محمد رکھوں گا۔

(۴) برائے اولادِ نرینہ سورۃ یوسف لکھ کر عورت کے گلے میں ڈالیں اور نذر مانیں کہ لڑکے کا نام محمد رکھوں گا۔

(۵) اولادِ نرینہ کے لئے حمل پر تین گذرنے سے پہلے ہرن کی کھال پر یا کاغذ پر زعفران کو عرق گلاب میں حل کر کے یہ تعویذ لکھیں:

اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَ مَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ. عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَال - یَا زَکَرِیَّا اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامِ نِ اسْمُہٗ یَحْیٰ لَمْ نَجْعَل لَّہٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا. بِحُرْمَةِ مَرْیَمَ وَعِیْسٰی اِبْنًا صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمُرِ بِحَقِّ مُحَمَّد وَّآلِہٖ

(۶) (الف) مرد، عورت کے پیٹ پر ناف کے گرد دائرہ کھینچے ستر بار اور ہر بار انگلی پھیرتے وقت یَا مَتِیْنُ پڑھے پھر مجامعت کرے۔

(ب) یہ آیات لکھ کر عورت کے گلے میں ڈالیں

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآء، رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ، رَبِّ لا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْن وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْن

(۷) اکیس چھوہارے پر سورۃ تغابن پڑھیں پھر سات عدد مرد و عورت کھائیں۔ اس طرح کہ ایک

چھوہارا کو دو حصے کریں، ایک حصہ مرد کھائے، دوسرا حصہ عورت کھائے۔ پھر جماع کریں، اسی طرح دوسرے ماہ اور تیسرے مہینہ کریں۔

برائے آسانی ولادت

(۱) جب سخت درد ہو تو یہ لکھ کر بائیں ران پر باندھیں وضع حمل کے بعد کھول دیں۔

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ

(۲) یہی مذکورہ آیت کسی میٹھی چیز پر دم کر دیں اور اس کو کھلائیں۔

(۳) یَا وَاسِعُ کے سات لکھ دیں دو، دو گھنٹے کے بعد پیتی رہے۔

(۴) یہ لکھ کر گلے میں ڈالیں

یَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ یَا مُخْرِجَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْهَا

(۵) مندرجہ ذیل تعویذ لکھ کر باندھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم لا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْم سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْن، کَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَهٗ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّن نَّهَارٍ بَلَاغٌ فَهَلْ یُهْلَکُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُوْن

(۶) یہ شعر لکھ کر زیرِ ناف باندھیں:۔

مرا جا شد وخرم را نیز جا شُد   زنِ دہقان بزاید یا نہ زاید

اگر اولاد زندہ نہ رہتی ہو

(۱) (الف) کالی مرچ اور اجوائن ڈیڑھ ڈیڑھ پاؤ پر سوموار کے دن دوپہر کے وقت چالیس بار سورۃ والشمس والضحی پڑھے اور ہر بار اول وآخر درود شریف پڑھے اور اس پر دم کرے ہر پانی کے ساتھ ایک دانہ مرچ ایک دانہ اجوائن کھالیا کرے۔ یہ عمل حمل سے دودھ چھڑانے تک کرے۔

(ب) مندرجہ ذیل کلمات کے چار تعویذ لکھ کر مکان کے چار کونوں میں دفن کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى بِاللّٰهِ الْعَظِيْم، اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ، قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْن، فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

(ج) مندرجہ ذیل تعویذ کو لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا يُرْسِلُ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهَارًا مَا لَكُمْ لا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ. يَا بُدُّوْحُ اِلٰهِيْ بحرمة يمليخا مكسلمينا كشفوطط طبيونس كشا فطيونس اذا فطيونس يوانس بوس و كلبهم قطمير

اگر بچہ روتا ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم وخشعت الاصوات للرحمن فلا تسمع الا همسا، وله ما سكن فى الليل والنهار وهو السميع العليم صلّى الله علٰى سيّدنا خيرِ خلقِه محمّد وّ آله وصَحْبِه وسَلّم

یہ بچے کے گلے میں ڈالیں۔

اگر بچہ سکول یا مدرسہ سے بھاگ جاتا ہو

یہ تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

يا ايها الذين امنوا اصبروا وصابروا ورابطوا واتقوا الله لعلكم تفلحون، كلا بل تكذبون بالدين وان عليكم لحافظين كراما كاتبين يعلمون ما تفعلون ان الابرار لفى نعيم وان الفجار لفى جحيم يصلونها يوم الدين وما هم عنها بغائبين.

اگر اولاد یا نوکر یا جانور باغی ہو جائے

(۱) اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ

لکھ کر گلے میں ڈالیں یا تین مرتبہ مذکورہ آیت پڑھ کر کان میں پھونکیں، کچھ دن یہ عمل کرے انشاء اللہ مطیع ہو جائیں گے۔

(۲) وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

ہر فرض نماز کے بعد ایک بار پڑھیں، نافرمان اولاد مطیع ہوگی۔

بچہ نیک عادات والا بن جائے

شیر خوار بچوں کو چینی یا کسی میٹھی چیز پر اَلصَّادِقُ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے کھلائیں اول و آخر درود شریف پڑھیں، بچہ نیک عادت والا ہوگا۔

بچہ کے دانت آسانی سے نکلے

سورۂ ق (پارہ ۲۶) لکھ کر پانی میں بھگو دیں، وہ پانی اس کے دانتوں کی جگہ پر ملیں، دانت آسانی سے نکل آئیں گے۔

بچہ کا دودھ چھڑانے کے لئے

(۱) سورۃ بروج لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں۔

(۲) مندرجہ ذیل کلمات لکھ کر چند دن اس کو پلائیں دودھ چھڑانے میں تنگ نہ کرے گا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم، اَلۡمَتِيۡنُ الَّذِیۡ يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ بِقُوَّةِ الۡمَتِيۡنِ بِرَحۡمَتِكَ يَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِيۡن

اگر عورت کے پستان میں دودھ نہ ہو یا جانور کے تھنوں میں دودھ نہ ہو

(۱) سورۃ فلق، سورۃ الناس اور درج ذیل آیات لکھ کر عورت یا جانور کے گلے میں ڈالیں۔

وَاِنَّ لَكُمۡ فِی الۡاَنۡعَامِ لَعِبۡرَةً نُسۡقِيۡكُمۡ مِّمَّا فِیۡ بُطُوۡنِهٖ مِنۡ بَيۡنِ فَرۡثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيۡن وَالۡوَالِدٰتُ يُرۡضِعۡنَ اَوۡلَادَهُنَّ حَوۡلَيۡنِ كَامِلَيۡنِ لِمَنۡ اَرَادَ اَنۡ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ

(۲) مذکورہ آیت کو پڑھ کر پانی پر دم کریں اور وہ پانی عورت کو پلائیں اور اس کے پستان پر ملیں یا نمک پر دم کریں اور نمک ماش کی دال میں ڈال کر کھلائیں اور جانور کو یہ پلائیں اور اس کے تھنوں پر ملیں یا اس سے پیڑہ آٹا کا بنائیں اور وہ جانور کھلائیں۔

(۳) مندرجہ ذیل آیت پانی پر دم کر کے تین مرتبہ عورت یا جانور پلائیں۔

ثُمَّ قَسَتۡ قُلُوۡبُكُمۡ مِّنۡ بَعۡدِ ذٰلِكَ فَهِیَ كَالۡحِجَارَةِ اَوۡ اَشَدُّ قَسۡوَةً وَاِنَّ مِنَ الۡحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنۡهُ الۡاَنۡهٰرُ وَاِنَّ مِنۡهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخۡرُجُ مِنۡهُ الۡمَآءُ وَاِنَّ مِنۡهَا لَمَا يَهۡبِطُ مِنۡ خَشۡيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ.

(۳) سورۃ قدر اکیس مرتبہ پڑھیں عورت کے لئے کھانے کی چیز پر دم کریں اور جانور کے لئے نمک پر دم کر دیں یا آٹا کے پیڑہ پر دم کر دیں، یہ عمل تین دن کریں۔

خارش کے لیے

(۱) مندرجہ ذیل آیت صبح و شام اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں، سات دن یا

گیارہ دن یا اکیس دن یا اکتالیس دن عمل کریں۔

فَكَسَوۡنَا الۡعِظٰمَ لَحۡمًا ثُمَّ اَنۡشَاۡنٰهُ خَلۡقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحۡسَنُ الۡخٰلِقِيۡنَ

(۲) مندرجہ ذیل آیت کو پڑھ کر دم کریں، اور پانی پر دم کر کے اس پلائیں، اور تیل پر دم کر کے اس کی مالش کریں۔

وَاَيُّوۡبَ اِذۡ نَادٰی رَبَّهٗۤ اَنِّیۡ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ

(ماخوذ از: فیوضات درخواستیؒ مع مجربات درخواستیؒ)

☆☆☆☆☆

روحانی عملیات

سحر وغیرہ سے بچنے کی دعا حضرت کعب الاحبارؓ کے کلمات

حضرت قعقاعؒ فرماتے ہیں کہ حضرت کعب الاحبارؓ فرماتے ہیں کہ اگر میں چند کلمات نہ کہا کرتا تو یہود مجھے (حسد اور عداوت کی وجہ سے) گدھا بنا ڈالتے، ان سے پوچھا گیا کہ وہ کلمات کیا ہیں تو انہوں نے فرمایا کہ یہ ہیں:

"اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ شَیْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَایُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَ بِاَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰی مَاعَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ"

ترجمہ: میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی ذات کے ذریعے جو بہت بڑا ہے وہ اللہ کہ کوئی چیز اس سے بڑی نہیں، اس کے کامل کلمات کے ذریعے کہ ان سے نہ کوئی نیک تجاوز کر سکتا ہے اور نہ کوئی بد، اللہ کے ناموں کے ذریعہ جو پاک و نیک ہیں اور ان میں سے جو کچھ میں جانتا ہوں اور جو کچھ میں نہیں جانتا، اس چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی اور پراگندہ کی یعنی اس کے اعضاء اور جوارح مناسب انداز سے بنائیں۔ [مالکؒ]

☆ بزرگان دین فرماتے ہیں کہ جو شخص ان کلمات کو صبح و شام ایک ایک بار، پڑھنے کا معمول بنائے ان شاء اللہ تعالیٰ سحر وغیرہ سے محفوظ رہے گا، مداومت کرنا اور یقین کرنا شرط ہے۔

سورۃ فاتحہ شفاء ہے

حضرت عبدالملک بن عمیرؒ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "فی فاتحۃ الکتاب شفاء من کل داءٍ" یعنی سورۂ فاتحہ میں ہر بیماری کیلئے شفاء ہے۔

صحاح ستہ میں یہ روایت آئی ہے کہ جب کسی شخص کو بچھو یا سانپ کاٹ لیتا، یا کوئی مرگی میں مبتلا

ہوتا یا کوئی دیوانہ ہو جاتا تھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اس شخص پر دم کیا کرتے تھے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس عمل کو پسند فرماتے تھے۔

حضرت ابن سائبؓ سے منقول ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ فاتحہ پڑھ کر ان پر دم کیا، اور یہ سورت پڑھنے کے بعد اپنے دہن مبارک کا لعاب ان کے جسم کے اس حصہ پر لگایا جہاں درد تھا۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس شخص نے اپنا پہلو اپنے بچھونے پر رکھا (یعنی سونے کیلئے اپنے بستر پر گیا) اور پھر اس نے سورۂ فاتحہ اور قل ھو اللہ پڑھ کر اپنے او پر دم کیا تو وہ ہر آفت و بلاء سے محفوظ ہو گیا إلا یہ کہ اس کی موت کا وقت آ پہنچا ہو یعنی موت سے کوئی چیز نہیں بچا سکتی۔

ابو شیخ نے لکھا ہے کہ جس شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو تو اسے چاہیے کہ وہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور اس کے بعد اپنی حاجت کیلئے دعا کرے، ان شاء اللہ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

گردے کا درد

ثعلبیؒ، حضرت شعبیؒ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص ان کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنے درد گردہ کی شکایت کی، انہوں نے اس شخص سے کہا کہ تمہیں چاہیے کہ اساس القرآن پڑھ کر، درد کی جگہ دم کرو (انشاء اللہ شفاء ہوگی) اس شخص نے پوچھا کہ "اساس القرآن" کیا ہے؟ شعبیؒ نے فرمایا کہ "فاتحۃ الکتاب" یعنی سورۂ فاتحہ۔

مشائخ کے مجرب اعمال میں مذکور ہے کہ سورۂ فاتحہ اسم اعظم ہے اس سورۂ کو ہر مطلب و حاجت کیلئے پڑھنا چاہیے، اس سلسلے میں اس سورت کو پڑھنے کے کچھ طریقے منقول ہیں ان میں سے ایک طریقہ یہ ہے کہ اس سورت کو فجر کی سنت و فرض کے درمیان چالیس دن تک اکتالیس مرتبہ اس طرح سے پڑھا جائے کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے میم کو الحمد کے لام کے ساتھ ملایا جائے یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ . . اس سورت کو مقررہ بالا دن تک مذکورہ بالا طریقہ سے پڑھنے کے بعد مطلوب انشاء اللہ حاصل ہوگا، اگر کسی مریض یا سحر زدہ کی شفاء منظور ہو تو مذکورہ بالا طریقہ سے یہ سورت پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس مریض یا سحر زدہ کو پلایا جائے، انشاء اللہ شفاء حاصل ہوگی۔ نیز پرانے امراض کی شفاء کیلئے اس سورت کو چینی کے پیالے یا پلیٹ پر گلاب، مشک اور زعفران سے لکھ کر پلانا ایک مجرب عمل ہے، اسی طرح دانتوں کے

درد، درد شکم اور دوسرے دردوں میں سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرنا بھی مجرب ہے۔

☆ مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی شخص سورۂ فاتحہ کو ایمان ویقین اور اعتقاد کے ساتھ پڑھے تو اس کی برکت سے دینی و دنیاوی، ظاہری، باطنی ہر قسم کی بیماری و مصیبت سے شفا و نجات حاصل ہوتی ہے، علماء نے لکھا ہے کہ کسی بھی قسم کے جسمانی و روحانی مرض میں سورۂ فاتحہ لکھ کر اسے چاٹنا یا پینا یا لٹکانا فائدہ پہنچاتا ہے اور مریض کو سکون حاصل ہوتا ہے۔

ترکیب ورد آیت الکرسی

برائے قضائے حاجات، ہر قسم مشکلات اور حل مشکلات مجرب و آزمودہ ہے۔

ہر فرض نماز کے بعد اس طرح ورد کرے کہ اس آیت میں دس وقف ہیں ہر وقف پر ہاتھوں کی دسوں انگلیاں اس طرح بند کرے اَللّٰـهُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ پہلے وقف پر دائیں ہاتھ کی کن انگلی بند کرے۔ دوسرے وقف پر اس کے پاس کی "بنصر"، تیسرے وقف پر بیچ کی انگلی وسطی، چوتھے وقف پر انگشت شہادت (سبابہ) پانچویں وقف پر ابہام یعنی انگوٹھے کو بند کرے اس جگہ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ پڑھتے دونوں عین کے درمیان اپنے درجات کی ترقی اور وسعت رزق کی درخواست کرے اللہ تعالیٰ کے حضور۔ پھر جس طرح دائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کی ہیں اس طرح بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرے اور بائیں ہاتھ کی کن انگلی بند کرتے وقت یَعْلَمُ مَابَیْنَ اَیْدِیْهِمْ کے دو میم کے درمیان دشمنوں کے مقہور و ذلیل ہونے کا خیال دل میں لائے۔ اگر کسی کو مطیع و فرمانبردار کرنے کی نیت ہو تو انگوٹھے کو بند کرتے وقت اس شخص کا تصور کرے اس طرح دسوں انگلیاں کی مٹھیاں باندھ لے پھر تین تین مرتبہ سورہ الم نشرح اور تین مرتبہ سورہ اخلاص اور درود شریف اور سورہ الحمد دس مرتبہ پڑھے پھر الحمد اس طرح پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ یعنی الرحیم کے میم کے کسرے یعنی زیر کو اَلْحَمْدُ کے لام سے ملا کر مِلْحَمْدُ پڑھے اور آمین کہتے وقت اسی ترتیب سے انگلی کھولے جس ترتیب سے بند کی تھی اس طرح دس مرتبہ پڑھ کر آسمان کی طرف پھونک ماریں اور اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے سارے بدن پر پھیرے۔ شیخ محمد تھانویؒ فرماتے ہیں کہ مجھ کو یہ عمل حکیم بدرالدین صاحب سے اور ان کو صاحب آیت الکرسی شاہ ابوالبرکات صاحب سے حاصل ہوا۔ واسطے زیادتی دولت

وقیام و جاہ منزلت و مدافعت دشمنان و پراگندگی اعدا کے لئے مجرب ہے۔ عمل کر کے دیکھیں بہت ہی مجرب ہے۔ اللہ کریم پڑھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطاء فرمادے۔ آمین۔

فوائد آیت الکرسی

مخبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں یہ آیت الکرسی شریف قرآن پاک میں سب سے افضل واشرف ہے اس لئے کہ اس میں اسماء و صفات ذات باری عز اسمہ ہیں۔ (مسلم شریف و ترمذی) آیت الکرسی کے تین سو تیرہ عدد ہیں۔ ان میں سرِّ عظیم ہے۔ جنگ بدر میں بھی تین سو تیرہ اصحاب رسول تھے اور تین سو تیرہ اصحاب طالوت تھے، اسے تین سو تیرہ مرتبہ پڑھنے سے بے حساب خیر و برکت اور نصرت حاصل ہوتی ہے۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ایسی چیز بتائیے کہ مجھے اس سے نفع ہو۔ فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت الکرسی پڑھا کر اللہ کریم تیری اولاد کی نگہبانی کرے گا اور تیرے گھر پر نگاہ رکھے گا، یہاں تک کہ تیرے ہمسایہ اور ان کے گھر بھی اللہ کے حفاظت میں ہوں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد ایک بار آیت الکرسی پڑھتا رہا جنت اس پر واجب کی گئی۔ جنت اور اس کے درمیان سوائے موت کے کوئی چیز حائل نہ ہوگی۔ صَدَقْتَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے فضل سے میرا اس پر عمل ہے۔ ظاہر فوائد اس سے یہ ہیں کہ جو شخص رات کو ڈرتا ہو یا برے خواب دیکھتا ہو وہ سوتے وقت درود شریف کے بعد بسم اللہ اور آیت الکرسی تین بار پڑھ کر دم کر دے انشاء اللہ کچھ خوف نہ کھائے گا۔ اگر بچہ ڈرتا ہو یا اُمّی ہو تو کوئی دوسرا شخص پڑھ کر ان پر دم کرے انشاء اللہ نہ ڈریں گے اور جہاں جن و شیاطین سے ڈرنے کا خوف ہو وہاں اسے پڑھتے رہیں انشاء اللہ ان کے شر سے محفوظ رہیں۔ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا کو بار بار پڑھیں۔ بزرگوں نے اس آیت کو اسم اعظم قرار دیا ہے اور اس کے بے شمار فوائد لکھے ہیں۔ نفع خاص یہ ہے کہ ہر نماز کے بعد اسے ضرور پڑھا کریں اللہ تعالیٰ دوزخ سے محفوظ رکھے گا اور جنت عطا فرمائے گا۔ کشائش حاجت کے لئے جمعہ کے روز باوضو ستر بار پڑھیں اول آخر درود شریف تین تین مرتبہ پڑھیں جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد ۳۱۳ مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ بہت برکت ہوگی۔

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا معمول

امام اعظم ابوحنیفہؒ کا تو نماز کے بعد دفع شر، شیاطین سے حفاظت اور مظالم سے پناہ ونجات کی خاطر یہ آیت پڑھنے کا معمول تھا اور مجھے بھی یہ بے حد پسند ہے اور زندگی بھر اس کو معمول بنا رکھا ہے۔

اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ مَا مِنْ دَآبَّۃٍ اِلَّا ھُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْم فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُکُمْ مَآ اُرْسِلْتُ بِہٖ اِلَیْکُمْ وَیَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَکُمْ وَلَا تَضُرُّوْنَہٗ شَیْئًا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظ.

آیت کریمہ کے ترجمہ پر غور کیا جائے تو ایمان تازہ ہوتا ہے، اور یقین بڑھتا ہے خدا کی ذات پر توکل وبھروسہ ہر دابہ کا ناصیہ، ہر طاقت کی شہ رگ اللہ کے ہاتھ میں ہے، شیر ہو کتا ہو، درندہ ہو، ظالم حکمران ہو، جن ہو کوئی طاقت ہو سب اللہ کے قبضہ میں ہیں اسکے سامنے سب بے بس ہیں۔ ان کا پکڑنا کوئی قدرت الٰہی سے بعید نہیں۔ مگر ڈھیل میں اس کی حکمت ومصلحت ہے۔ آپ اپنا کام کرتے جایئے دنیا کی سب طاقتیں مل کر بھی کوئی ذرہ برابر نقصان بھی نہیں پہنچا سکتیں۔ جب اللہ تعالیٰ آپ کا حامی وناصر ہو، وہی محافظ وہی ولی اور وہی نگہبان ہے۔

امام اعظم ابوحنیفہؒ اسے صبح ومغرب کی نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے۔ آپ سب اس کو پڑھا کریں۔ اللہ کریم اس کی برکتوں سے نظر کرم فرمائیں گے۔

ادائے قرض کیلئے

قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ [آل عمران:٢٦]

☆ ادائے قرض کیلئے سات بار صبح شام پڑھ لیا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ قرض ادا ہو جائے گی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے لیے

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ

الْعَرْشِ الْعَظِیْم [توبہ:١٢٩]

☆ جو کوئی ان آیتوں کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ روز حشر میں جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم اس کی شفاعت فرمائیں گے اور جس مصیبت اور مہم کیلئے پڑھے، ان شاء اللہ مصیبت آسان ہو جائے گی۔

برائے نفع تجارت

"یَامُعْطِیُ یَا مُنْعِمُ یَانَافِعُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ"

یہ اسمائے الٰہیہ حصولِ دولت وغنا کے لئے مخصوص ہیں۔ برائے نفع تجارت وسعت رزق حلال میں امتیازی شان رکھتے ہیں۔ بڑے بڑے وظائف عملیات اور چلہ کشی اور محنت شاقہ کے بعد جو چیز حاصل نہیں ہوتی وہ چند یوم میں ان اسمائے الٰہیہ میں سے کسی بھی اسم مبارک کی برکت سے حاصل ہو جاتی ہے۔ اگر کسی کو روپیہ پیسہ دیتے وقت یَا مُعْطِیُ کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس اسم کی برکت سے اس سے زیادہ عطا کرے۔ اگر خرید وفروخت کے وقت دل میں "یَا نَافِعُ" کا ورد کرے تو تجارت میں نفع وبرکت ہو۔ اگر دستکار اپنا کارخانہ یا دوکان کھولتے وقت یَا مُنْعِمُ کا ورد کرے تو کام زیادہ اور اچھا اور جلد بکنے والا مال تیار ہو اور دکان پر بکری زیادہ ہو۔ یَا حَنَّانُ (١٢٠) مرتبہ بعد از نماز فجر اور یَا مَنَّانُ (١٥٢) مرتبہ بعد از نماز عشاء اعداد اسم کے مطابق پڑھا جائے تو خیر کثیر اور دولت وبرکت حاصل ہو، انشاء اللہ تعالیٰ۔

حصولِ عنایت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے

درج ذیل آیات ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھے، سلامتی وعنایتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم شامل حال رہے گی۔ پڑھنے والا اس دن زندہ رہے گا، مقتول ہوگا نہ مضروب ہوگا۔

لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَؤُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ○

ہر کرب اور پریشانی کا علاج

﴿یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ أَسْتَغِیْثُ أَصْلِحْ لِیْ شَأْنِیْ کُلَّهٗ وَلَاتَکِلْنِیْ إِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ (السنن الکبریٰ للنسائی، کتاب عمل الیوم واللیلة، باب مایقول إذا مسیٰ ج:٦، ص:١٤٧)

ترجمہ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں فریاد کرتے ہیں: اے زندہ حقیقی، اے سنبھالنے والے تمام جہانوں کے! آپ کی بارگاہِ رحمت میں فریاد پیش کرتا ہوں کہ اپنی رحمت سے میری ہر حاجت کی اصلاح فرما دیجئے اور ایک لحہ کو بھی آپ مجھ کو میرے نفس دشمن کے سپرد نہ کیجئے۔

اس دعا میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی جامع دعا تعلیم فرمائی ہے جس میں ہر کرب و پریشانی کا علاج، دونوں جہاں کی کامیابی اور اصلاحِ نفس کی درخواست ہے۔

حضرت مولانا الیاس صاحب رحمۃ اللہ علیہ بانی تبلیغی جماعت اس دعا کو کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور لفظ "أَسْتَغِیْثُ" کو اس طرح دل سے ادا کرتے کہ گویا اللہ تعالیٰ کو دیکھ رہے ہیں۔

مال میں برکت وزیادتی

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ جس شخص کو یہ منظور ہو کہ میرا مال بڑھ جائے تو اس کو چاہئے کہ ان الفاظ کے ساتھ درود پڑھا کرے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

جادو واپس لوٹ جائے

سورۂ توبہ کی آخری دو آیات جادو کے علاج میں اکسیر ہیں۔

﴿لَقَدْ جَاءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَؤُوْفٌ رَّحِیْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ﴾ (سورہ توبہ ١٢٨، ١٢٩)

عصر یا مغرب کے بعد توجہ اور محبت کے ساتھ سات بار پڑھ لیں۔ ان آیات کو پابندی سے پڑھنے کے اور بھی بہت سارے دینی، روحانی اور دنیوی فوائد ہیں۔

عمل آیت الکرسی

حضرت مولانا مفتی ولی حسن صاحب نور اللہ مرقدہٗ، جادو کے علاج کے لیے عمل آیۃ الکرسی تلقین فرمایا کرتے تھے، عمل آیت الکرسی یہ ہے:

درود شریف تین بار، سورۂ فاتحہ تین بار، آیت الکرسی تین بار، سورۂ اخلاص تین بار، سورۂ فلق تین بار، سورۂ والناس تین بار، تین بار درود شریف۔

فجر، ظہر اور عشا کے بعد پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اور ہاتھوں پر دم کر کے پورے جسم پر پھیریں یہ دم مریض پر بھی کیا جا سکتا ہے۔ بعض مشائخ اس میں سورۂ الکافرون کا اضافہ بھی فرماتے ہیں۔

اسماء اصحاب کہف کی برکات

ان اسماء کی برکت سے انسان اور مال غرق ہونے، آگ میں جلنے اور لوٹ مار و چوری سے محفوظ رہتا ہے:

إِلٰهِی بِحُرْمَتِ یَمْلِیْخَا، مَکْسَلْمِیْنَا، کَشْفُوطَط، کَشَافط یُونس، ازر فَطْیُونَس، یُوانِس، بُوس، وَکَلْبُهُمْ قِطْمِیْر وَعَلَی اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْهَا جَائِر وَلَوْشَآءَ لَهَدٰکُمْ أَجْمَعِیْنَ فَاللّٰهُ خَیر حَافِظاً وَّهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ.

فقہاء سبعہ کے اسماء کی برکات

☆ بعض محدثین نے لکھا ہے کہ شرکاءِ بدر صحابہ رضی اللہ عنہم کے اسماء جو بخاری میں ہیں پڑھنے کے بعد قبولیتِ دعا مجرب ہے۔ نیز حافظ سخاوی رحمہ اللہ نے شرح الفیہ وغیرہ میں لکھا ہے کہ مدینہ نورہ کے سات فقہاء جو اولیاء اللہ تھے، کے نام بڑے مبارک ہیں، کاغذ پر لکھ کر گندم وغیرہ کھانے پینے کی چیزوں میں رکھنے سے ان میں بڑی برکت ہوگی نیز ہر آفتِ ظاہریہ سے محفوظ ہوں گی، اپنے پاس رکھے تو ہر آفت سے امان ہوگی، دردِ سر زائل ہوگا وغیرہ وغیرہ۔ وہ سات نام یہ ہیں:

(۱) سعید بن المسیّب (۲) عروۃ بن زبیر (۳) قاسم بن محمد (۴) ابوبکر بن عبدالرحمٰن (۵) خارجۃ بن زید (۶) عبیداللہ بن عبداللہ (۷) سلیمان بن یسار۔

نیز اسماءِ اصحابِ کہف کے فائدے تو مشہور ہیں۔ محدثین واولیاء اللہ رحمہم اللہ کے تجربہ کے پیشِ نظر اسماءِ اصحابِ کہف کے چند فائدے یہ ہیں:

☆ حصولِ ہر مطلوب، بھاگے ہوئے کی واپسی، آگ لگی ہوئی ہو تو اس میں ڈالنے سے وہ بجھ جائے گی یا کم ہو جائے گی، بچے کا رونا، کھیت کی آبادی وحفاظت، بخار، دردِ سر، غنا، ترقی، دردِ زہ کی آسانی، حفاظتِ مال وغیرہ وغیرہ مقاصد میں نہایت مفید ہیں۔

عجیب وغریب واقعہ

سیرت کی مستند کتاب ''سیرت حلبیہ'' میں ہے کہ ایک شخص نے اپنا واقعہ بیان کیا ہے کہ ایک دفعہ میں اپنی بیوی سے جدا ہو کر سفر میں گیا میری عدم موجودگی میں ایک شیطان (جو میری بیوی پر فریفتہ ہو گیا تھا) بالکل میری شکل وصورت، میری ہی جیسی آواز اور میری ان تمام عادتوں کے ساتھ اس کے پاس شوہر کی حیثیت سے آنے لگا جو وہ میرے بارے میں جانتی تھی۔

کچھ عرصے کے بعد جب میں سفر سے واپس آیا تو میری بیوی نے مجھے دیکھ کر نہ تو کسی خاص خوشی کا اظہار کیا اور نہ میرے انتظار میں کچھ تیاری اور بناؤ سنگار کے ساتھ بیٹھی ملی، حالانکہ اس سے پہلے جب بھی میں سفر سے واپس آیا کرتا تھا تو وہ میرے لیے اس طرح بن سنوار کر اور تیار ہو کر بیٹھا کرتی تھی جیسے دلہن کا بناؤ سنگار ہوتا ہے میں نے اس سے اس بات کی شکایت کی تو اس نے کہا 'تم گئے ہی کہاں تھے''

ابھی یہ بات ہو ہی رہی تھی کہ اچانک وہ شیطان میرے سامنے آگیا اور مجھ سے کہنے لگا ''میں ایک جن ہوں مجھے تمہاری بیوی سے عشق ہو گیا ہے میں ہی اس کے پاس تیری صورت میں آتا رہا اسلیے تم اس پر یہ ظاہر مت کرو کہ وہ تم نہیں تھے اور دوسرے یہ کہ میں تمہاری بیوی کو نہ چھوڑ سکتا ہوں اور نہ بھول سکتا ہوں اس لئے یا تو ایسا کر لو کہ رات میں اس کے پاس تم رہا کرو اور دن میں میں رہا کروں۔

میں اس جن سے اتنا خوفزدہ ہو گیا تھا کہ مجھے اس کی بات ماننی پڑی اور میں نے دن کا وقت اپنے

لیے کر کے رات کا وقت اس کو دے دیا اس کے بعد ایک رات وہ جن میرے پاس آئے اور کہنے لگا ''آج رات بھی تم اپنی بیوی کے پاس رہ سکتے ہو کیونکہ آج آسمانی خبروں کی سن گن لینے کی میری ڈیوٹی ہے۔

میں نے حیرت سے پوچھا'' کیا تم آسمانی خبروں کو چوری چھپے سنتے ہو اس نے کہا ''ہاں کیا تم چاہتے ہو کہ تم بھی میرے ساتھ آسمانوں میں چلو'

میں نے کہا، ہاں، چنانچہ رات میں وہ میرے پاس آیا اور کہنے لگا ''ذرا اپنا منہ اس طرف پھیر لو۔'' میں نے منہ دوسری طرف پھیر لیا کچھ وقفے کے بعد جب میں نے گردن گھمائی تو دیکھا کہ وہ جن ایک خنزیر کی صورت میں تھا اور اس کے دو باز ویعنی پر بھی تھے پھر اس نے مجھے اپنی کمر پر بٹھا لیا میں نے دیکھا اس کی گردن پر خنزیر کے جیسے ہی بال تھے اس نے مجھ سے کہا۔

ان بالوں کو اچھی طرح پکڑ لو کیونکہ تمہیں بڑی بڑی خوفناک اور بھیانک چیزیں نظر آئیں گی مگر تم مضبوطی سے مجھے پکڑے رکھنا ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے۔''

اس کے بعد وہ اوپر اٹھنا شروع ہوا یہاں تک کہ آسمان میں پہنچ گیا اسی وقت مجھے کسی کی آواز آئی جو یہ کہہ رہا تھا۔ **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَاشَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ**

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کسی میں کوئی طاقت وقوت نہیں ہے جو کچھ اس نے چاہا وہ ہوا اور جو نہیں چاہا نہیں ہوا۔

یہ سنتے ہی وہ مجھے لئے ہوئے تیزی کے ساتھ نیچے اترنا شروع ہوا یہاں تک کہ ایک جگہ گر پڑا میں نے ان کلمات (کی تاثیر دیکھ لی تھی اس لئے ان) کو اچھی طرح یاد کر لیا، غرض اگلے دن میں اپنی بیوی کے پاس آگیا رات ہوئی تو مقرر وقت پر وہ جن آگیا میں نے اس کو دیکھتے ہی وہ کلمات دہرانے شروع کر دیئے میں نے دیکھا کہ وہ جن سخت بے چین اور بدحواس ہو گیا میں مسلسل یہ کلمات دہراتا رہا یہاں تک کہ وہ شیطان خاک کا ڈھیر ہو گیا۔ یہ مختصر اور مجرب کلمات ہیں تاثیر واقع ہوا، لہٰذا حفاظتی طور پر صبح وشام اذکار کے ساتھ پڑھنے چاہیے۔

نوٹ: یہ واقعہ اسلام سے پہلے کا ہے اب جنات آسمانوں میں جا کر خبریں نہیں سن سکتے۔ اس کے علاوہ بہت سے واقعات تاریخ وسیرت کی کتابوں میں موجود ہیں، صرف انہیں پر اکتفاء کیا گیا ہے۔

عظیم الشان وظیفہ

حضرت ابوایوب انصاریؓ سے مرفوعاً روایت ہے کہ جب سورۂ فاتحہ آیت الکرسی ،شَهِدَ اللّٰهُ اور قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ... إِلٰى بِغَيْرِ حِسَابٍ ،نازل ہوئی تو عرش سے معلق ہوکر فریاد کی کہ کیا آپ ہم کوایسی قوم پر نازل فرمارہے ہیں جوگناہوں کاارتکاب کریں گے۔ارشادفرمایا کہ قسم ہے میری عزت وجلال اورارتفاع مکان کی کہ جولوگ ہرفرض نماز کے بعد تمہاری تلاوت کریں گے ہم ان کی مغفرت فرمادیں گے اور جنت الفردوس میں جگہ دیں گے اور ہر روز ۷۰ مرتبہ نظر رحمت سے دیکھیں گے اوراس کی ستر حاجتیں پوری کریں گے،جس کا ادنیٰ درجہ مغفرت ہے۔بعض روایات میں ہے کہ ہم اس کے دشمنوں پراس کوغلبہ عطا کردیں گے۔

[بحوالہ تفسیر روح المعانی ج ۳،ص/۱۰۶]

لَقَدْ جَاءَ كُمْ کی فضیلت

علامہ سخاویؒ ابوبکر بن محمدؒ سے نقل کرتے ہیں کہ میں حضرت ابوبکر بن مجاہدؒ کے پاس تھا کہ اتنے میں شیخ المشائخ حضرت شبلیؒ آئے ان کودیکھ کرابوبکر بن مجاہد کھڑے ہوگئے،ان سے معانقہ کیا،ان کی پیشانی کوبوسہ دیا،میں نے ان سے عرض کیا کہ میرے سردار آپ شبلیؒ کے ساتھ یہ معاملہ کرتے ہیں حالانکہ آپ اور سارے علماء بغداد یہ خیال کرتے ہیں کہ یہ پاگل ہیں،انہوں نے فرمایا کہ میں نے وہی کیا جوحضوراقدس صلی اللہ علیہ وسلم کوکرتے دیکھا پھرانہوں نے اپنا خواب سنایا کہ مجھے حضوراقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں شبلیؒ حاضر ہوئے حضوراقدس صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوگئے اوران کی پیشانی کوبوسہ دیااور میرے استفسار پرآپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا کہ یہ ہرنماز کے بعد "لقد جاء كم رسول من أنفسكم" آخرسورۂ تک پڑھتا ہے۔ایک روایت میں ہے کہ جب بھی فرض نماز پڑھتا ہے اس کے بعد یہ آیت شریفہ "لقد جاء كم رسول من أنفسكم" آخرتک پڑھتا ہے۔

ابوبکرؒ کہتے ہیں کہ اس خواب کے بعد جب شبلیؒ آئے تو میں نے ان سے پوچھا کہ نماز کے بعد کیاورد پڑھتے ہو تو انہوں نے یہی بتایا۔

ایک اور صاحب نے اسی نوع کا ایک قصہ نقل کیا ہے۔ابوالقاسم خصافؒ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت شبلی ابوبکر بن مجاہدؒ کی مسجد میں گئے،ابوبکرؒ ان کودیکھ کر کھڑے ہوگئے،ابوبکرؒ کے شاگردوں میں اس کا چرچا ہوا انہوں نے استاد سے عرض کیا کہ آپ کی خدمت میں وزیراعظم آئے ان کیلئے تو آپ کھڑے ہوئے نہیں،شبلیؒ کیلئے آپ کھڑے ہوگئے انہوں نے فرمایا کہ میں ایسے شخص کیلئے کیوں نہ کھڑا ہوں جس کی تعظیم حضوراقدس صلی اللہ علیہ وسلم خودکرتے ہیں اس کے بعد استاد نے اپنا ایک خواب بیان کیا اور یہ کہا :

''رات میں نے حضوراقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی تھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں ارشادفرمایا تھا کہ کل کوتیرے پاس جنتی شخص آئے گا،جب وہ آئے تواس کا احترام کرنا،ابوبکرؒ کہتے ہیں کہ اس واقعہ کے ایک دودن بعد پھرحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی،حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں ارشادفرمایا،اے ابوبکر! اللہ تمہارا بھی ایسا ہی اکرام فرمائے جیسا کہ تم نے ایک جنتی آدمی کااکرام کیا،میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! شبلیؒ کا یہ اعزاز آپ کے ہاں کس وجہ سے ہے؟ حضوراقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا کہ یہ پانچوں نمازوں کے بعد یہ آیت پڑھتا ہے:"لقد جاء كم رسول ...."اوراسی (۸۰) برس سے اس کا یہ معمول ہے۔[بحوالہ فضائل درودشریف/بحوالہ قول بدیع]

دعائے ابوالدرداءرضی اللہ عنہ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ لَا إِلٰـهَ إِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ، مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ وَأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْئٍ عِلْماً

اَللّٰهُمَّ إِنِّىْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ أَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ.

[كتاب الأسماء، والصفات للبيهقى،ص:۱۲۵،بحواله حياة الصحابه (عربى) جلد۳ص،۶۹۰]

نوٹ: مندرجہ بالا وظائف کو ہر فرض نماز کے بعد پابندی اور کامل یقین سے پڑھنے سے دنیا میں کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے؟ آیئے ان لوگوں کی زبانی ان برکات کو سنیں جن کو عملی طور پر اس کا مشاہدہ ہوا ہے۔ ہم یہاں انہی کے بیان کردہ تجربات کو جناب حکیم طارق محمود چغتائی صاحب کے شکریہ کے ساتھ قارئین کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔

☆ ایک شخص لاہور شیخوپورہ روڈ کی ایک مل میں کام کرتے تھے، بہت اچھے عہدے پر تھے، مل مالکان سے کسی بات پر اَن بن ہوگئی اور انہیں اپنی ملازمت سے ہاتھ دھونا پڑا۔ موصوف کچھ عرصہ تو جمع پونجی پر گزارہ کرتے رہے لیکن آخر کب تک؟ سارا سرمایہ ختم ہوگیا معاملہ ادھار پر آگیا، لوگوں سے ادھار لے کر اپنا گزارہ چلانے لگے۔ آخر کار لوگوں نے ادھار دینا بھی بند کردیا، اسی دوران نوکری کیلئے کوشش بھی کرتے رہے لیکن ہر جگہ ناکام۔ آخر کار لاہور میں انہیں یہ چیزیں پڑھنے کو بتائیں۔ موصوف چونکہ پریشان تھے۔ انہوں نے اہتمام سے یہ چھ چیزیں پڑھنا شروع کردیں۔ شانِ کریمی نے کرم فرمایا اور دن پھر گئے۔ آج وہی شخص پھر سے اچھی زندگی اور خوشحال ایام بسر کررہے ہیں۔

☆ ایک پولیس آفیسر رشوت لینے کے جرم میں معطل ہوگئے۔ موصوف نے بحالی کی بہت کوشش کی لیکن بڑے آفیسر چونکہ عرصہ دراز سے ناراض تھے اس لئے ان کا کام نہ ہوا۔ ایک صاحب کے ذریعہ سے اس پولیس آفیسر نے ملاقات کی، بے چارہ بہت پریشان اور پشیمان تھا، دوست احباب ساتھ چھوڑ گئے تھے، مزاج میں سادگی اور تواضع آگئی تھی، اس سے رزق حلال کا وعدہ لے کر ہر فرض نماز کے بعد مذکورہ چھ چیزیں پڑھنے کو عرض کیں۔ چند ماہ بعد موصوف ملے۔ نوکری بحال ہوگئی اور وہ مطمئن تھے۔

☆ ایک جوان بہت عرصہ پہلے امریکہ میں سٹیل تھے، حتیٰ کہ گرین کارڈ ہولڈر تھے، کوئی ایسی غلطی ہوئی حکومت کی طرف سے گرین کارڈ ضبط اور نوکری بھی ختم کردی گئی، کچھ عرصہ تو امریکہ میں رہے پھر پاکستان آگئے، موصوف مردان کے رہنے والے تھے۔ چونکہ امریکہ کے ڈالر کے سامنے پاکستانی روپے کی حیثیت نہیں ہے اور ان کی نظر میں بھی نہیں تھی، لہٰذا پاکستان میں دو کاروبار کئے لیکن ناکامی۔ حتیٰ کہ لاکھوں ڈوب گئے۔ جب ان سے یہ چھ چیزیں پڑھنے کو عرض کیں تو کچھ عرصہ متواتر پڑھنے کے بعد ملے اور بتانے لگے کہ اللہ تعالیٰ نے میرا مسئلہ حل کردیا ہے اور میں مطمئن ہوں۔

☆ ایک صاحب ٹرانسپوٹر تھے، تین ویگنیں کرائے پر چلاتے تھے۔ قدرت خدا کی، پے درپے ویگنوں کا ایکسیڈنٹ ہوگیا۔ ایک ویگن گھر کے اخراجات اور ملازمین کے اخراجات پورا کرنے کیلئے ناکافی تھی۔ آخر اس ایک ویگن کو فروخت کرکے دو ویگنوں کی مرمت کرائی لیکن معاملہ روز بروز بحران کی طرف گامزن تھا، حتیٰ کہ ان دو ویگنوں کی مرمت بھی نہ کراسکے، اور وہ ادھوری رہ گئیں، ٹرانسپورٹر روز بروز قرضے کے بوجھ تلے دبتا چلا گیا، بہت ادھر ادھر گھومے، لیکن ''مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔'' آخر کار جب اسے یہ وظیفہ یعنی چھ چیزیں عاجز نے عرض کیں اور اس نے باقاعدگی سے توجہ اور دھیان سے پڑھنا شروع کیں، اللہ تعالیٰ نے آہستہ آہستہ پریشانی کو ختم کرنا شروع کردیا۔

☆ عاجز کی ایک ایسے شخص سے ملاقات ہوئی جو عرصہ دراز سے بے روزگار تھا، نو بچوں کا بوجھ اکیلے سر پر تھا، غلطی یہ ہوئی غریب تو تھا ہی دو بیگھے زمین تھی اس سے کچھ نہ کچھ گزارہ ہو رہا تھا۔ کسی نے مشورہ دیا کہ اس کو فروخت کرکے اچھا کاروبار کرلے، سوئے قسمت اس نے ایسا کرلیا، چونکہ کاروبار کا تجربہ تھا نہیں اسلئے اس نے ایک پارٹنر تجربہ کار ساتھ رکھا لیکن پارٹنر نے دھوکہ دیا اور یوں کاروبار فیل ہوگیا، موصوف بہت پریشان تھے، عاجز نے چھ چیزیں پڑھنے کو عرض کیں، مستقل اور دائمی پڑھنے کو بتائیں، موصوف نے ان کو باقاعدگی سے پڑھا، اس شخص پر جس انداز سے کریم کا کرم ہوا، میں خود حیران ہوا۔

☆ ایک بے روزگاری کے عالم میں جہاں ڈگریوں کی کوئی حیثیت نہیں بلکہ رشوت اور سفارش کا بازار گرم ہے، ایسے دور میں جب بھی میں نے ایسے نوجوانوں کو دونوں انمول خزانے پڑھنے کو عرض کئے، حیرت انگیز طور پر غیبی اسباب پیدا ہوئے اور شانِ کریمی نے کرم کی انتہا کردی۔

☆ ایک نوجوان کوئٹہ میں ملا، درس کے بعد اس نے اپنی بپتا بیان کی، کہنے لگا، والد صاحب محکمہ نہر میں چپڑاسی تھے، جو کہ گزشتہ دو سالوں سے ریٹائرڈ ہوگئے ہیں، ہم دو بھائی اور تین بہنیں ہیں، سب سے بڑا میں ہوں، غربت کے عالم میں والد صاحب نے مجھے اعلیٰ تعلیم دلوائی میں نے M.S.c فزکس کررکھی ہے، والد صاحب کے نوکری کے ختم ہوجانے کی وجہ سے گھر کے حالات بہت تنگ دستی کا شکار ہیں، میں نے ملازمت کی بہت کوشش کی۔ ایک دو جگہ ملازمت بھی ملی، لیکن ناقابل گزارہ۔ چھوٹے بہن بھائی زیر تعلیم ہیں، صرف والد

صاحب کی پنشن گھر کے اخراجات کو چلانے کیلئے ناکافی ہے۔

بندہ نے اپنی مذکورہ چھ چیزیں ہر فرض نماز کے بعد پڑھنے کو عرض کیں اور اٹھتے بیٹھتے انتہائی کثرت سے انمول خزانہ نمبر۲ (جو کہ آگے آرہا ہے) پڑھنے کو عرض کی، تقریباً ایک سال کے بعد اس جوان کا خط ملا کہ ایک جگہ پرائیویٹ اچھی ملازمت مل گئی ہے اور گھر کا گزارہ اچھا شروع ہو گیا ہے۔

☆ ایک ڈاکٹر صاحب نے شکایت کی کہ پہلے تو انہوں نے کلینک چلایا حالانکہ ڈاکٹر صاحب بہت اچھے اور سمجھدار فزیشن تھے، کلینک بدلا لیکن ہر جگہ ناکامی ہوئی۔ بندہ نے چھ چیزیں پڑھنے کو عرض کیں اور انمول خزانہ نمبر۲ ہر وقت پڑھنے کو بتایا، اللہ تعالیٰ نے بہت فضل کیا۔

☆ ایک صاحب نے اپنا خواب بیان کیا کہ میں نے خواب میں ایک بہت بڑے بزرگ کی زیارت کی ہے جس میں انہوں نے ایک درویش کے کمالات کی تصدیق کی اور ان چھ چیزوں کو انتہائی توجہ سے پڑھنے کی تاکید کی اور فرمایا کہ یہ چھ سمندر ہیں، جتنا پڑھتے جاؤ گے کمالات کے موتی پاتے جاؤ گے، ان چھ سمندروں کو پڑھنے کے بعد کبھی بے یقینی کا شکار نہ ہونا، کیونکہ کوئی شخص بھی اگر کمال اور مراتب کے درجات کو پہنچنا چاہتا ہے تو ان چھ چیزوں کو کبھی نہ چھوڑے۔

☆ ایک صاحب نے خواب دیکھا کہ چھ چشمے ہیں اور ہر چشمے پہ یہی چھ وظائف لکھے ہوئے ہیں اور ہر وظیفے سے پانی نکل نکل کر آگے ایک نہر بن رہی ہے، اس خواب میں اپنے آپ کو بہت بیمار اور علیل محسوس کر رہا ہوں، غائب سے آواز آئی کہ ان چشموں کا پانی پی لو وہ ملے گا کہ تم گمان نہیں کر سکتے، وہ صاحب کہنے لگے میں نے عالم خواب میں ان چشموں کا پانی پیا، اتنا میٹھا اور لذیذ پانی کہ میں بیان نہیں کر سکتا، جب میری آنکھ کھلی تو وہ مٹھاس میرے منہ کے ذائقہ میں موجود تھی۔

☆ ایک خاتون نے اپنا خواب لکھا کہ میں عرصہ گیارہ سال سے یہ وظیفہ پڑھ رہی ہوں میں اب تک اس ضمن میں کئی خواب دیکھ چکی ہوں، اس خاتون کا ایک خواب زیر تحریر ہے:

''کہنے لگیں کہ ایک بہت بڑا محل ہے، سفید بالکل سفید لیکن اس کا کہیں سے دروازہ نہیں، راستہ ڈھونڈتے ڈھونڈتے آخر کار تھک گئی، یکایک دل میں خیال آیا کہ میں ہر فرض نماز کے بعد کچھ چیزیں پڑھتی ہوں کیوں نہ اس مشکل میں وہ پڑھ لوں، میں نے وہ چھ چیزیں پڑھیں اس کے پڑھتے ہی محل میں چھ راستے بن گئے اور ہر دروازے کے اوپر کچھ لوگ استقبال کیلئے کھڑے تھے، جو دروازہ میرے قریب تھا میں اس دروازے سے گزری، میں نے وہاں پوچھا یہ کیا ہے تو بتایا کہ یہ ان کلمات کا کمال ہے جو تو ہر فرض نماز کے بعد پڑھتی ہے اور اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔

☆ گجرات کے ایک صاحب نے اپنا ذاتی واقعہ بیان کیا، میں نے ایک جگہ غیروں میں اپنی بیٹی کی شادی کر لی، نباہ نہ ہو سکا اور ڈیڑھ سال کے بعد طلاق ہو گئی، وہ لوگ میرے دشمن بن گئے، کئی دفعہ قاتلانہ حملے کیے، وہ دراصل مجھے اور میری مطلقہ بیٹی کو قتل کرنا چاہتے تھے، میں نے آپ کے بتانے پر یہ چھ چیزیں پڑھنا شروع کر دیں، اس دن سے آج تک ان کا ہر وار خطا گیا، بلکہ ان پر الٹا پڑا، ان کا جانی و مالی بہت سا نقصان ہوا حتیٰ کہ پریشان اور پشیمان ہو کر انہوں نے مجھ سے دشمنی خود بخود ختم کر لی۔

☆ ایک صاحب نے اپنا واقعہ بیان کیا کہ پہلے میں غریب تھا اللہ تعالیٰ نے میرے کاروبار میں برکت عطا کی، میرے رشتہ دار اور دوست خود بخود میرے دشمن بن گئے، ایک جگہ ایک نیک صالح عامل کے پاس بیٹھا تھا، انہوں نے اپنے حساب کے مطابق بتایا کہ جادو اور تعویذ ہیں، انہوں نے کچھ تعویذ دیئے اور پڑھنے کو بتایا میں نے وہ چیزیں پڑھنا شروع کر دیں کچھ افاقہ ہوا لیکن مستقل فائدہ نہ ہوا، اس کے بعد میں نے ایک اور عامل کی طرف رجوع کیا لیکن مستقل فائدہ نہ ہوا حتیٰ کہ حاسدوں کے تعویذ اور شر کی وجہ سے میری یادداشت ختم ہو گئی، کاروباری نقصان ہونے لگا، گھر میں بدامنی، بے سکونی اور بیماری نے ڈیرے ڈال لئے، آپ کے بتانے پر جب میں نے یہ پڑھنا شروع کیا ہے، الحمدللہ اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان کی برکت سے مجھ سے تمام اثرات ختم ہو گئے۔

قارئین کرام! ہر قسم کے جادو تعویذ اور سحر کیلئے یہ وظیفہ اکسیر اور کامل کا درجہ رکھتا ہے۔ یقین جانئے میرے چودہ سالہ تجربہ سے اس وظیفہ کے بارے میں سینکڑوں نہیں ہزاروں مریضوں کے ایسے مسائل حل ہوئے جس میں بڑے بڑے ظالم عاملوں نے اور ساحروں نے ان کی زندگی اجیرن کر دی تھی۔ کئی لوگوں نے اپنے تجربات بیان کئے کہ انہیں نظر بد لگتی ہے اور اس نظر بد کی وجہ سے وہ طرح طرح کی بیماریوں، عوارضات، نقصان اور تکلیفوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں جب سے یہ وظیفہ پڑھنا شروع کیا ہے، نظر بد لگنا ختم ہو گئی، کئی بچوں پر نظر بد

لگنے کی وجہ سے جب اس وظیفہ کو دم کیا گیا تو وہ تندرست ہو گئے۔ ایف اے کے طالب علم نے شکایت کی، اسے نظر بد بہت جلد لگ جاتی ہے، اس کی وجہ سے تعلیمی بحران میں مبتلا ہوں، جب اسے یہ وظیفہ پڑھنے کو عرض کیا گیا تو اس کا دیرینہ مسئلہ حل ہو گیا۔

☆ ایک صاحب نے اپنا واقعہ بیان کیا مجھے دشمنی کی وجہ سے سندھ کے مضافات میں ایک دوست کے ہاں ایسا کھانا کھلایا گیا جس میں مہلک زہر تھا جس کا ایک لقمہ اجل کا پیغام تھا میں نے وہ کھانا کھایا اور گاڑی میں بیٹھ کر سفر شروع کیا، ابھی آدھ گھنٹہ ہی سفر نہیں کیا تھا، سر چکرانے لگا اور متلی شروع ہو گئی، میں نے ایک آبادی میں گاڑی روکی مجھے بہت زیادہ قے آئی اور تمام زہریلا کھانا نکل پڑا، ساتھ ہی ایک کمپاؤنڈر نما ڈاکٹر جو پرانا تجربہ کار تھا دیکھ کر کہنے لگا کہ صاحب جی آپ کو زہر دیا گیا ہے، اور یہ اتنا مہلک زہر ہے کہ میں نے آج تک کسی آدمی کو بچتے ہوئے نہیں دیکھا۔ الغرض مجھے ایک دن تکلیف رہی معمولی سی دوا استعمال کرنے کے بعد میں بالکل تندرست ہو گیا اور میرا یقین کامل ہے کہ سب کچھ ہر فرض نماز کے بعد ان چھ چیزوں کے پڑھنے کی برکات کی وجہ سے ہوا ہے۔

☆ ایک مریضہ خاتون حاضر ہوئیں، موصوفہ رونے لگیں اور بتایا کہ اس کا خاوند اسے چاہتا نہیں، ہر وقت اس سے لڑتا رہتا ہے، اس کے دوسری عورت سے ناجائز تعلقات ہیں، بہت تعویذ گنڈے استعمال کر چکی ہوں، عاجز نے یہی چھ چیزیں پڑھنے کو عرض کیں اور ساتھ انمول خزانہ نمبر۲ کا وظیفہ ہر وقت اٹھتے بیٹھتے پڑھنے کو کثرت سے عرض کیا اللہ تعالیٰ نے اپنی شان کریمی سے اس کے مسائل حل کر دیئے اس کا گھر سکون کا گہوارہ بن گیا۔

☆ ایک صاحب کی شادی کو اٹھائیس دن ہوئے بہت نیک اور صالح آدمی تھے، اس بات پر پریشان تھے کہ دو ہفتے تو میاں بیوی کے تعلقات خوشگوار رہے، لیکن تیسرے ہفتے ناچاقی اور رنجش پیدا ہو گئی، حالانکہ بظاہر اس کا کوئی ٹھوس سبب نظر نہیں آ رہا، وہ صاحب بہت پریشان تھے، بیوی روٹھ کر میکے چلی گئی تھی، عاجز نے انہیں دونوں وظائف پڑھنے کو عرض کئے، اللہ تعالیٰ نے اپنے نام کی [illegible] ت [illegible] ر دیا۔

میں نے ان چھ چیزوں کو اور خزانہ نمبر۲ کو ایسی لاعلاج بیماریوں میں آزمایا کہ عقل دنگ رہ گئی، ایسے مریض جو مایوس اور لاعلاج ہو چکے تھے جب انہوں نے اس وظیفہ کو توجہ اور دھیان سے پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے

خزانہ غیب سے شفاء عطا فرمائی اور مریض خود حیران ہوئے۔

☆ ایک مریض لاہور کینسر ہسپتال سے ہڈیوں کے گودے کے کینسر کا علاج کر رہا تھا لیکن افاقہ نہیں ہو رہا تھا، عاجز نے انہیں علاج برقرار رکھنے اور ساتھ ہی یہ دو وظائف پڑھنے کا مشورہ دیا۔ مریض لاعلاج تھا لیکن باعلاج ہو گیا حتیٰ کہ کچھ ہی عرصہ میں بہت شفایاب ہو گیا۔

☆ اس طرح کے ایک اور مریض جس کی یادداشت بالکل ختم ہو گئی تھی اور ڈاکٹروں نے اسے شیزوفرینیا جیسا مہلک مرض بتایا تھا لیکن اسے پڑھنے کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے اسے شفاء عطا فرمائی۔

☆ ایک صاحب نے جو کہ بہت بڑے زمیندار تھے، فصل کی تباہی اور کیڑوں کی یلغار کا معاملہ بیان کیا، عاجز نے ادویات کے سپرے کے ساتھ ساتھ دو سپرے ایسے پانی کے کرنے کے بارے میں مشورہ دیا جس پر یہ چیزیں چالیس چالیس بار اور خزانہ نمبر۲ بھی چالیس بار دم کر کے اس پانی کے سپرے کا مشورہ دیا۔ موصوف نے ایسا ہی کیا۔ بیماری کنٹرول میں بہت کامیابی ہوئی، فصل بھی حیران کن، حتیٰ کہ اس نے اپنے ایک فارم میں ادویات کی بجائے صرف اس وظیفے کا سپرے شروع کر دیا، یعنی پانی پر دم کر کے اسی کا سپرے شروع کر دیا، ہر ہفتے اس کا سپرے کیا، واقعی ریکارڈ فصل ہوئی اور لوگ حیران ہوئے لیکن دوستو! معاملہ یقین کا ہے، جتنا یقین اتنا فائدہ۔

آخر میں جناب حکیم طارق محمود چغتائی صاحب کی ایک بات بھی سنتے جائیں وہ فرماتے ہیں۔ جتنے بھی فوائد عرض کئے ہیں، یہ ان چودہ سالہ تجربات کا نچوڑ ہیں، جو عاجز نے اپنے پڑھنے کے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی پڑھنے کیلئے عرض کئے، لوگوں کے تجربات و مشاہدات تو بہت وسیع ہیں، ان چیزوں کی برکات ثمرات ختم ہونے میں نہیں، عاجز کے پاس اتنے واقعات ہیں کہ علیحدہ مکمل کتاب بن سکتی ہے۔ یہاں مختصر اور چند واقعات تحریر کئے ہیں۔

نوٹ: قارئین کی سہولت کے لیے ہم نے مندرجہ بالا چھ وظائف اور مزید چند مجرب وظائف کو کارڈ کی صورت میں بھی شائع کیا ہے اور یہ کارڈ آپ کو کتاب کے ساتھ مفت ملے گا۔ لہٰذا کتاب خریدتے وقت دوکاندار سے کارڈ لینا نہ بھولیں۔ (ادارہ)

☆☆☆☆☆

بچوں کے اسلامی نام

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ ''آدمی اپنے بچے کو سب سے پہلا تحفہ نام کا دیتا ہے اس لئے چاہیے کہ اچھا نام رکھے'' دوسری جگہ ارشاد فرمایا ہے کہ ''قیامت کے دن تم اپنے اور اپنے آباء کے ناموں سے پکارے جاؤ گے لہذا اچھے نام رکھو'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ان ارشادات عالیہ سے ناموں کی اہمیت اور ناموں کے سلسلے میں والدین پر جو ذمہ داری عائد ہوتی ہے اس کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

بہترین نام

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمانو! جہاں تک ہو سکے انبیاء (علیہم السلام) کے ناموں پر اپنے بچوں کے نام رکھا کرو۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے پسندیدہ نام عبداللہ و عبدالرحمٰن ہیں نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بہترین نام حارث اور ہمام ہیں اور حرب و مرّہ جیسے نام برے ہیں۔

نام رکھنے کا صحیح طریقہ

ابوداؤد میں حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب کوئی بچہ پیدا ہو تو ساتویں دن اس کا نام رکھو، اس دن اس کے سر کے بال منڈواؤ اور عقیقہ کرو۔

ناموں سے نیک فال حاصل کرنا

اچھے ناموں سے نیک فال حاصل کرنا شریعت میں جائز قرار دیا گیا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صلح حدیبیہ کے موقع پر قریش کے نمائندہ ''سہل'' کی آمد پر نیک فال حاصل کی اور فرمایا کہ ہمارا کام اب آسان ہو جائے گا۔ سہل کا معنی آسانی کے ہے۔

ہمارے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نامِ پاک خداوند تعالیٰ نے خود ہی مقرر فرمایا اور آپ کو ''احمد'' کہا گیا اس کا معنی ''زیادہ تعریف کرنے والا'' ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بزرگوں نے آپ کا نام ''محمد'' صلی

اللہ علیہ وسلم رکھا جس کے معنی ''اَلَّذِیْ یُحْمَدُ مَرَّۃً بَعْدَ اُخْرٰی جس کی بار بار تعریف کی جاتی ہے، زیادہ سراہا ہوا، زیادہ قابل تعریف'' ہیں۔ یہ دونوں باتیں حضور کی ذات میں موجود تھیں۔

چند انبیاء علیہم السلام کے اَسماء مبارکہ

حضرت آدم علیہ السلام، حضرت ذوالکفل علیہ السلام، حضرت یونس علیہ السلام، حضرت ادریس علیہ السلام، حضرت یوسف علیہ السلام، حضرت نوح علیہ السلام، حضرت یحییٰ علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت اسماعیل علیہ السلام، حضرت اسحٰق علیہ السلام، حضرت شعیب علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت ہارون علیہ السلام، حضرت الیاس علیہ السلام، حضرت عزیز علیہ السلام، حضرت سلیمان علیہ السلام، حضرت داؤد علیہ السلام، حضرت صالح علیہ السلام اور حضرت ذوالقرنینؑ و خضرؑ۔

دو منفرد ناموں کو ملا کر ایک نام بھی رکھ سکتے ہیں مثلاً محمد ابراہیم، صالح داؤد، یعقوب عیسیٰ، موسیٰ ہارون، محمد یوسف، محمد الیاس، سلیمان یوسف، محمد عزیر، محمد اسماعیل، محمد ایوب، محمد یونس۔

تین منفرد ناموں کو ملا کر ایک نام بھی رکھ سکتے ہیں مثلاً محمد ہارون یوسف، محمد ابراہیم یحییٰ، محمد ادریس زکریا، محمد یعقوب صالح، محمد آدم عیسیٰ، محمد یوسف عزیر، اسماعیل یونس ہارون۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے نام مبارک

(صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ناموں کے معنی اس لئے نہیں دیئے گئے کہ ان کے ناموں کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے تائید یافتہ ہونا ہی کافی ہے)

حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمرؓ، حضرت عثمان غنیؓ، حضرت علی المرتضیٰؓ، حضرت حسنؓ، حضرت حسینؓ، حضرت امیر معاویہؓ، حضرت طلحہؓ، حضرت زبیرؓ، حضرت عبدالرحمٰنؓ، حضرت سعدؓ، حضرت سعیدؓ، حضرت ابوعبیدہؓ، حضرت ارقمؓ، حضرت انسؓ، حضرت اسیدؓ، حضرت انیسؓ، حضرت اسعدؓ، حضرت معاذؓ، حضرت معوذؓ، حضرت بلالؓ، حضرت تمیمؓ، حضرت جبیرؓ، حضرت جابرؓ، حضرت جبارؓ، حضرت خبیبؓ، حضرت حمزہؓ، حضرت حارثؓ، حضرت حبابؓ، حضرت خالدؓ، حضرت ربیعؓ، حضرت زیدؓ، حضرت زبیرؓ، حضرت زیادؓ، حضرت سالمؓ، حضرت سنانؓ، حضرت سہیلؓ، حضرت سہلؓ، حضرت سفیانؓ، حضرت شماسؓ، حضرت شجاعؓ، حضرت صفوانؓ، صہیب، صبیح،

طلیب، ظہیر، عمران، عمیر، عکاشہ، عباد عاصم، عتبان، عقبہ، قیس، کعب، مالک، مصعب، مظہر، مسعود، مغیث، نعمان، نعیمان، ہلال، حذیفہ، اسلم، احمر، اسامہ، اسمر، افلح، ابولبابہ، بشیر، ثوبان، جمیل، جعفر، جبیر، حسان، حبان، حماس، حماد، حنبل، ذکوان، راشد، رومان، سکران، سمعان، سالف، سوید، شریح، شرحبیل، شہاب، زہیر، طاہر، طارق، ظفر، عباس، عمار، عفان، عبیداللہ، عبداللہ، عبدالعزیز، عبدالنور، عبدالمجید، عظیم، عتیق، عقیل، عکراش، غالب، ماعز، مختار، محمود، مغیث، منصور، معین، میمون، نافع، نصیب، ابوہریرہ، ہاشم، ہشام، یسار۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کرام کے نام

ازواج مطہرات

ام المؤمنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا، ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، ام المؤمنین حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا، ام المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا، ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا، ام المؤمنین حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا، ام المؤمنین حضرت زینب رضی اللہ عنہا، ام المؤمنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا، ام المؤمنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا، ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا، ام المؤمنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا، ام المؤمنین حضرت ریحانہ رضی اللہ عنہا۔

صاحبزادے

حضرت قاسمؓ، حضرت عبداللہؓ، حضرت ابراہیمؓ، اور بقولِ بعض حضرت طیبؓ، حضرت طاہرؓ

صاحبزادیاں

حضرت زینب رضی اللہ عنہا، حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا، حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا، حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا۔

نواسے

حضرت عبداللہ بن عثمانؓ، حضرت علی بن ابی العاصؓ، حضرت حسن بن علیؓ، حضرت حسین بن علیؓ۔

نواسیاں

حضرت امامہ بنت ابی العاصؓ، حضرت رقیہ بنت عثمان ذوالنورینؓ، حضرت ام کلثوم بنت علیؓ،

حضرت زینب بنت علیؓ

چند صحابیہ عورتوں کے نام

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا، انیسہ، امامہ، ام یمن، آسیہ، آمنہ، ام ابان، ام الازہر العائشہ، امیہ، بریرہ، شیبہ، ام ثوبان، ثوبیہ، جویریہ، حمیدہ، ام حبان، ام حبیب، صبانہ، حلیمہ، ریحانہ، خنساء، خنسہ، خولہ، ام الدرداء، ام رومان، زرینہ، زیدہ، سائبہ، سارہ، سدیسہ، سعدہ، سعیدہ، سکینہ، ام سالم، ام سنان، سبیعہ، سمیہ، ام سیف، شیما، شمیلہ، طلیحہ، عاتکہ، عمارہ، فاضلہ، فریعہ، قرۃ العین، ام کثیر، لبانہ، لبینہ، لبنیٰ، ماویہ، مریم، منیعہ، نائلہ، نوار، نفیسہ، ام ہانی (رضی اللہ عنہن)

چند مشہور صحابیات کے مبارک نام اور ان کے معانی

آمنہ (امن والی) اثیلہ (اعلیٰ خاندان والی) أسماء (بلند) أمیمہ (ارادہ) انجشہ (تلاش، حصول) انیسہ (پیار) بریدہ (ٹھنڈی) بریصہ (چمکیلی) حبیبہ (پیاری) حسانہ (خوبصورت) حلیمہ (بردبار) حمنہ (سرخ انگور) حمیدہ (تعریف والی)

نام	معانی	نام	معانی
حمیمہ	گہری دوست	رباب	ساز
حولاء	تبدیلی	زرینہ	سونے کی چیز
خالدہ	ہمیشہ	زُنیر	مالا
خلیدہ	ہمیشہ	رحیلہ	مسافرہ
ساریہ	جاری	خنساء	نہاں ہونا
ساعدہ	معاون	خولہ	خادمہ
سدرہ	بیری کا درخت	رائعہ	عمدہ
سکینہ	سکون والی	سدلیہ	حمیدہ

سلامہ	سلامت	سعدی	خوش بودار پودا
سعید	خوش بخت	سمیہ	بلند
شفا	صحت	سہلہ	آسانی
شمیلہ	خوش اطوار	شیما	خوش بو
طاہرہ	پاک	عالیہ	اونچی
عفراء	سفید زمین	عقیلہ	عقل والی
عمیرہ	آباد	عمارہ	آبادی
فرعیہ	شاخ	فضہ	چاندی
لبابہ	فہمیہ	لبیبہ	دانا
لبنیٰ	دودھ جیسی	نویلہ	عطیہ

اسمائے حسنیٰ کے ساتھ نام رکھنا۔

احسان اللہ، امداد اللہ، امان اللہ، انعام اللہ، انوار اللہ، انیس اللہ، اسد اللہ، برہان الحق، تنزیل الرحمٰن، تنویر الحق، توفیق الرحیم، ثناء اللہ، ثناء الرحمٰن، حماد اللہ، حفیظ الرحمٰن، حسیب الرحمٰن، حفیظ اللہ، حبیب الرحمٰن، ذکاء اللہ، ذکاء الرحمٰن، زکی اللہ، زہیب الرحمٰن، صفی اللہ، صفی الرحمٰن، ظفر اللہ، عبدالقدیر، عبدالقیوم، عبدالحی، عبدالغفور، عبدالعزیز، عبدالحق، عدیل الرحمٰن، مجیب الرحمٰن، مجیب الرحیم، محبوب الرحمٰن، مغفور اللہ، امداد اللہ، سیف اللہ، عطاء اللہ، عبدالقادر، عبدالرحیم، کلیم الرحمٰن، محمود الرحمٰن، نور الکریم۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک ''محمد'' کے ساتھ نام رکھنا

محمد احمد، محمد تقی، محمد اکمل، محمد حسن، محمد حسین، محمد جنید، محمد حسیب، محمد حماد، محمد دانش، محمد ذکی، محمد زوار، محمد ریحان، محمد زین، محمد زکی، محمد سہیل، محمد عثمان، محمد طلحہ، محمد صبیح، محمد ظفر، محمد عربی، محمد لبیب، محمد مدنی، محمد مزمل، محمد معاویہ، محمد محسن، محمد وجاہت، محمد وصی، محمد ہشام، محمد یسین، محمد یحییٰ۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک ''احمد'' کے ساتھ نام رکھنا

الیاس احمد، تنویر احمد، تمیما احمد، حماد احمد، زکی احمد، ظفر احمد، اشتیاق احمد، نوید احمد، عدیل احمد، بصیر احمد، کامران احمد، نفیس احمد، ہشام احمد، ہمام احمد۔

معنی کے اعتبار سے اچھے نام

بچوں اور بچیوں کے معنی کے اعتبار سے اچھے نام

نام	معنی	نام رکھنے کا طریقہ
ابرار	نیک	ابرار الحق، ابرار احمد
احسن	نہایت اچھا	محمد احسن، احسن عثمان
اشتیاق	آرزو و تمنا	
ارسلان	شیر	
اسامہ	بلند، اپنائیت کا سلوک کرنے والا	
ارمغان	تحفہ، سوغات	
اویس	بزرگ، عطا کردہ	
آفاق	آسمان کے کنارے	
بدران	چودیں کا چاند	محمد بدران
تقی	پرہیزگار	محمد تقی، تقی احسن
تنزیل	اتارنا	تنزیل الرحمٰن
تحسین	تعریف	

تسنیم	جنت کی نہر	
تنویر	روشنی، چمک، نور	
ثناء	تعریف	ثناء اللہ، ثناء الرحمٰن
ثمیر	پھل دار	
جنید	نیک، عبادت گزار	جنید احمد، جنید حسن
حسن	خوبصورت، نیک	عمر حسن، محمود حسن
حبیب	بزرگ، حساب لینے والا	حبیب الرحمٰن، حبیب اللہ
حسنین	اچھے لوگ	حسنین عمر، حسنین معاویہ
حسام	تلوار	
حمزہ	شیر	
خازن	محافظ، نگہبان	خازن عمر، خازن عثمان
دلاور	بہادر	دلاور حسن، دلاور صدیق
دانیال	عادل، منصف	
دانش	شعور، دانائی	
ذکی	ذہین	
رافع	بلند کرنے والا	
روحان	مسرتیں، خوشبوئیں	روحان احمد، روحان الدین
ریحان	ایک خوشبودار پودا	
رہبان	پرہیزگار	

رومان	صحت، چاہت	
ریّان	سرسبز، تروتازہ	
روید	عاجزی سے چلنا	
زاہد	متقی، پرہیزگار	زاہد عثمان، زاہد حسن
زکی	پاک	
زین	خوبصورتی	
زہیر	چمکدار، روشن	
زوار	خوش بو مائل ہونا	
زکریا	جسے اللہ تعالیٰ یاد رکھے	
سہیل	ایک چمک دار ستارہ	
سعد	نیک، مبارک	
سعود	مبارک باد، نیک ہونا	سعود الحسن، سعود معاویہ
سہل	آسان	
سالم	مکمل، محفوظ	
سدیس	عقل مند	
سعدان	مبارک لوگ	
سفیان	مشہور ولی اللہ	
سلیمان	صلح پسند	
سکران	ہر حال میں خوش	

سرمد	ہمیشہ، دائم	
شیراز	انتظام، بندوبست	
صفی	پاک مخلص دوست	
صعود	بلندی پر چڑھنا	
صہیب	سرخ، سرخی مائل	
حنان	بہادر، دلیر	
طیب	پاک	محمد طیب، طیب عثمان
طاہر	پاک صاف	محمد طاہر، طاہر حسن
طلیحہ	کاغذ کا ایک ورق	
عباد	بہت عبادت گزار	عباداللہ، عبادالرحمٰن
عباس	شیر	محمد عباس، معاویہ عباس
عمر	زندگی	محمد عمر، عمر عثمان
عمار	بنانے والا	
عمیر	بھرا ہوا، معمور	
عاکف	گوشہ نشین	
عمان	حفاظت، گہرا سمندر	
فیصل	حاکم	محمد فیصل، شاہ فیصل
ماہیر	دلیر، بہادر	
نبیل	نیک، باشعور	

نازش	ناز، فخر	
نوید	خوش خبری	
وسیم	خوب صورت	
ہمام	بلند ہمت	
یاسین	آنحضرت ﷺ کا لقب	
یازان	ارادہ رکھنے والا	
یزدانی	ربانی، خدائی	
افراہیم	ثمر آور، نتیجہ خیز	
شریح	لمبی عمر والا، ایک مشہور فقیہ کا نام	
شہسوار	بادشاہوں کے لائق	
شیبان	مشہور ولی کا نام	

بچیوں کے نام

نام	معنی	نام	معنی
انیسہ	ہمدرد، محبت رکھنے والی	بابرہ	شیرنی
آمنہ	امانت والی	تبسم	مسکراہٹ
اذفیہ	برگزیدہ، عزت والی	تمنا	آرزو
آفرین	مرحبا، تحسین، تعریف	ثروت	دولت
اذکیہ	زیرک، معاملہ فہم	ثروانہ	دولت مند

ارما	طاقتور، قوی	ثمن	قدر و قیمت
آنسہ	چاہت کرنے والی	حور	خوبصورت
الینا	حسین، خوبصورت	حمیراء	حسین
ارمین	طاقتور، قوی	رزینہ	مضبوط
ارینا	صلح	رینا	شہزادی
امیمہ	ہدایت دینے والی	رداء	چادر
امامہ	رہنما، پیشوا	روبین	فولاد، لوہا، آہن
اقصی	کنارہ، انتہاء	زہیدہ	صبر کرنے
انوشہ	خوش و خرم	زرمین	زئیس
انمول	بہت قیمتی	زوبیہ	اللہ تعالیٰ کا تحفہ
ایمی	آرام دینے والی	زرینہ	گولڈن، سنہری
ایمل	آرزو، خواہش	زہیرہ	منور، روشن، چمکیلی
بصیرت	بینائی	نور السحر	صبح کی روشنی
بریرہ	نیک	سائمہ	سیر کرنے والی
ساہرہ	بیدار، ہوشیار	نور	روشنی، چمک
سامہ	حسین جسم والی	نورین	قابل تعظیم
سعدیہ	نیک	نازش	ناز، فخر
سرینا	مطمئن، پرسکون	نبیلہ	خوبصورت، سمجھدار
سمیرہ	داستان سنانے والی	نوشین	میٹھی، شیریں

سامیہ	بلند و بالا، روشن	نفیسہ	عمدہ، پسندیدہ
سویرا	صبح کا وقت	نجمہ	ستارہ
سبیرہ	خوب صورت، حسین	ندرت	نرالا پن
سحرش	مسحور کن، جادو بھری	نوشابہ	آب حیات
سارینا	شہزادی	نجیبہ	ہمراز عورت
عنبرین	عنبر کی طرح خوش بودار	نشا	اطمینان
عفرین	ہوشیار	نازین	دل آویز، نازک
عبرہ	غور و فکر	نوشا	پرمسرت
عمارہ	عبادت گزار	نورین	سمندر کی شہزادی
عطیہ	انعام	نازنین	دل آویز
عریفہ	سردار، رہنما	وجاہت	عزت، خوبصورتی
عروسہ	دلہن	واسفہ	شریف، عمدہ
عریسہ	دلہن	ولیدہ	کمسن بچی
فاریہ	خوب صورت لڑکی	وسیمہ	حسین، سوہنی
فریحہ	خوش و خرم	ہما	ایک مبارک پرندہ
کومل	نرم و نازک	ہانیہ	پرمسرت
کوثر	بہشت کی نہر	ہائلہ	زبردست
کرن	شعاع	ہانیہ	پرمسرت
کفیلہ	کفالت کرنے والی	یسریٰ	خوشحال

مریم	پاکیزہ	یاسمین	چنبیلی کا پھول
ماریہ	سفید رنگ کی عورت	یسارت	دولت مندی
مائرہ	قابل تعریف	یاسرہ	رئیس عورت
مریحہ	بہت خوش		
میرا	شہزادی		

بچوں کے چند خوبصورت نام

محمد عکاشہ، محمد حذیفہ، محمد عثمان، عثمان ذوالنورین، محمد ذوالکفل، محمد دانیال، حسن بصری، اویس قرنی، محمد ایمان، نورالایمان، محمد عمر علی، ابوبکر صدیق، حسن معاویہ، محمد ارسلان، محمود الحسن، محمد تقی، محمد عزیر، محمد طلحہ، حماد، عبّاد، عُمیر، عبدان۔

(ماخوذ از: راہنمائے اسلامی نام اور بچوں کے اسلامی نام)



حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب

یہ دنیا دارالامتحان ہے۔ دنیا بنانے والا انسانوں کو دے کے بھی آزماتا ہے اور لے کر بھی۔ دکھ سکھ، آرام و آلام، راحت و مشکلات اور خوشحالی و بدحالی اسی کی طرف سے آتی ہے۔ اور اصل مقصود امتحان ہے۔ خوشحالی اور راحت و سکھ میں شکر اور مشکلات و بدحالی میں صبر (استقلال کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے رہنے اسی سے جڑے رہنے اور اسی سے مانگتے رہنے) کا حکم ہے۔

مشکلات و مصائب بھی اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ کیوں کہ اس دوران بہت سے بت ٹوٹ جاتے ہیں، اور انسان خالص اللہ کو پکارنے لگتا ہے اور اسی کا ہو جاتا ہے۔ گویا مصائب و مشکلات توحید کی طرف واپس پلٹنے کا عنوان ہیں۔

اسلاف کرام اور اللہ کے نیک بندے مسلمان کو اللہ ہی کے ساتھ جوڑنے کے لیے قرآن حکیم اور احادیث طیبہ سے کچھ وظائف و اوراد لوگوں کو بتاتے رہے ہیں۔ ماضی قریب کے بعض بندگان حق اور خاصان الٰہی کے عملیات و وظائف مولانا نوید احمد حقانی نے ترتیب دیے ہیں اور مولانا انعام الرحمٰن شانگلوی نے اُن پر نظر ثانی کی ہے۔ جسے شیخ التفسیر والحدیث حضرت علامہ ڈاکٹر سید شیر علی شاہ المدنی مدظلہ العالی نے پسند فرمایا۔

''عملیات'' کے عنوان پر کتابیں بالعموم ظاہری حسن اور حسن طباعت سے مبرا ہوتی ہیں۔ مگر حق یہ ہے کہ ''عملیات اکابر'' ان دونوں حوالوں سے سب پر فائق ہے۔ اس عنوان پر اس سے خوبصورت کتاب ہماری نظر سے نہیں گزری۔ اس کتاب کا ظاہری حسن ہی خیرہ کن نہیں بلکہ باطن (کتاب کا مواد) بھی بہت ہی مؤثر ہے۔ ورد وظیفہ اور عملیات سے تعلق رکھنے والوں کے لیے بہت ہی کارآمد ہے۔

ادارۃ الایمان
پیر پیائی۔ نوشہرہ۔ پاکستان

مع ضمیمہ بچوں کے اسلامی نام
جدید ایڈیشن
ادارۃ الایمان